فیصلۂ مغفرت ذنب

از :

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات :

قائد اہلسنّت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

جماعت اہلسنّت (حیدر آباد)

فیصلۂ مغفرت ذنب

از :

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات :

قائد اہلسنّت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

۳ رجب المرجب

۱۴۲۱ھ

جماعت اہلسنّت (حیدر آباد)

جامعہ مجددیہ

نور آباد - فتح گڑھ - سیالکوٹ

Marfat.com

عدیم پبلیکیشنز

عدیم پبلیشنگ ہاؤس

12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔

مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767

Marfat.com

مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب زید مجدہ کے تحریر کردہ فیصلے سے چند

اقتباسات

(۱) یہ الزام کہ وہ (صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر) انبیائے کرام کو بالعموم اور سید انبیاء ﷺ کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی ان کی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکتا چونکہ بندہ نے اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے نیز اس پر متنوع تکفیری فتوے بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

(۲) صحابہ کرام کو گناہوں میں ڈوبا ہوا ماننا۔ اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کو صاحبزادہ صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لا کھڑا کرنا تحکم اور سینہ زوری ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس قسم کی ترجمانی موجود ہے۔

(۳) ان کو گستاخی رسول کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔ البتہ اعلحضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔

(۴) اندریں صورت صرف اعلحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کلام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین و اسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے تو اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق و تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی اور

Marfat.com

تحکم اور سینہ زوری ہے اور ان فتاوی کے غیر مستحق پر ایسے فتاوی عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

(۵) صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب سے اگر اعلحضرت کے ساتھ اختلاف اور زبان کی درشتی پر مواخذہ ضروری ہے تو اس سے شدید تر مواخذہ کے حقدار وہ حضرات بھی ہیں جنھوں نے بلا تحقیق و تفتیش اس قدر سنگین فتوے زبیر صاحب پر لگانے اور ان کو اہل سنت سے خارج کرنے اور گستاخان رسول ﷺ کے زمرہ میں شامل کرنے کی سعی فرمائی اور رسائل و کتب چھاپ کر ان کی مقدور بھر تذلیل و تحقیر کا سامان کیا اور دیوار سے لگانے کی مذموم سعی کی۔

(۶) الحاصل اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل انحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس کی کیسٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔

(۷) احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر بھیجیں اور بندے نے ان کا جواب تحریر کر دیا۔ دراصل مسئلہ کے بجائے ان لوگوں نے اپنی ذاتیات کو مقدم کیا ہوا ہے۔

(۸) معلوم ہوتا ہے کہ ان کو فقط فتوے لگانے کی جلدی تھی زبیر صاحب کا نظریہ حقیقی کیا ہے اور اس درسی تقریر میں وہ کیا بات ثابت کرنا چاہتے ہیں اس سے کوئی غرض نہیں تھی۔

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱)	پیش لفظ :۔از عہدیداران جماعت اہل سنت حیدر آباد	۱۷
۲)	مقدمہ :۔از علامہ محمد حسن حقانی، کراچی	۱۹
۳)	یادگار تحریر :۔از شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی میاں سجادہ نشین آستانہ عالیہ محدث اعظم کچھوچھہ شریف انڈیا۔ وخطیب ملت حضرت علامہ سید محمد ہاشمی میاں = کچھوچھہ شریف انڈیا۔	۲۳
۴)	مکتوب محمد قمرالدین اشرفی = مدرس جامع اشرف درگاہ کچھوچھہ شریف	۲۴
۵)	مکتوب سید ریاض حسین شاہ صاحب، بنام صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب	۲۵
۶)	مکتوب گرامی علامہ محمد اشرف سیالوی :۔بنام محمد علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب = ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت	۲۶
۷)	فیصلہ :۔از علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی، سرگودھا	۲۸
۸)	علامہ سیالوی کے مکتوب گرامی اور فیصلہ کی فوٹو کاپی۔	۵۳
۹)	فیصلہ کی توثیق اور عمل درآمد کی تحریر :۔از قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی	۶۹
۱۰)	فیصلہ کی تصدیق، توثیق اور تائید کرنے والے علمائے کرام	۷۰

علمائے کرام

۱)	حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی = چیئرمین ورلڈ اسلامک مشن۔ جمعیت علمائے پاکستان۔	۷۰
۲)	حضرت علامہ قاری رضاء المصطفےٰ اعظمی = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ خطیب نیو میمن مسجد	۷۰
۳)	حضرت علامہ پروفیسر منیب الرحمٰن = مہتمم دارالعلوم نعیمیہ	۷۰
۴)	حضرت علامہ جمیل احمد نعیمی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت مرکزی نائب امیر جماعت اہلِ سنت	۷۰

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۵)	حضرت مفتی محمد اطہر احمد نعیمی = چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی	۷۰
۶)	حضرت علامہ سید عظمت علی شاہ ہمدانی = مہتمم قمر الاسلام سلیمانیہ	۷۰
۷)	حضرت علامہ محمد حسن حقانی = مہتمم جامعہ انوار القرآن	
۸)	حضرت مفتی محمد عبد العزیز = مفتی دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ	۷۰
۹)	حضرت علامہ غلام محمد سیالوی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ	۷۰
۱۰)	حضرت علامہ عبد الحلیم ہزاروی = مہتمم دار العلوم غوثیہ	۷۰
۱۱)	حضرت علامہ شبیر احمد اظہری = نائب امیر جماعت اہلِ سنت کراچی	۷۰
۱۲)	حضرت علامہ رجب علی نعیمی = خطیب گلزار مدینہ مسجد	۷۰
۱۳)	حضرت علامہ مفتی محمد جان نعیمی = مہتمم دار العلوم مجددیہ نعیمیہ۔ ملیر	۷۰
۱۴)	حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر = مہتمم رکن الاسلام جامعہ مجددیہ	۷۰
۱۵)	حضرت علامہ اکرام حسین سیالوی = مدرس شمس العلوم جامعہ رضویہ	۷۰
۱۶)	حضرت علامہ محمد احمد نعیمی = مہتمم دار العلوم انوار مجددیہ نعیمیہ۔ ملیر	۷۰
۱۷)	حضرت علامہ محمد غوث صابری۔ خلف الرشید مفتی غلام قادری کشمیری ناظم اعلیٰ دار العلوم محمدیہ۔ ماڈل ٹاؤن	۷۰
۱۸)	حضرت علامہ مفتی محمد اسلم نعیمی = مہتمم جامعہ امام اعظم ابو حنیفہ۔ ملیر	۷۰
۱۹)	حضرت علامہ حافظ عبد الباری صدیقی = مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ دار الرشید خطیب جامعہ مسجد شاہجہاں۔ ٹھٹھہ	۷۰
۲۰)	حضرت علامہ ابوالمعالی غلام نبی فخری = مہتمم جامعہ حامدیہ رضویہ	۷۰
۲۱)	حضرت علامہ خالد محمود = مہتمم جامعہ اسلامیہ معارف القرآن	۷۰
۲۲)	حضرت علامہ شاہ حسین گردیزی = مہتمم دار العلوم مہریہ۔ گلشن اقبال	۷۰
۲۳)	حضرت قبلہ پیر فضل الرحمٰن مجددی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ۔ ملیر	۷۰
۲۴)	حضرت علامہ مفتی محمد رفیق حسنی = مہتمم جامعہ مدینۃ العلوم	۷۰

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۲۵)	حضرت علامہ غلام جیلانی اشرفی = شیخ الحدیث جامعہ نصرۃ العلوم	۷۱
۲۶)	حضرت علامہ محمد الیاس رضوی اشرفی = مہتمم جامعہ نصرۃ العلوم	۷۱
۲۷)	حضرت علامہ محمد رضوان احمد = ناظم تعلیمات جامعہ نصرۃ العلوم	۷۱
۲۸)	حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب = سرپرست اعلیٰ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا۔	۷۲

علمائے حیدر آباد

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۲۹)	حضرت علامہ غلام فرید سعیدی = خطیب گول مسجد۔ لطیف آباد	۷۳
۳۰)	حضرت علامہ قاری عبدالرشید اعوان = نائب امیر جماعت اہل سنت ناظم اعلیٰ جامعہ محمودیہ	۷۴
۳۱)	حضرت علامہ قاری نیاز احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ رضاء العلوم۔ لیاقت کالونی	۷۵
۳۲)	حضرت علامہ اصغر علی نقشبندی = مدرس جامعہ رضاء العلوم	۷۵
۳۳)	حضرت علامہ قاری محمد شریف نقشبندی = خطیب جامع مسجد درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی	۷۶
۳۴)	حضرت علامہ قاری احمد خان سیالوی = مہتمم تعلیم القرآن جامعہ مسجد فردوس لیاقت کالونی	۷۸
۳۵)	حضرت علامہ محمد مقبول احمد نقشبندی مہتمم دارالعلوم محمدیہ، محمدی مسجد لطیف آباد	۷۸
۳۶)	حضرت علامہ افتخار حسین = خطیب جامع مسجد مائی خیری	۷۸
۳۷)	حضرت علامہ محمد امام الدین نقشبندی = خطیب اکبری مسجد پکا قلعہ	۷۸
۳۸)	حضرت علامہ قاری کمال الدین = مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ۔ اسلام آباد	۷۸
۳۹)	حضرت علامہ قاری نورالحسن چشتی = خطیب مسجد اللہ والی لطیف آباد	۷۸
۴۰)	[illegible]۔ قاری محمد معین بدایونی = مہتمم جامعہ کنزالایمان شاہی مسجد شاہی بازار	۷۸
۴۱)	[illegible] احمد خان خطیب بلال عیدگاہ مدرس جامعہ رکن الاسلام	۷۹
۴۲)	حضرت علامہ غلام جیلانی = جامعہ خلیلیہ برکاتیہ حالی روڈ الوحید کالونی	۷۹
۴۳)	حضرت علامہ قاری محمد خالد رضا = مدرس جامع فیض رضاء	۷۹

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۴۴)	حضرت علامہ قاری لعل حسین = مہتمم تجوید القرآن مریم مسجد میمن سوسائٹی	۷۹
۴۵)	حضرت علامہ قاری عبدالرزاق = خطیب آرمی فیلڈ	۷۹
۴۶)	حضرت علامہ محمد صادق = سابق مدرس جامعہ رضویہ فیصل آباد	۷۹
۴۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = نائب خطیب محمدی مسجد لطیف آباد	۷۹
۴۸)	حضرت علامہ قاری عبدالولی = مدرسہ جامعہ محمودیہ لطیف آباد	۷۹
۴۹)	حضرت علامہ قاری عبدالعزیز نقشبندی۔ امیر جماعت اہلِ سنت ضلع حیدرآباد	۷۹
۵۰)	حضرت علامہ قاری جمال الدین = مہتمم جامعہ قرآنیہ رزاقیہ آفندی ٹاؤن	۷۹
۵۱)	حضرت علامہ نعمت اللہ نقشبندی = مدرس دارالعلوم غوثیہ سعیدیہ رضویہ	۷۹
۵۲)	حضرت علامہ غلام حسین = رضاءالعلوم	۷۹
۵۳)	حضرت علامہ محمد صدیق چشتی = مدرس دارالعلوم سعیدیہ رضویہ	۷۹
۵۴)	حضرت علامہ محمد عمر خلجی = مدرس رکن الاسلام	۷۹

علمائے اندرون سندھ

۵۵)	حضرت علامہ مفتی محمد رحیم جامعہ راشدیہ = درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پگارا۔ خیرپور	۸۰
۵۶)	حضرت پیر محمد ابراہیم جان سرہندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ سامارو۔ تھرپارکر	۸۱
۵۷)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم قادری = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر	۸۲
۵۸)	حضرت علامہ مفتی محمد شریف سرکی = مہتمم مدرسہ بحرالعلوم حمیدیہ ٹھل' جیکب آباد	۸۳
۵۹)	حضرت میاں عبدالخالق = سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف	۸۴
۶۰)	حضرت صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری = سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری۔ جیکب آباد	۸۵
۶۱)	حضرت علامہ مفتی محمد عرف نالے مٹھو' دولت پور۔ نواب شاہ	۸۶
۶۲)	حضرت مفتی عبدالکریم سکندری = صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ' میرپورخاص	۸۷

Marfat.com

صفحہ نمبر		نمبر شمار
۸۸	حضرت علامہ محمد عبدالمجید نوری = امیر جماعت اہل سنت ضلع میرپور خاص	۶۳)
۸۹	حضرت علامہ مفتی محمد قاسم عباسی = مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ دارالاشاعت لاڑکانہ	۶۴)
۸۹	حضرت علامہ احمد علی عباسی = مہتمم جامعہ عربیہ غوثیہ قادریہ۔ لاڑکانہ	۶۵)
۸۹	حضرت علامہ در محمد سکندری = مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔ لاڑکانہ	۶۶)
۹۰	حضرت علامہ قاری گل محمد قاسمی = مہتمم مدرسہ قاسم الانوار۔ لاڑکانہ	۶۷)
۹۱	حضرت علامہ مفتی عبدالرحمن = مہتمم دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ۔ ٹھٹھہ	۶۸)
۹۲	حضرت علامہ مفتی غلام نبی کھوسہ = مفتی مدرسہ صدیقیہ عربیہ رضویہ نواب شاہ	۶۹)
۹۳	حضرت علامہ محمد اسماعیل سکندری = مہتمم دارالعلوم قادریہ سکندریہ نوشہرہ فیروز	۷۰)
۹۴	حضرت علامہ غلام رسول حسینی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ۔ خیرپور	۷۱)
۹۵	حضرت علامہ بحر الدین = مہتمم مدرسہ نورالہدیٰ غوثیہ۔ دادو	۷۲)
۹۶	حضرت علامہ خادم حسین سکندری = مہتمم مدرسہ انوار مصطفیٰ قاسمیہ۔ نوشہرہ فیروز	۷۳)
۹۷	حضرت علامہ در محمد سکندری = مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔ سانگھڑ	۷۴)
۹۸	حضرت علامہ مفتی خان محمد رحمانی = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ سردارالعلوم۔ نواب شاہ	۷۵)
۹۹	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد افتخار احمد عباسی = صدر انجمن غلامان مصطفےٰ باندی نواب شاہ	۷۶)
۱۰۰	حضرت علامہ مفتی عزیز اللہ بگھیو = مفتی دارالعلوم جامع مسجد تاج۔ نواب شاہ	۷۷)
۱۰۱	حضرت علامہ محمد اسماعیل بگھیو = مفتی صبغۃ البرہان۔ نواب شاہ	۷۸)
۱۰۲	حضرت علامہ مفتی نورالدین بھٹو = ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف عیدگاہ نواب شاہ	۷۹)
۱۰۳	حضرت علامہ حافظ محمد یسین قادری = مہتمم مدرسہ غوثیہ۔ مغل پکا چانگ خیرپور میرس	۸۰)

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے فیصل آباد	
٨١)	حضرت علامہ غلام رسول رضوی (شارح بخاری) شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ	١٠۴
٨٢)	حضرت علامہ محمد حبیب = مہتمم دارالعلوم امینیہ رضویہ۔ محمد پورہ	١٠۴
٨٣)	حضرت علامہ محمد ارشد القادری = مفتی مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ رضویہ	١٠۴
٨۴)	حضرت علامہ محمد نذیر احمد سیالوی = شیخ الفقہ جامعہ قادریہ رضویہ	١٠۴
٨۵)	حضرت علامہ مفتی محمد افضل کوٹلوی = ناظم اعلیٰ۔ جامعہ قادریہ رضویہ	١٠۴
٨٦)	حضرت علامہ شیر محمد سیالوی = مہتمم جامعہ شیخ الاسلام مدنی مسجد سمن آباد	١٠۴
٨٧)	حضرت علامہ سید باغ علی رضوی = مہتمم شیخ الحدیث جامعہ منظر اسلام	١٠۵
٨٨)	حضرت علامہ صاحبزادہ سید ہدایت رسول قادری = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ	١٠۵
٨٩)	حضرت علامہ قاری محمد صدیق قادری = ناظم اعلیٰ دارالعلوم نوریہ رضویہ	١٠۵
٩٠)	حضرت علامہ قاری غلام رسول (ایم اے) = ناظم اعلیٰ دارالعلوم گیلانیہ رضویہ	١٠۵
٩١)	حضرت علامہ ولی محمد = مدرس دارالعلوم قادریہ ضیاء القرآن	١٠۵
٩٢)	حضرت علامہ قاری محمد افضل شاہد = ناظم اعلیٰ مدرسہ نور الامین للبنات	١٠۵
٩٣)	حضرت علامہ محمد رفیع باروی = مدرس دارالعلوم امینیہ رضویہ	١٠۵
٩۴)	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمسیہ قمر الاسلام	١٠۵
٩۵)	حضرت علامہ محمد سعید قمر سیالوی = مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ منظر الاسلام	١٠۵
٩٦)	حضرت علامہ مفتی محمد اسلم رضوی = جامعہ رضویہ	١٠۵
٩٧)	حضرت علامہ محمد سلطان چشتی = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ	١٠۵
٩٨)	حضرت علامہ حبیب الرحمٰن = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ	١٠۵
٩٩)	حضرت علامہ صوفی محمد حسن رضوی = جامعہ رضویہ منظر الاسلام	١٠۵
١٠٠)	حضرت علامہ غلام نبی = شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ رضویہ	١٠۵

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۰۱)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد کریم سلطانی = ناظم اعلیٰ ادارہ تبلیغ الاسلام	۱۰۹
۱۰۲)	حضرت علامہ قاری محمد ظہیر الاسلام = ناظم اعلیٰ مدرسہ مدینۃ المنورۃ	۱۰۵
۱۰۳)	حضرت پروفیسر جعفر علی قمر = خطیب جامع مسجد الہی	۱۰۵
۱۰۴)	حضرت علامہ حافظ محمد قاسم = خطیب جامع مسجد حنفیہ صدر بازار	۱۰۵
۱۰۵)	حضرت علامہ محمد زماں خاں = خطیب جامع مسجد عمر نیو پٹھان والا	۱۰۵
۱۰۶)	حضرت علامہ قاری بشیر احمد سیالوی = صدر لشکر اہل سنت و جماعت	۱۰۵
۱۰۷)	حضرت علامہ مولانا بشیر احمد اوکاڑوی = مدرس ادارہ تبلیغ الاسلام	۱۰۵
۱۰۸)	حضرت علامہ مفتی ابو سعید محمد امین = سرپرست ادارہ تبلیغ الاسلام	۱۰۶
۱۰۹)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد فضل الرحمن = ابن علامہ احسان الحق ر خطیب مسجد ہجویری	۱۰۶
۱۱۰)	حضرت علامہ محمد دین چشتی = ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ غوثیہ انوار القرآن	۱۰۶
۱۱۱)	حضرت علامہ محمد جاوید اختر قادری = ناظم اعلیٰ شہر اہل سنت و جماعت	۱۰۶
۱۱۲)	حضرت علامہ غلام سرور ساقی (ایم۔اے) = جامع مسجد سر سید ٹاؤن	۱۰۶
۱۱۳)	حضرت علامہ محمد جمیل الوری = خطیب جامع مسجد نورانی غلام محمد آباد	۱۰۶

علمائے گوجرہ ٹوبہ

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۱۴)	حضرت علامہ سید اسرار الظہار شاہ = مہتمم جامعہ اسلامیہ شہسواریہ مھدی	۱۰۴
۱۱۵)	حضرت علامہ قاری نور احمد قادری = مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ لاثانیہ لبنات الاسلام	۱۰۴
۱۱۶)	حضرت علامہ مفتی محمد شفیع = صدر مدرس دار العلوم کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ	۱۰۷

علمائے سرگودھا

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۱۷)	حضرت علامہ مفتی محمد منور اعوان = مفتی مدرسہ مدنیہ غوثیہ = کمپنی باغ	۱۰۷
۱۱۸)	حضرت علامہ قاری نور علی سیالوی = خطیب جامع مسجد شہداء	۱۰۷
۱۱۹)	حضرت علامہ پیر مشتاق احمد شاہ الازہری = پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ آستانہ صدیقیہ	۱۰۷
۱۲۰)	حضرت علامہ قاضی منظور احمد چشتی = خطیب مرکزی جامع مسجد کمپنی باغ	۱۰۷

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۲۱)	حضرت علامہ پیر محمد امین الحسنات شاہ = سجادہ نشین حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری و پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ	۱۰۷
۱۲۲)	حضرت علامہ محمد سعید اسد = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ	۱۰۷
۱۲۳)	حضرت علامہ محمد بوستان = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ بھیرہ	۱۰۷

علمائے جہلم

۱۲۴)	حضرت صاحبزادہ پیر محمد مطلوب الرسول نقشبندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ للہ شریف۔ جہلم	۱۳۷
۱۲۵)	حضرت علامہ محمد جاوید شاہین = مدرس دارالعلوم محمدیہ رضویہ۔ پنڈدادن خان	۱۰۷
۱۲۶)	حضرت علامہ قاری محمد سلیمان اعوان = پرنسپل الجید قرآن اکیڈمی = سردبہ	۱۱۱
۱۲۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = مہتمم مدرسہ فاروقیہ رضویہ شفیعہ۔ پنڈدادن خان	۱۰۷
۱۲۸)	حضرت علامہ قاری عطاء الرحمٰن = نائب مہتمم جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ۔ للہ شریف۔	۱۲۷
۱۲۹)	حضرت قاری محمد احسان اللہ قصوری = ناظم اعلیٰ جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ۔ للہ شریف	۱۳۷

علمائے گجرات

۱۳۰)	حضرت علامہ مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی = مہتمم دارالعلوم حنفیہ رضویہ سرائے عالمگیر	۱۰۷
۱۳۱)	حضرت علامہ محمد رضاء المصطفےٰ = صدر مدرس جامعہ رضویہ ضیاء القرآن۔ ڈنگہ	۱۰۹

علمائے منڈی بہاؤالدین

۱۳۲)	حضرت قبلہ پیر سید محمد مظہر قیوم مشہدی = سجادہ نشین بھکی شریف	۱۰۷

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۳۳)	حضرت قبلہ پیر سید محمد محفوظ مشہدی = مہتمم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ۔ بھکی شریف	۱۰۷
۱۳۴)	حضرت علامہ مفتی اصغر علی رضوی = مفتی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ۔ بھکی شریف	۱۰۷
۱۳۵)	حضرت علامہ ابوالمسعود جمیل احمد صدیقی = صدر مدرس مرکزی جامعہ محمدیہ خطیب جامعہ مسجد نورانی	۱۰۹
۱۳۶)	حضرت علامہ شیخ محمد اقبال افغانی = مدرس جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ	۱۰۹
۱۳۷)	حضرت علامہ حق نواز چشتی = مدرس جامعہ محمد نوریہ رضویہ	۱۰۹
۱۳۸)	حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ منڈی بہاؤالدین	۱۰۹

علمائے پنڈی و اسلام آباد

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۳۹)	حضرت علامہ محمد مختار احمد ضیاء = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ۔ اسلام آباد	۱۰۹
۱۴۰)	حضرت علامہ مفتی محمد عمر چشتی = مفتی و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ دربار عالیہ گولڑہ شریف	۱۰۹
۱۴۱)	حضرت علامہ احمد احسن چشتی = مدرس و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ۔ دربار عالیہ گولڑہ شریف	۱۰۹
۱۴۲)	حضرت قاری نجم مصطفے = فرزند قاری خوشی محمد الازہری۔ بین الاقوامی قرآن اکیڈمی	۱۰۹

علمائے چکوال

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۴۳)	حضرت علامہ حافظ عبدالحلیم نقشبندی = مہتمم جامعہ انوارالاسلام غوثیہ رضویہ	۱۱۰
۱۴۴)	حضرت علامہ سید مراتب علی شاہ = (صاحبزادہ سید زبیر شاہؒ) مدرس جامعہ اسلامیہ غوثیہ	۱۱۰

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۴۵)	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دار العلوم ضیاء قمر الاسلام، ملکول تلہ گنگ	۱۱۰

علمائے میانوالی

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۴۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ عبد المالک = سجادہ نشین آستانہ عالیہ اکبریہ مہتمم جامعہ اکبریہ	۱۱۰
۱۴۷)	حضرت علامہ مفتی حسین علی چشتی گولڑوی = مفتی جامعہ اکبریہ	۱۱۰
۱۴۸)	حضرت علامہ میاں محمد = مہتمم دار العلوم جامعہ شمع صدیقیہ رضویہ	۱۱۱
۱۴۹)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم سیالوی = مہتمم شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ واں بھچراں	۱۱۱

علمائے خوشاب

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۵۰)	حضرت علامہ پروفیسر محمد ظفر الحق = ناظم اعلیٰ جامعہ مظہریہ امدادیہ بندیال	۱۱۱
۱۵۱)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد اسماعیل الحسنی = مہتمم رحمانیہ حسینیہ رضویہ۔ شاہ والا	۱۱۲
)	حضرت علامہ صاحبزادہ فیض الحسن الحسنی = دار العلوم جامعہ حسینیہ رضویہ	۱۱۲

علمائے سیالکوٹ

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱۵۳)	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی = مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ	۱۱۳
۱۵۴)	حضرت علامہ ابو العباس صوفی محمد علی نقشبندی = صدر علماء کونسل منہاج القرآن	۱۱۳
۱۵۵)	حضرت علامہ ابو العتیق غلام نبی ہمدانی = مہتمم جامعہ حنفیہ رضویہ	۱۱۳
۱۵۶)	حضرت علامہ نور الحسن تنویر چشتی = دار العلوم محمدیہ غوثیہ۔ کینٹ	۱۱۳
۱۵۷)	حضرت علامہ حافظ محمد اکرم مجددی مہتمم دار العلوم مجددیہ۔ چونڈہ	۱۱۴
۱۵۸)	حضرت علامہ حکیم حافظ مقبول احمد۔ مدرس جامعہ حنفیہ دو دروازہ	۱۱۴

Marfat.com

صفحہ نمبر		نمبر شمار
	علمائے گوجرانوالہ	
۱۱۴	حضرت علامہ محمد غلام فرید سعیدی ہزاروی سیفی = مہتمم جامعہ فاروقیہ رضویہ	۱۵۹)
۱۱۴	حضرت علامہ ابو سفیان قاری محمد طفیل احمد رضوی نقشبندی = مہتمم دارالعلوم ریاض الجنۃ گوجرانوالہ	۱۶۰)
۱۱۵	حضرت علامہ ابو سعید محمد شریف ہزاروی = شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ ریاض المدینۃ	۱۶۱)
۱۱۶	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف جلالی = مہتمم جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدراس کاموکی	۱۶۲)
۱۱۴	حضرت علامہ ابو نعمان مفتی محمد حسین صدیقی = مہتمم دارالعلوم نعمانیہ نورالاسلام	۱۶۳)
۱۱۴	حضرت علامہ ابو ذیشان محمد اکبر نقشبندی = مہتمم جامعہ نوریہ عظمت الاسلام	۱۶۴)
۱۱۴	حضرت ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری = مہتمم و خطیب جامع مسجد نوری رضوی	۱۶۵)
۱۱۴	حضرت علامہ ابو عمر قاری محمد سلیم زاہد = مہتمم مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ	۱۶۶)
	علمائے لاہور۔ قصور	
۱۱۷	حضرت علامہ محمد عبدالغفور الوری = سابق شیخ الحدیث انوار العلوم ملتان' مہتمم جامعہ فیاض العلوم۔ رائے ونڈ	۱۶۷)
۱۱۸	حضرت علامہ قاری محمد زوار بہادر = مہتمم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ	۱۶۸)
۱۱۹	حضرت علامہ سید شبیر احمد ہاشمی خطیب چوکی = قصور	۱۶۹)
	علمائے ساہیوال	
۱۲۰	حضرت علامہ مفتی صاحبزادہ مظہر فرید شاہ = نائب مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال	۱۷۰)
۱۲۱	حضرت علامہ ابو الحامد محمد احمد فریدی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ۔ بصیر پور	۱۷۱)

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے ملتان	
۱۷۲)	حضرت علامہ صاحبزادہ احمد میاں = خانقاہ حامدیہ۔ قلعہ کہنہ قاسم باغ	۱۲۲
۱۷۳)	حضرت علامہ غلام حسین = مدرس جامعہ اسلامیہ خیر المعاد	۱۲۳
	علمائے مظفر گڑھ	
۱۷۴)	حضرت علامہ مظہر الحامدی = مہتمم جامعہ حامدیہ مظہر الاسلام	۱۲۳
۱۷۵)	حضرت علامہ محمد امان اللہ الحامدی = مہتمم حامدیہ سعیدیہ مصباح العلوم	۱۲۳
	علمائے ڈیرہ اسماعیل	
۱۷۶)	حضرت علامہ محمد عارف الحسن = مہتمم نورانی دار العلوم	۱۲۴
۱۷۷)	حضرت علامہ مشتاق احمد = مہتمم و مفتی دار العلوم دار العلوم چشتیہ رضویہ پہاڑپور	۱۲۴
	علمائے بھکر	
۱۷۸)	حضرت علامہ سید عارف حسین قدوسی = مہتمم دار العلوم جامعہ فریدیہ	۱۲۵
۱۷۹)	حضرت علامہ کریم بخش = مہتمم مدرسہ العلوم الشرعیہ۔ بہل	۱۲۶
	علمائے لیہ	
۱۸۰)	حضرت خواجہ فقیر محمد باروی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ بارویہ۔ لیہ	۱۲۷
۱۸۱)	حضرت علامہ مفتی محمد امام بخش اعظمی = مہتمم جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم	۱۲۸
۱۸۲)	حضرت علامہ غلام محمد اختر الحسنی = مفتی دار العلوم جامعہ غوثیہ	۱۲۹
	علمائے ڈیرہ غازی خاں	
۱۸۳)	حضرت علامہ غلام رسول فیضی = مہتمم ادارہ مفتاح العلوم = ڈیرہ غازی خان	۱۳۰

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے لودھراں	
۱۸۴)	حضرت علامہ سید ظفر علی مہر وی= مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ مہریہ۔ لودھراں	۱۳۱
	علمائے رحیم یار خاں / صادق آباد	
۱۸۵)	حضرت علامہ مفتی محمد عبدالواحد اعوان= مہتمم انجمن جامعہ رحمانیہ رضویہ	۱۳۲
۱۸۶)	حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقادر کانجو= مذہبی مشیر۔ پیلس ابوظہبی	۱۳۲
۱۸۷)	حضرت علامہ مفتی محمد عمر اویسی= مہتمم انجمن سیرانیہ سلیمانیہ رضویہ	۱۳۲
۱۸۸)	حضرت علامہ محمد اکرام اویسی= مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ تعلیم القرآن	۱۳۲
۱۸۹)	حضرت علامہ محمد عبدالکریم حیدری= مہتمم مدرسہ غوثیہ حنفیہ ضیاءالقرآن صادق آباد۔	۱۳۲
۱۹۰)	حضرت علامہ محمد عبدالرحیم سعیدی= خطیب اعظم علاقہ ترنڈ محمد پناہ	۱۳۲
	علمائے بہاولپور	
۱۹۱)	حضرت علامہ قاضی غوث محمد= مہتمم انوارالقرآن الکریم۔ ایڈیٹر رسالہ زم زم	۱۳۲
۱۹۲)	حضرت علامہ مفتی مختار احمد= مفتی جامعہ مہریہ	۱۳۲
	علمائے بلوچستان	
۱۹۳)	حضرت علامہ حبیب احمد نقشبندی= مہتمم جامعہ اسلامیہ نوریہ۔ کوئٹہ	۱۳۳
۱۹۴)	حضرت علامہ فتح محمد باروزئی= مہتمم جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ کوئٹہ	۱۳۴
۱۹۵)	حضرت علامہ محمد قاسم ساسولی= مہتمم دارالعلوم غوثیہ نورانی۔ کوئٹہ	۱۳۵
۱۹۶)	حضرت علامہ محمد عباس قادری= مہتمم دارالعلوم قادریہ	۱۳۶

Marfat.com

نمبر شمار		صفحہ نمبر
	علمائے سرحد	
۱۹۷)	حضرت علامہ محمد اسماعیل = مہتمم دار العلوم غوثیہ قادریہ۔ پشاور	۱۳۷
۱۹۸)	حضرت علامہ حافظ عبد العظیم قادری = مہتمم جنیدیہ غفوریہ پشاور	۱۳۷
۱۹۹)	حضرت علامہ محمد نور الحق قادری = ناظم اعلیٰ جامعہ جنیدیہ غفوریہ۔ خطیب جامع مسجد الزرعونی۔ پشاور	۱۳۷
۲۰۰)	حضرت علامہ پیر محمد چشتی = شیخ القرآن و شیخ الحدیث و مفتی دار العلوم غوثیہ معینیہ۔ پشاور	۱۳۷
۲۰۱)	حضرت علامہ قاری محمد نذیر قادری = نائب مہتمم جامعہ سیفیہ محمدیہ ایبٹ آباد۔	۱۳۷
	علمائے کشمیر	
۲۰۲)	حضرت علامہ مفتی محمود احمد صدیقی = مفتی کوٹلی آزاد کشمیر	۱۳۸
۲۰۳)	حضرت علامہ پروفیسر عبد القدوس خان = مہتمم جامعہ محمدیہ۔ راولاکوٹ کشمیر	۱۴۰
۲۰۴)	حضرت علامہ مولانا خان گل خان = خطیب جامع مسجد نترڈٹ۔ دہاڑہ	۱۴۱

Marfat.com

پیش لفظ

مغفرت ذنب کے مسئلہ نے اہل سنت والجماعت کو جب سخت انتشار سے دوچار کردیا تو جماعت اہلِ سنت ضلع حیدر آباد کے بعض عہدیداران نے جماعت کی مرکزی قیادت سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی جس پر جماعت اہلِ سنت کی مرکزی قیادت نے مفتی محمد اقبال صاحب (انوار العلوم ملتان) کو اس مسئلہ کے حل کے لیے مقرر کیا۔ انہوں نے جو فیصلہ تحریر کیا اس پر حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب زید مجدہ کے کچھ تحفظات تھے جو انہوں نے جماعت اہل سنت کی شوریٰ وعاملہ کے اجلاس میں پیش کیے۔ جس پر جماعت کی مرکزی انتظامیہ نے اس مسئلہ کے حل کیلئے ایک نیا علماء بورڈ بنایا جس کا چیرمین اور سربراہ مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب زید مجدہ کو مقرر کیا اور اس سلسلہ میں اب تک شائع ہونے والے فریقین کے تمام رسائل وکتب اور کتابچے پمفلٹ اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اور مفتی محمد اقبال صاحب کے درمیان طویل مراسلت سمیت تمام علمی دستاویزات حضرت علامہ سیالوی صاحب کو روانہ کر کے ان سے اس مسئلے کو حل کرنے کی درخواست کی جسکو علامہ سیالوی صاحب نے قبول فرماتے ہوئے تمام علمی مواد کا بغور مطالعہ فرمانے کے بعد ایک تفصیلی فیصلہ تحریر فرمایا اس فیصلہ کی ایک نقل جماعت کی طرف سے مقرر کردہ اس مسئلے کے کنوینر علامہ محمد سعید احمد اسعد صاحب سے حاصل کرلی گئی اور اس پر مبلغ اسلام حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کی صدارت میں جماعت اہلِ سنت کے مقتدرہ علماء کے اجلاس میں اس فیصلہ کی تحریری توثیق تائید اور تصدیق کردی گئی۔

Marfat.com

جماعت اہلِ سنت ضلع حیدر آباد علامہ سیالوی صاحب کے اس فیصلہ کی کمپوزنگ کرا کے اس کتاب میں اسکو شائع کر رہا ہے ساتھ ساتھ اس فیصلہ کی اصل فوٹو کاپی اور حضرت قائد اہل سنت کی قیام گاہ پر اس فیصلہ کی توثیق کے سلسلہ میں لکھی جانے والی تحریر کی فوٹو کاپی اسپر ملک بھر کے تمام علماء اور مشائخ کی تصدیقات اور انکے دستخطوں کی فوٹو کاپیاں اس کتاب میں شائع کی جا رہی ہیں۔ اس یقین کے ساتھ کہ اب اس معاملہ کو ختم سمجھا جائیگا اور اس معاملہ کو اب دوبارہ اٹھا کر اہلِ سنت کو انتشار سے دوچار نہیں کیا جائیگا۔

عہدیداران جماعت اہلِ سنت ضلع حیدر آباد

قاری عبدالعزیز نقشبندی

قاری عبدالرشید اعوان

نور محمد تسلیمی بھیا

حافظ محمد صادق نورانی

Marfat.com

مقدمہ

از :۔۔۔علامہ محمد حسن حقانی صاحب زید مجدہ

مہتمم جامعہ انوار القرآن۔ کراچی

اب سے تقریباً ۱۰ سال قبل عصمت انبیاء کے موضوع پر صاحبزادہ مولانا ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی زید مجدہ نے لیکچر دینے کا پروگرام بنایا تھا۔ ان لیکچرز میں عقیدہ اہل سنت کے مطابق صاحبزادہ صاحب نے عصمت انبیاء خصوصاً عصمت النبی ﷺ کے حوالے سے بہت ہی صراحت اور وضاحت کیساتھ بتایا کہ آنحضرت ﷺ قبل اعلانِ نبوت بعد اعلانِ نبوت صغیرہ و کبیرہ، دانستہ و نادانستہ الغرض ہر قسم کے ذنوب اور گناہوں سے معصوم اور محفوظ ہیں۔ اس بارے میں امت مسلمہ متفق ہے۔ اسکے بعد انہوں نے قرآن و حدیث میں جہاں لفظ ذنب نبی کریم ﷺ کے لئے وارد ہوا تھا اسکی ویسے ہی متعدد توجیہات کیں جیسے کہ اکابرین نے کیں۔ زیادہ مشہور ترک اولی والی روایت ہے وہ مراد لی۔ امام اہل سنت نے بھی متعدد مقامات پر ترک اولی ہی مراد لیا ہے۔ مگر سورۃ فتح میں وارد آیہ مبارک لیغفرلک اللہ الآیۃ میں ذنب سے مراد جائے ترک اولی کے متبعین اور پیروکار مراد لیے صاحبزادہ صاحب نے اعلیٰ حضرت کی اس تاویل پر اتنا اضافہ کیا کہ ایک حیثیت سے اس تاویل سے اختلاف کیا کہ ذنب سے یہاں متبعین و پیروکار مراد نہیں بلکہ احادیث نبویہ اور اکابر علماء و محققین اہل سنت کی تصریحات کی رو سے یہاں بھی جائے متبعین کے ترک اولی کے معنی مراد ہیں۔ لیکچرز کے تمام سیاق و سباق سے ہٹ کر اس حصہ کو بنیاد بنا کر صاحبزادہ صاحب کے خلاف بھرپور

Marfat.com

آواز اٹھائی گئی کہ ذنب کی نسبت حضور کی طرف کر کے توہین رسالت کی ہے اور اعلیٰ حضرت کی تحقیق سے اختلاف کر کے گستاخی کا ارتکاب کیا ہے۔ یہ ہے وہ معرکہ اور متنازع فیہ مسئلہ جس کو بنیاد بنا کر صاحبزادہ صاحب کے خلاف کفر و گمراہی و فسق اور گستاخی کے فتوے لئے گئے اور اس کو شہرت دی گئی اور غلط طور پر تہمت طرازی اور بہتان باندھا گیا۔ یہ نقطہ آغاز ہے۔ اس معرکہ الآراء مسئلہ میں صاحبزادہ صاحب اس کے جواب میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتاب منظر عام پر لائے جس کا پس منظر یہ ہے۔

اولاً = ان پر توہین رسالت کیس دائر کرنے کی کوشش کی گئی۔

ثانیاً = ناکامی ہونے کی صورت میں تکفیری فتووں کا سیلاب لایا گیا۔

ثالثاً = معاشرتی اور مذہبی بائیکاٹ کی تحریک چلائی گئی۔

رابعاً = خالص علمی مسئلہ کو عوامی سطح پر غلط طور سے پیش کر کے عوام میں اشتعال انگیزی اور نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

خامساً = حقائق چھپا کر اپنے مزعومہ اعتراضات کی بنیاد پر رسالوں، کتابچوں، پمفلٹ پبلک تقاریر بیانات وغیرہ کے ذریعہ کردار کشی گئی۔

سادساً = غیر مہذب ناشائستہ مغلظات کی کثرت اور بہتانات۔

غرض :۔ ان سب کے ذریعہ صاحبزادہ صاحب کی علمی نسبی فکری دینی اور مذہبی حیثیت کو پامال کرنے بدنام کرنے کا کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا گیا۔ تکفیری فتاویٰ اور ارتکاب گستاخی رسول سے جو اشتعال ہونا تھا خوب ہوا۔ علمی تحریرات اور سوالات کے

Marfat.com

جوابات صاحبزادہ صاحب کی جانب سے خاموش انداز میں دیئے جاتے رہے اپنے دفاع کے لیے انہوں نے مخالفین کا طرز اختیار نہیں کیا۔ صبر و تحمل برداشت اور تدبر سے کام لیا۔ آٹھ برس مکمل اس نامساعد کیفیت سے دوچار ہو کر احقاق حق کی کوئی صورت مخالفین کی طرف سے جب منظور نہیں کی گئی تو ان سب کے جواب میں انہوں نے اپنی صفائی میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتابچہ لکھ کر شائع کرادیا جب کہ ساتھ ساتھ مسلکی مذہبی دینی نمائندہ تنظیم جماعت اہل سنت کے امیر اور ان کی کابینہ کے دیگر ارکان کیساتھ مراسلت بھی کرتے رہے۔ سوال و جواب اعتراض و جواب سب کچھ ہوا۔ امیر جماعت صاحبزادہ مظہر سعید صاحب نے آٹھ برس پر محیط تمام مواد انوار العلوم کے مفتی محمد اقبال صاحب کے سپرد کیا کہ وہ اس بارے میں اپنی رائے قائم کریں۔ بقول صاحبزادہ صاحب ضخیم صفحات پر مشتمل تحقیقی رپورٹ کا خلاصہ یہ ہوا کہ صاحبزادہ صاحب مجرم نہیں ہیں۔ مگر پھر بھی مجرم ہیں۔

بہر حال جماعت اہل سنت کی طرف سے دوبارہ ایک نیا علماء بورڈ بنایا گیا جسکا چیئرمین اور سربراہ شیخ الحدیث والتفسیر و شیخ الفقہ استاذ العلماء حضرت علامہ مولینا محمد اشرف سیالوی صاحب مدظلہ العالی کو مقرر کیا گیا۔ جنہوں نے کافی عرق ریزی محنت و مشقت اور فریقین کے نقطہائے نظر کا عمیق مطالعہ کیا اور تقریباً ڈیڑھ سال قبل اپنا تحقیقی فیصلہ صادر فرمادیا۔ چونکہ اس مسئلہ میں مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کو کنوینر بنایا گیا تھا اس لئے صاحبزادہ صاحب نے ان سے کوشش کر کے ڈیڑھ سال کے بعد فیصلہ کی کاپی حاصل کرلی۔ اس کاپی کے حصول کے بعد غالباً صاحبزادہ صاحب کے ذہن میں یہ بات آئی کہ اس فیصلہ پر تصویب کرائی جائے چنانچہ ایک نشست علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی کی قیام گاہ پر رکھی گئی جب کہ اس سے قبل صاحبزادہ صاحب نے کراچی کے مقتدر اور جید علماء کو اس

Marfat.com

فیصلہ کی کاپیاں بھجوادیں تاکہ وہ اسکا اچھی طرح سے مطالعہ فرمالیں۔ ۹ جولائی ۲۰۰۰ء کو یہ نشست رکھی گئی۔ بحث و مباحثہ کے بعد یہ رائے قائم ہوئی کہ شیخ الحدیث علامہ سیالوی صاحب کی حیثیت حکم کی تھی لہذا حکم شرعی کے مطابق اس فیصلہ کا نفاذ ہونا چاہیئے۔ احقاق حق اور فیصلہ کے مطابق صاحبزادہ صاحب نے جن امور سے رجوع کرنا تھا غیر مشروط طور پر انہوں نے نہ صرف رجوع کیا بلکہ الفاظ واپس لئے اور معذرت کی یہ انکی مجاہدانہ جرأت تھی اور انکو جن الزامات سے بری کیا تھا اسپر شکر خدا بجالائے۔

اب اس علمی بحث کو ختم کرتے ہوئے اور اختلاف رکھنے والوں سے بھی اس مسئلے پر کسی بھی قسم کی تحریر و تقریر کے ذریعے اسکو نہ اچھالنے کی توقع رکھتے ہوئے اس کتاب میں یہ فیصلہ اور اسپر علماء کی تصدیقات شائع کی جارہی ہیں۔

میری یہ دعا ہے اور امید کرتا ہوں کہ تمام مقتدر علماء اہلِ سنت موافقین و مخالفین اس علمی مسئلہ پر وہ ہی روش اختیار کرینگے جو محدث اعظم مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ نے علامہ ابو البرکات حضرت شیخ القرآن مولانا عبدالغفور ہزارویؒ اور احقر کے مرشد حضرت سید مختار اشرف اشرفی جیلانی کے سامنے کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں متحدہ ہو کر مخالفین اسلام مخالفین دین مخالفین اہلِ سنت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنکر مقابلہ کرنے کی ہمت حوصلہ اور توفیق عنایت فرمائے۔ مجھے امید ہے یہ دستاویزی کتاب ناظرین کے لئے مفید ثابت ہوں گی اور عوام اہل سنت کے لیے باعث اطمینان ہوں گی۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

۲۶ ربیع الثانی ۱۴۲۱ء — احقر محمد حسن حقانی قادری اشرفی

۲۹ جولائی ۲۰۰۰ء — جامعہ انوار العلوم القرآن مدنی مسجد گلشن اقبال۔ بلاک ۵۔ کراچی

Marfat.com

JANUARY 01. 1992 16:02 [illegible] PAGE 01

SAYYED MOHAMMED MADANI
ASHRAFI JILANI
Post KICHHAUCHHA SHARIF,
Dist. FAIZABAD (U.P.) PIN [illegible]

سید محمد مدنی اشرفی [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
حامدا ومصليا ومسلما

لقد رأيت ما حققه الفاضل المحقق خير الاذكياء مولانا العلامة ابو الخير محمد
[illegible]
زبير دامت بركاتهم العالية ولا زالت فيوضهم القدسية ثم الادلة الواضحة
فوجدته موافقا لافادات العلماء الاعلام والائمة الكرام رضوان الله تعالى
عليهم اجمعين وما وجدته مخالفا لما قالوا. تصديقا للجواب الاول الجواب
هو الجواب ولله در المجيب المصيب المثاب والجواب الثاني هذا هو الحق
فماذا بعد الحق الا الضلال والجواب الثالث الجواب صحيح والمجيب نجيح
وما زعم بعض الزاعمين ان الحديث المذكور في الجواب الثالث حديث مكذوب
ومخالف للثابت في الاحاديث الصحيحة القوية وبالغوا في الحط على من
يورده في مجلة او كتاب او بيان باسلوب شديد من الشتم والسباب
نعوذ بالله من ذلك [illegible] تعرض العلماء على فحش من رد حديثا صحيحا من غير عذر
مقبول ولكن المعاندين لهم مسلك عجيب !! تراهم يستدلون لما يوافق
هواهم بالاحاديث ويغضون عما في بعضها من ضعف ويدعمون
ما استطاعوا ان يدعموا منها فاذا صدموا بحديث يرد رأيهم انفوا
عنه وحاولوا تضعيفه جهد طاقتهم ولم [illegible] ولا تورية و
اصروا على التخلص منه وما هذا الا عناد وتكبر عن قبول الحق يصدق عليه
قول النبي صلى الله تعالى عليه وآله وسلم حين سئل عن الكبر الذي
يمنع صاحبه من دخول الجنة "الكبر بطر الحق وغمط الناس" فنسأل الله

[illegible]

نوٹ: – ہندوستان کی دو عظیم علمی اور روحانی شخصیات شیخ الاسلام حضرت علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی جیلانی زید مجدہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ محدث اعظم کچھوچھہ شریف – اور خطیب ملت حضرت علامہ مولانا سید محمد ہاشمی میاں زید مجدہ نے مغفرت ذنب کے مسئلہ پر علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے ان تمام نظریات اور افکار کی جو انکی کتاب مغفرت ذنب میں تحریر کئے گئے ہیں اور جو حضرت شیخ الاسلام کو سوال وجواب کی صورت میں ارسال کئے گئے تھے انکی مکمل تائید کرتے ہوئے ازراہ عنایت عربی میں اس مندرجہ بالا مکتوب گرامی سے سرفراز فرمایا جو شکریہ کے ساتھ اس کتاب میں شامل کیا جارہا ہے۔

ناشر

Marfat.com

No 407
4.8.98

کچھوچھہ شریف

گرامی وقار عالی مرتبت حضرت علامہ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب قبلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہونگے ۔

آپ کا خط مع کتاب دستیاب ہوا ۔ حضرت ان دنوں سری لنکا کے دورہ پر ہیں انکی واپسی ایک ماہ میں ہوگی ۔ واپسی پر انشاء اللہ کتاب پیش کی جائیگی ۔

ویسے جامع اشرف کے علماء کرام اساتذہ نے کتاب کا مطالعہ کیا اور آپ کی تائید میں موافقت کا اظہار کیا ۔

کتاب واقعی علمی اور مستند ہے جسکی حقانیت وصحت پر کلام نہیں کیا جا سکتا ۔ اس کے باوجود اگر گروہ اسکو تسلیم نہ کریں تو یقیناً یہ انکی جہالت اور تخریب پسندی ہے

بہرکیف تمام اساتذہ کرام آپ کی خدمت ہدیہ مبارکبادی پیش کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ مولیٰ تعالیٰ آپ کو حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے ، صحت وعافیت اور عمر دراز عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ نسلیں آپ سے مستفید ہوسکیں آمین ثم آمین۔

تمام احباب کی خدمت میں ہدیۂ سلام ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قمر الدین اشرفی
استاذ جامع اشرف
درگاہ کچھوچھہ شریف

PHONE: 76159
STD: 05274

JAM-E-ASHRAF
Dargah Kichhauchha Sharif
Distt. Ambedkarnagar 224155 U.P.
INDIA

Marfat.com

جماعت اہلسنت پاکستان

حوالہ نمبر: [illegible]

مرکزی دفتر: ۹ میاں چیمبرز ۳ ٹیمپل روڈ لاہور۔ فون نمبر: 6367333، فیکس: 6370660 تاریخ: 3.6.99

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

محبی فی اللہ حضرت ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ!

آپ کے تمام مراسلات مع مسودات موصول ہو گئے ہیں۔ ۱۹ مئی ۱۹۹۹ کو ملتان میں جماعت اہلسنت کی مرکزی انتظامیہ کے اجلاس میں نئے علماء بورڈ کی تشکیل کر دی گئی ہے۔ بورڈ کے سربراہ علامہ اشرف سیالوی صاحب ہیں اور اراکین شیخ القرآن غلام علی اوکاڑوی، مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی، مفتی عبدالحکیم شرف قادری، مفتی محمد اقبال سعیدی ہیں۔ آپ سے متعلقہ علمی مقدمہ بورڈ کے سپرد کر دیا گیا ہے اب اس کا فیصلہ علامہ اشرف سیالوی بورڈ کے بقیہ اراکین کی مشاورت سے فرمائیں گے۔ آپ ان ہی سے رابطہ کریں متعلقہ ریکارڈ بورڈ کے سربراہ کے نام دو چار دنوں میں ارسال کر دوں گا اگر ممکن ہو تو ایک ایک کاپی آپ اشرف سیالوی صاحب کے نام ارسال کر دیں۔ اگر جماعتی سطح پر کسی کوآرڈینیٹر کی ضرورت محسوس ہو تو علامہ سعید احمد اسعد آپ سے معاونت فرمائیں گے۔ مبینہ معاملہ سے متعلق اس کے بعد مجھے خط و کتابت سے معذور سمجھیں۔ امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ علامہ اشرف سیالوی صاحب کے نام جماعتی چٹھی کی نقل بھی ارسال کی جا رہی ہے۔

دعاؤں میں یاد رکھیے۔

والسلام

سید ریاض حسین شاہ
مرکزی ناظم اعلیٰ
جماعت اہلسنت پاکستان

رابطہ دفتر: ادارہ تعلیمات اسلامیہ خیابان سید سیکٹر ۳ راولپنڈی
فون (۴۱۸۷۶۴)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم المقام ذوالمجد والا کرام حضرت مولانا العلام جناب سید ریاض حسین شاہ صاحب زیدت مکارمھم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج وہاج ؟ طالب الدعوات خیریت ہے اور امید ہے کہ جناب والا بھی بفضل ایزد متعال بمع اہل وعیال خیر وعافیت سے ہونگے۔ جناب عالی آپ نے بندہ کے سر پر بہت بڑا بوجھ بھاری ذمہ داری ڈالدی جو محض آپ کے حسن ظن یا صاجزادہ زبیر کے حسن ظن کا نتیجہ تھی بندہ قابل نہیں تھا کہ ایسے اکابر حضرات کی سربراہی بلکہ انکی موجودگی میں بطور رکن بھی کوئی موثر کردار ادا کر سکتا۔

نیز روزمرہ کی متنوع مصروفیات نے نہ فرصت باقی رہنے دی اور نہ ہی صحت و ہمت باقی رکھی ہے علاوہ ازیں ہماری قوم اس وقت ادبار کا شکار ہے اور دور ادبار میں باہمی منافرت ومناقشت اور مجادلت ومخاصمت لازمی تقاضہ بن جاتی ہے۔ اور بے اتفاقی اور بداعتمادی فطرتی لوازم بن جاتے ہیں جب بھی کسی کی مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ یا فتویٰ صادر ہو جائے تو اس میں جانبداری اور رشوت خوری وغیرہ کے جوالی لوازمات خواہ مخواہ لگ جاتے ہیں۔ احباب حیدرآباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق وسباق سے کاٹ کر لکھ کر بھیجیں اور بندے نے انکا جواب تحریر کر دیا جو انہوں نے چھاپ بھی دیا ہے لیکن خط میں لکھا جواب سے طرف داری کی بو آتی ہے اور اب پھر متعدد خطوط اس طرح کے موصول ہو رہے

Marfat.com

ہیں کہ انصاف کریں جانبداری کا مظاہرہ نہ کریں دراصل مسلہ کے بجائے ان لوگوں نے پنی ذاتیات کو مقدم رکھا ہوا ہے۔

بہر کیف آپکے حکم کی مقدور بھر تعمیل میں بندے نے زیر کی دو عدد کیسٹیں سنیں اور ان سے ماخوذ مضامین کو اختصاراً لکھ دیا ہے اور ان کے درس کے سیاق و سباق کی روشنی میں جو کچھ سمجھا اور اکابر کی تصریحات کی روشنی میں صورت حال واقعی کا جو کچھ ادراک ہو سکا وہ مختصراً لکھ کر حضرت علامہ مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا ہے کیونکہ کنوینر ان کو ہی مقرر کیا گیا ہے۔

نیز بندے کے پاس اتنی فرصت نہیں اور نہ دیگر حضرات کو زحمت دینے کی جسارت کر سکتا ہوں کہ یہاں قدم رنجا فرمادیں اور ملکر کوئی فیصلہ کریں اسی لیئے بندے کی اسی خدمت کو ہی شرف قبولیت بخشیں اگر اکابرین بندے سے متفق ہوں تو بہتر اور خدانخواستہ انکا اتفاق نصیب نہ ہو تو میری سوچی سمجھی رائے وہی ہے جو میں نے عرض کر دی ہے۔

اعلحضرت عظیم البرکت قدس سرہ کے حق میں درشت کلامی اور سخت زبان کے استعمال پر اکابرین مجلس جو بھی تادیب و تعزیر تجویز فرمادیں گے بندے کو اس سے انشاء اللہ اتفاق ہوگا جس کی نوعیت کی طرف بندے نے اپنی تحریر میں اشارہ کر دیا ہے۔

والسلام مع الاکرام

احقر الانام ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی

کان اللہ لہ

Marfat.com

فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ الکاملین واولیاء امتہ الواصلین۔ اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ انک علی کل شئی قدیر وباجابۃ دعواتنا جدیر۔ اما بعد

انبیاء ورسل علیھم الصلوٰۃ والسلام بالعموم اور سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم بالخصوص اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی توفیق وتائید سے تمام ترصغائر اور کبائر کے صدور ووقوع سے منزہ ومبرا ہیں اور نہ صرف محفوظ مصوٗن ہیں بلکہ معصوم ہیں اور یہی قول اصح اور مختار ہے اور لائق ایقان واعتقاد ہے اور بحمدہ تعالیٰ تمام اہلِ سنت بریلوی حضرات اسی کے قائل ومعترف اور اسی کے مصدق ومعتقد ہیں حتیٰ کہ مولانا غلام رسول سعیدی صاحب اور بالخصوص صاجزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب بھی جن کے ساتھ اس مسئلہ میں بالخصوص نزاع واختلاف چل رہا ہے اور ان کے رد وقدح میں متعدد رسائل اور فتاویٰ شائع کیے جاچکے ہیں چنانچہ صاجزادہ محمد زبیر صاحب اپنے رسالہ "مغفرت ذنب صفحہ ۱۴" پر اپنا عقیدہ ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں۔

"اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام انبیاء کرام معصوم ہیں بالخصوص حضور سرورِ دوجہاں ﷺ سے اعلان نبوت سے قبل نہ بعد نہ صغیرہ نہ کبیرہ نہ قصداً نہ سہواً الغرض آپ سے کسی قسم کا کبھی بھی کوئی

Marfat.com

گناہ سرزد نہیں ہوا۔ آپ ہر قسم کے گناہ معصیت اور خطا سے بالکل پاک اور معصوم ہیں اور یہ ایسا عقیدہ ہے کہ جس پر سلف اور خلف کا اجماع ہے اور صحابہ کرام سے لیکر آج تک مجھ گنہگار سمیت ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ایمان اور یقین ہے"۔

نیز درس کی کیسٹ میں عصمت انبیاء علیھم السلام پر عقلی دلائل دیتے ہوئے کہا............

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیھم السلام کو لوگوں کی ہدایت و رہنمائی اور انکے تزکیہ و تطہیر کے لیے مبعوث فرمایا اگر نبی خود گنہگار اور عاصی ہو تو اس سے ہدایت و رہنمائی کون حاصل کرے گا اور وہ دوسروں کی تطہیر و تزکیہ کے موجب کیسے ہو سکیں گے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا لازم و ضرور ہے کہ انبیاء علیھم السلام گناہوں سے پاک ہیں۔

(۲) شرعاً فاسق کی تعظیم و تکریم حرام ہے جب کہ نبی کی تعظیم لازم و ضروری ہے تو اس طرح نبی کی تعظیم فرض بھی ہو گی اور فرض نہیں بھی ہو گی تو یہ اجتماع نقیضین ہے لہذا ماننا پڑے گا کہ نبی فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

(۳) ارشاد خداوند تعالیٰ ہے ان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا۔ اگر کوئی فاسق خبر دے تو اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرو اور تحقیق و تفتیش سے کام لو تو اگر نعوذ باللہ نبی فاسق و گنہگار ہو تو اس کے لائے ہوئے احکام اور اخبار منسوخ اور موقوف ٹھیرینگے حالانکہ انبیاء علیھم السلام کے احکام کی تعمیل واجب اور ضروری ہوتی ہے لہذا ماننا پڑے گا کہ انبیاء علیھم السلام فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

نقلی دلائل بیان کرتے ہوئے کہا..............

Marfat.com

قال تعالیٰ۔ اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلا ومن الناس۔ یعنی اللہ تعالیٰ ملائکہ میں سے رسولوں کو چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ چن لیگا یقیناً ان سے نافرمانبرداری اور گناہ سرزد نہیں ہوسکتے بلکہ وہ فرمانبردار ہونگے اور چننے کا لفظ علت پر دلالت کرتا ہے کہ انکو پسندیدہ افعال اور اعمال کی وجہ سے ہی چنا جائیگا لہذا ان ملائکہ کی طرح رسل بشری کا بھی معصوم اور پاک ہونا ضروری ہے۔

قال تعالیٰ۔ کلا جعلنا صالحین وجعلنا هم ائمة یهدون بامرنا۔ کلا کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ ہر نبی نیک اور صالح ہے اور امام و پیشوا ہے اور نیک لوگوں کی قیادت وہی کرے گا جو خود بھی نیک اور صالح ہوگا اور گناہوں سے پاک ہوگا لہذا ثابت ہوا کہ انبیاء علیھم السلام گناہوں سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔

قال تعالیٰ۔ وکلا فضلنا علی العالمین۔ یعنی ہم نے ان میں سے ہر ایک کو فضیلت دی تمام جہانوں پر اور عالمین میں ملائکہ بھی داخل ہیں اور فرمان باری تعالیٰ کے مطابق "لا یعصون اللہ ما امرهم" وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی نہیں کرتے تو جو ان سے بھی افضل و برتر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیسے کرسکتے ہیں۔ لہذا انبیاء علیھم السلام سے گناہ سرزد نہیں ہوسکتے۔

قال تعالیٰ۔ ان عبادی لیس لک علیهم سلطان۔ یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہے۔ اس سے ہم استدلال اس طرح کرتے ہیں کہ برائیاں اور گناہ شیطان کے انسانوں کو بہکانے کی وجہ سے سرزد ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندوں پر اے شیطان تیرا زور نہیں چل سکتا معلوم ہوا انبیاء علیھم السلام معصوم ہیں اور گناہوں سے

Marfat.com

پاک ہیں۔ اور شیطان خود کہتا ہے "لاغوینهم اجمعین الا عبادك منهم المخلصین " یعنی مخلص بندے مجھ سے محفوظ اور مامون ہیں۔

قال تعالیٰ ۔ومابری نفسی ان النفس لامارۃ بسوء الا مارحم ربی۔ حضرت یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھیراتا بیشک نفس برائی کا حکم دیتا ہے لیکن جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ اور انبیاء علیھم السلام پر یقیناً اللہ تعالیٰ کا رحم ہے تو انہیں نفس بھی برائی کا حکم نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ نے ان میں خواہشات نفسانیہ نہیں رکھیں لہٰذا وہ معصوم ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں۔

قال الرسول علیہ السلام۔ مامنکم من احد الا وقد وکل الله به قرینه من الجن و قرینه من الملائکة قالوا وایاك یا رسول الله قال وایای ولکن الله اعاننی علیه فاسلم فلا یامرنی الا بخیر (مشکوٰۃ شریف باب الوسوسۃ) تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے جس کو قرین کہا جاتا ہے اور ایک فرشتہ بھی ساتھ رہتا جن کو اللہ تعالیٰ نے تم پر مسلط کر رکھا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن و شیطان لگایا گیا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری اعانت فرمائی ہے لہٰذا وہ مسلمان ہو گیا ہے لہٰذا وہ مجھے صرف خیر اور بھلائی کا ہی مشورہ دیتا ہے تو مقام غور ہے کہ جن مقدس ہستیوں کیساتھ لگ کر شیطان بھی مسلمان ہو جائیں تو وہ خود کیسے گناہ کر سکتے ہیں۔

ان آیات و احادیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیھم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہو سکتا تمام علماء سلف کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ انبیاء علیھم السلام سے

Marfat.com

گناہ سرزد نہیں ہوتا بلکہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ورنہ پھر انکی اطاعت اور اتباع لازم نہیں رہے گی۔ لہذا اس عقیدہ کے خلاف جو آیت اور حدیث ہوگی اس کی تاویل واجب ہے جیسے کہ قول باری تعالیٰ "ید اللہ فوق ایدیھم" اور قول باری تعالیٰ "فثم وجہ اللہ" وغیرہ میں تاویل واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ میں جسمیت لازم نہ آئے اسی طرح ان آیات اور روایات کے بھی ظاہری معنی مراد نہیں ہوں گے۔

عقیدہ عصمت میں مخالف کون ہیں؟

"تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں ہیں۔ (جامع الشواہد حوالہ کتاب رد تقلید مولف صدیق حسن خاں) علمائے دیوبند کہتے ہیں کہ نبی کا جھوٹ سے معصوم ہونا ضروری نہیں۔ پھر دروغ بھی کئی طرح پر ہوتا ہے جن میں سے ہر ایک کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (تصفیہ العقائد۔ قاسم نانوتوی۔ ۲۵)۔

اس کے بعد چند اعتراض بیان کر کے ان کا جواب متعدد وجوہ سے ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا "فعصی آدم ربہ فغوی" یعنی دانہ کھانا آپ کی طرف سے نافرمانداری ہے اور معصیت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا "بل فعلہ کبیر ہم ھذا" اس میں کذب بیانی اور جھوٹ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ آپ نے تو خود بتوں کو توڑا تھا مگر نسبت بڑے بت کی طرف کردی تو تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ انبیاء جھوٹ سے پاک ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو قتل کر دیا اور قتل گناہ کبیرہ ہے جب کہ آپ کہتے ہیں کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔

Marfat.com

جوابات :۔ حضرت آدم کے حق میں "عصی" سے نافرمانی کے معنی نہیں لیں گے بلکہ بھول چوک اور لغزش مراد لیں گے "گناہ" نہیں۔ کیوں کہ اس میں قصد اور ارادہ ضروری ہوتا ہے اعلیٰ حضرت نے اسی لئے فرمایا کہ آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش ہوگئی اور جو مطلب چاہا اس کی راہ نہ پائی لیکن تبلیغی امور میں خطاء اور لغزش بھی نہیں ہوتی جب کہ سر حلقہ انبیاء حضور اکرم ﷺ کے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ آپ سے کبیرہ صغیرہ قصداً اور خطا کسی طرح پر بھی سرزد نہیں ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے "بل فعلہ کبیرھم" جو کہا تو اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ نے یہ کیا کیوں کہ کافر بھی اللہ تعالیٰ کو مانتے تھے اور بڑا خدا جانتے تھے۔ اور نبی کا فعل اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے اس طرح سے بھی آپ کا فرمان بالکل سچ ہوا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو قتل کیا تو وہ حربی تھا اور ان کا قتل جائز ہوتا ہے تو آپ کا یہ فعل جائز بلکہ کار ثواب ہوا۔ ہاں ذمی کا قتل جائز نہیں ہوتا۔ نیز گناہ وہ فعل ہوتا ہے جو قصد وارادے سے ہو اور آپ کا یہ فعل خطا اور نسیان اور لغزش کی قسم سے ہو اس لیے اس کو گناہ نہیں کہہ سکتے جیسے شکار کرتے وقت کوئی غلطی سے جانور سمجھ کر فائر کرے لیکن وہ انسان ہو۔

سوال :۔ موسیٰ علیہ السلام نے خود کہا "ھذا من عمل الشیطان" تو پھر یہ فعل گناہ ہوا؟ کیوں کہ شیطانی عمل ہوا۔

جواب :۔ یہ ہے کہ آپ نے کسر نفسی کے طور پر اس طرح فرمایا۔

عربی زبان میں گناہ کے لیے اِثم 'حنث' جرم 'اور ذنب کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں لیکن ذنب کے ماسوا الفاظ بطور قصد وارادہ صادر ہونے والے افعال پر بولے جاتے ہیں لیکن ذنب بلا قصد و بلا ارادہ سرزد ہونے والے فعل پر بھی بولا جاتا ہے اس لیے انبیاء علیہم السلام کے حق میں

Marfat.com

ذنب کا لفظ بھی استعمال ہوا۔

رہا مواخذہ کا معاملہ جیسے حضرت آدم کا جنت سے نکال دیا جانا اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حسنات الابرار سیآت المقربین کے قبیلہ سے ہے۔ اگرچہ یہ گناہ نہیں لیکن ان سے ایسے معمولی معاملات پر بھی مواخذہ ہوا تاکہ اس معمولی لغزش سے بھی ان کو پاک کر دیا جائے اور یہ ان کے بلند مقام کی وجہ سے ہے کیوں کہ ان کا ہر فعل شریعت بن جاتا ہے اس لئے ان کے ہر قول اور فعل کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اس کے بعد سید عالم ﷺ کے حق میں بالخصوص آپ کی عصمت کے خلاف آیت کریمہ اور روایات سے جو اعتراض ہو سکتے تھے ان کو ذکر کر کے ان کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

قال تعالیٰ۔ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے گناہ ہوتے ہیں کیونکہ گناہ تھے ہی نہیں تو معاف کیسے ہوئے لہذا تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ نبی معصوم اور بے گناہ ہوتے ہیں۔

سید عالم ﷺ اس قدر عبادت فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک متورم ہو جاتے تھے صحابہ کرام نے عرض کیا تم اس قدر عبادت کیوں کرتے ہو اور تکلیف و مشقت کیوں اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا "افلا اکون عبدا شکورا" یعنی میں یہ عبادت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلیے کرتا ہوں نہ کہ گناہوں کے معاف کرانے کیلیے۔ یہاں بھی یہی اعتراض ہوتا ہے کہ گناہ تھے تبھی معاف ہوئے حالانکہ تم کہتے ہو کہ نبی سے گناہ سرزد ہوتا ہی نہیں۔

صحابی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم میں بیشک اللہ تعالیٰ سے

Marfat.com

استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں دن میں ستر سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اور ظاہر ہے کہ استغفار وہی کرتا ہے جسکے گناہ ہوں اگر گناہ تھے ہی نہیں تو بخشش طلب کرنے کا کیا مطلب؟ جبکہ تم کہتے ہو کہ حضور علیہ السلام کے کوئی گناہ ہی نہ تھے لہذا تمہارا یہ قول غلط ہے۔

ان اعتراضات کے علمائے کرام نے متعدد جوابات دیے ہیں۔

پہلا جواب:۔ آنحضرت ﷺ نے تبلیغ دین کے سلسلہ میں جن کاموں کا کرنا اولی اور افضل تھا ان کو ترک فرمادیا اور اسی ترک اولی کو ذنب سے تعبیر کر دیا تاکہ امت کو معلوم ہو جائے کہ اس کا ترک بھی جائز ہے۔ تو اب مطلب یہ ہوا کہ میں نے آپ کے لیے ترک اولی کو معاف کر دیا۔

دوسرا جواب:۔ یہ ہے کہ جن چیزوں سے آپ نے منع فرمایا لیکن بعد ازاں ایسا کیا بھی تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیزیں حرام نہیں تو اس خلاف اولی کے ارتکاب کو ذنب سے تعبیر کیا گیا اور وہ بھی معاف کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

تیسرا جواب:۔ حسنات الابرار سیآت المقربین کے قبیلہ سے ہے اور انبیاء علیھم السلام کے مرتبہ ومقام کے لحاظ سے ان کو ذنب سے تعبیر کیا گیا ہے۔

چوتھا جواب:۔ مغفرت کا معنی پردہ ڈالنا ہے۔ اور انبیاء کے حق میں اس سے مراد گناہ اور ان کے درمیان ستر اور پردہ کا حائل کرنا ہے تاکہ گناہ آپ کے قریب ہی نہ جائیں اور امت کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اپنے بندوں اور اپنے عذاب کے درمیان حائل کر کے ان کو عذاب سے بچالیتا ہے۔ لہذا انبیائے کرام کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے تمہارے فرضی گناہوں اور تمہارے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ نے عصمت کا پردہ ان کے درمیان حائل کر دیا۔ لہذا تم سے کوئی گناہ سرزد ہی نہیں ہو سکے گا۔ اور ماتقدم وما تاخر کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

Marfat.com

ماتقدم وماتاخر کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

ان جوابات کا ذکر کیسٹ میں بھی ہے اور رسالہ مغفرت ذنب میں تفصیلی موجود ہے اعادہ کی ضرورت نہیں بندہ کا مقصد اس طویل اقتباس کے درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس پس منظر میں ہر انصاف پسند اور تعصب سے مبرا شخص یہ فیصلہ کر سکے کہ آیا صاحبزادہ زبیر صاحب انبیاء علیہم السلام کی عصمت اور پاکدامنی اور برأت و بے گناہی ثابت کرنے کے درپے ہیں یا انکو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ و علیہم وسلم کو بالخصوص آثم و خطاکار اور مجرم و گناہگار ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہر صاحب انصاف اور تمام ارباب بصیرت و فراست یہی کہیں گے اور یہی مانیں گے کہ وہ اثبات عصمت کے درپے ہیں نہ کہ اثبات ذنب اور گناہ کے درپے ہیں۔ لہذا یہ الزام کہ وہ انبیاء کرام کو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ و علیہم وسلم کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی انکی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء اور بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکتا چونکہ بندے نے اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپکی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ نیز اس پر متفرع تکفیری فتوے بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں اور انپر علامہ مفتی محمد اقبال صاحب مدظلہ نے بہت مفصل بحث و تمحیص فرمائی اور انکا محققہ محاسبہ فرمایا جو لائق مطالعہ ہے۔

سارا شور شرابہ پیدا کیوں ہوا؟

درس کی کیسٹ میں سید عالم ﷺ پر مخالفین عقیدہ عصمت کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے پانچواں جواب اعلحضرت قدس سرہ العزیز کے ترجمہ کیساتھ دیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ بخشے گویا اعلحضرت نے یہ

Marfat.com

کے اگلے اور پچھلے افراد کے گناہ مراد ہیں لہذا آپ کا گناہ گار ہونا لازم نہ آیا۔

لیکن اس جواب پر صاحبزادہ زبیر کو اعتراض ہے کہ اس میں ذنب کی نسبت جو بظاہر آپکی طرف ہے امت کی طرف کرنا درست نہیں ہے اور اس بحث میں انکے مقتدا اور پیشوا علامہ غلام رسول سعیدی صاحب ہیں اور مزید بر قول عطاء خراسانی کی اس قسم کی توجیہ و تاویل پر علمائے اسلاف کا رد جیسا کہ امام سیوطی نے القول المحرر میں اس پر ردو قدح کرتے ہوئے فرمایا "لاینسب ذنب الغیرالی غیر من صدر منه بکاف الخطاب "کسی کا ذنب اور گناہ دوسرے شخص کی طرف کاف خطاب کیساتھ منسوب نہیں ہو سکتا جس سے کہ وہ ذنب اور گناہ سرزد نہ ہوا ہو "فلان ذنوب الامت ...... لم تغفر کلها بل منهم من یغفرله ومنهم من لا یغفرله "(جواہر البحار جلد ۴ صفحہ ۲۱۳) نیز اس لیئے کہ امت کے تمام تر گناہ نہیں بخشے گئے بلکہ بعض کیلیے بخشش ہو گی اور بعض کیلیے نہیں ہو گی (سزا بھگت کر بالآخر جنت میں داخل ہونگے)

نیز قرآن مجید میں دوسری جگہ ذنب کی نسبت آنحضرت ﷺ کی طرف کی گئی ہے کما قال تعالیٰ۔ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات۔ اور یہاں پر امت کے ذنوب مراد ہونے کی تردید امام رازی علیہ الرحمۃ نے بھی کردی ہے چونکہ اس آیت کریمۃ میں مؤمنین اور مؤمنات کا ذکر ساتھ ہی بطور عطف کر دیا گیا ہے اور اگر اس آیت میں ذنب کی اضافت کو ظاہر پر بھی محمول کر کے آپ کے متعلق عقیدہ عصمت کا دفاع کیا جاسکتا ہے تو قول باری تعالیٰ "لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر" میں بھی اس کو اپنے ظاہر پر رکھ کر عقیدہ عصمت کا تحفظ کیا جاسکتا ہے۔ اور عطاء خراسانی کے قول کی تضعیف میں ۹ وجوہ ذکر کیں لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کرلیا ہے۔ امام

Marfat.com

مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کرلیا ہے۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے اس آیت کریمہ کی بارہ تاویلات اور توجیہات ذکر کر کے انکو مردود غیر مقبول اور ضعیف قرار دے دیا تو کیا اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ امام سیوطی بذاتِ خود یا امام سبکی جنکے اقوال سے انہوں نے توجیہات کا مردود اور ضعیف ہونا ثابت کیا ہے وہ عصمت انبیاء علیھم السلام کے بالعموم اور عصمت مصطفےٰ ﷺ کے بالخصوص منکر ہیں العیاذ باللہ۔ اگرچہ اعلحضرت کو بالخصوص نشانہ اور ہدف ٹھیرانا جیسا کہ کیسٹ میں تقریر و بیان سے ظاہر ہے کوئی اچھی روش نہیں اور مناسب انداز نہیں مگر عقیدہ عصمت علیحدہ بحث ہے اور اعلحضرت کا ادب واحترام علیحدہ مسئلہ ہے اور کسی مسئلہ کی تحقیق میں اختلاف الگ معاملہ ہے۔ لیکن اعلحضرت کی محبت کے مدعیوں نے بھی کوئی پسندیدہ روش اختیار نہیں کی جو معاملہ درس اور مدرسہ تک محدود تھا اس کو نادان ہمدر شائع و ذائع کیا اور موضوع بحث اور نزاع بنا کر اور رسائل و فتوے شائع کر کے اس کی ترویج و اشاعت کے موجب بنے اور دوسرے فریق کو مزید شدت اور سختی کی طرف دھکیل دیا اور جارحانہ انداز میں جوابی کاروائی کرنے پر مجبور کر دیا۔ اگر اکابرین کے ذریعے زبیر صاحب کو زبانی فہمائش کرا کر معاملہ رفع دفع کر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا۔

بہر کیف صاحبزادہ زبیر نے آنحضرت ﷺ کے حق میں وارد آیات کریمہ میں ذنب کی اضافت کو آپکی طرف تسلیم کیا ہے تو اس سے ان کا منکر عصمت ہونا ہرگز لازم نہیں آتا۔ خصوصا اس سیاق و سباق میں جو ہمدے نے ان کی درسی تقریر والی کیسٹ سے آپکے سامنے پیش کیا ہے۔

علاوہ ازیں دیگر اکابر نے بھی جو مقبول و معتبر اور لائق اعتماد جوابات دیئے ہیں وہ بھی ذنب کی

Marfat.com

اضافت کو اپنے ظاہر پر رکھ کر ہی دیے ہیں۔

خلاصہ تاویلات :

الحاصل : عقیدہ عصمت کے تحفظ کے لیے تمام اکابرین نے اپنے اپنے طور پر سعی فرمائی ہے بعض نے ذنب کی آپ کی طرف اضافت میں تاویل کر کے اور بعض نے اضافت کو بحال رکھ کر اور جنھوں نے اضافت میں تاویل کی تھی صدیاں گذریں کہ ان کی تاویل پر رد و قدح کیا گیا اور اس تاویل کو ضعف قرار دیا گیا اور اضافت کو ظاہر پر محمول کر کے ذنب کا مناسب معنی کر دیا گیا لہذا رد و قدح کرنے والے حضرات کے متعلق قطعاً یہ تصور بھی نہیں ہو سکتا کہ وہ عقیدہ عصمت کے مخالف تھے۔

منشاء غلط

صاحبزادہ زبیر صاحب نے ذنبک میں اضافت کو ظاہر پر رکھتے ہوئے مخالفین کے استدلال کی اور اس آیت اور اس مضمون کی دیگر آیت اور احادیث سے وجہ تمسک بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال کیے کہ "اگر ذنب اور گناہ نہیں تھے تو پھر بخشش کا کیا مطلب ؟" "اور استغفار کا حکم دینے کا کیا مطلب ؟" وغیرہ وغیرہ ذکر کیا اس سے یہ مطلب کشید کر لیا گیا کہ زبیر صاحب تو انبیاء علیہم السلام کو بالعموم اور سید المرسلین ﷺ کو بالخصوص مذنب اور گناہ گار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ تو سوال ذکر کر کے اور پہلے اس کو واضح اور بین انداز میں بیان کر کے اس کے جوابات ذکر کر رہے تھے اگر اس طرح کی تقریر سوال سے زبیر صاحب کا بے ادب اور گستاخ ہونا لازم آتا ہے اور وہ فتوی کفر کے مستحق ہیں تو ذرا امام ابن جریر کے اس بیان پر بھی یہی فتوی صادر فرمائیں حالانکہ ان کا مقصد تو سوال کی تقریر و توضیح نہیں

Marfat.com

بلکہ مضمون آیہ کی تحقیق فرماتے ہوئے انھوں نے یہ کلمات تحریر فرمائے ہیں ملاحظہ ہو تفسیر ابن جریر جلد ۲۶ صفحہ ۴۲، ۴۳۔

قوله ليغفرلک الله ما تقدم من ذنبک وما تاخر . تستغفره فيغفرلک بفعالک ذالک ربک ماتقدم من ذنبک قبل فتحه لک ما فتح وما تاخر بعد فتحه لک ذالک ما شكرته و استغفرته وانما اخترناهذا القول فى تاويل هذه الاية لدلالة قول الله عزوجل اذا جاء نصر الله والفتح ورائيت الناس يدخلوون فى دين الله افواجا فسبح بحمد ربک واستغفره انه كان توابا على محمد اذ امره الله تعالى ذكره ان يسبح بحمد ربه اذا جاء نصر الله وفتح مكه وان يستغفره واعلمه انه تواب على من فعل ذالک ففى ذالک بيان واضح ان قوله تعالى ذكره ليغفرلک الله ماتقدم من ذنبک وما تاخر انما هو خبر من الله جل ثناء نبيه عليه السلام عن جزائه له على شكره على النعمة التى انعم بها اليه من اظهاره له مافتح لان جزاء الله تعالى عباده على اعمالهم دون غيرها ...... وبعد ففى صحة الخبر عنه ﷺ انه كان يقوم حتى ترم قدماه فقيل له يا رسول الله تفعل هذا وقد غفرلک ماتقدم من ذنبک وما تاخر فقال افلا اكون شكورا الدلالة الواضحة على ان الذى قلنا من ذالک هوالصحيح من القول وان الله تبارك و تعالى ان وعدنبيه محمدا ﷺ غفران ذنوبه المتقدمه فتح مافتح

Marfat.com

عليه وبعده على شكره له على نعمة التى انعمها عليه وكذالک كان يقول ﷺ انى لاستغفرالله واتوب اليه فى كل يوم مئة مرة ولو كان القول فى ذالک انه من خبر الله تعالى نبيه انه قد غفرله ماتقدم من ذنبه وما تاخر على غيرالوجه الذى ذكرنا لم يكن لامره اياه بالاستغفار بعد هذه الاية ولا لاستغفار نبى الله ﷺ ربه جل جلاله من ذنوبه بعدها معنى يعقل اذ الاستغفار معناه طلب العبد من ربه عزوجل غفران ذنوبه فاذا لم يكن ذنوب تغفرلم يكن مسئلته اياه غفرانها معنى لانه من المحال ان يقال اللهم اغفرلى ذنبالم اعمله.

خلاصہ مفہوم اس قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ الایۃ کا یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے رہو تو وہ تمھارے اس عمل کی وجہ سے تمھارے لیے فتح سے قبل اور اس کے بعد والے ذنوب بخش دے گا جب تک تم اس کا شکر ادا کرتے رہو گے اور اس سے استغفار کرتے رہو گے اور ہم نے اس قول باری تعالیٰ کی تاویل میں یہ قول اس لیے اختیار کیا ہے کہ قول باری تعالیٰ اذا جاء نصر اللہ والفتح الایات اس کے صحیح ہونے پر دال ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کریں جب اس کی فتح و نصرت آجائے اور مکہ فتح ہو جائے اور اس سے استغفار کریں اور آپ کو بتلایا کہ ایسا کرنے والے پر وہ نظر التفات فرمانے والا ہے۔

تو اس سورۃ کریمۃ میں اس امر کا واضح بیان موجود ہے کہ قول باری لیغفر لک اللہ ماتقدم الایۃ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم ﷺ کے لیے شکر نعمت پر جزاء جزیل کی خبر

Marfat.com

ہے اور علاوہ ازیں اس تفسیر پر اس حدیث میں بھی واضح دلالت موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ تہجد میں اس قدر طویل قیام فرماتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے تو آپ سے عرض کیا گیا یارسول اللہ آپ اس قدر مشقت اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالی نے آپ کے پہلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالی کا شکر گزار بندہ نہ ہوں تو اس حدیث میں اس پر واضح دلالت موجود ہے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے صرف وہی قول صحیح ہے اور اللہ تعالی نے یقیناً اپنے نبی محمد کریم علیہ السلام کو ہی ان کی فتح مکہ سے قبل اور اس کے بعد والے ذنوب کی مغفرت کا وعدہ دیا ہے انعامات الٰہیہ پر آپ کی شکر گزاری کی وجہ سے۔

اور ایسے ہی رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اللہ تعالی سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ہر دن میں سو مرتبہ اور اگر قول باری تعالی لیغفرلک اللہ خبر ہوتی ہماری تفسیر کے برعکس ماتقدم وماتاخر کی مغفرت کی تو پھر آپ کو استغفار کا حکم دینے کا اور اس آیت کے نزول کے بعد آپ کے اللہ تعالی سے اپنے ذنوب کے لیے استغفار کرنے کا کوئی معقول معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ استغفار کا معنی ہے مغفرت طلب کرنا بندے کا اپنے ذنوب کے لئے اپنے رب غفور سے جب مغفرت کے لائق ذنوب ہی نہ ہوں تو ان کی مغفرت کے لیے سوال والتجا کا کوئی معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ان معاملات کے قبیلہ سے ہے کہ کہا جائے اے اللہ میرا وہ گناہ بخش دے جو میں نے نہیں کیا

اسی طرح امام ابن جریر رحمۃ اللہ تعالی نے قول باری تعالی واستغفر لذنبک وللمومنین والمؤمنات کے تحت فرمایا " وسل ربک غفران سالف ذنوبک وحادثھا و ذنوب اہل الایمان بک من الرجال والنساء (جلد ۲۶ صفحہ ۴۴) یعنی اپنے رب تعالی سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب

Marfat.com

۲۶ صفحہ ۴۴) یعنی اپنے رب تعالیٰ سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب کرو اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے ذنوب کی۔

الغرض ایسے مفسر جلیل نے اپنی بے مثال تفسیر میں ذنوب کی اضافت کو آپ کی طرف برقرار رکھا ہے اور اسی کو صحیح قول بھی قرار دیا ہے۔ اور اس پر سورۃ نصر اور احادیث سے استدلال کرتے ہوئے قابل مغفرت ذنوب نہ ہونے کی صورت میں استغفار کے حکم اور عمل استغفار کے بے معنی اور غیر مقبول ہونے کا حکم بھی لگایا ہے۔ تو دوسرے کسی شخص کے لیے آنحضرت ﷺ کی طرف ذنوب کی اضافت سے ناشی سوال کی توضیح و تشریح اور اس میں قوت و وزن بیان کرنے کے لیے ایسا کہنے پر تکفیر اور تضلیل و تفسیق کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

صحابہ کرام کو گناہ میں ڈوبے ہوئے ماننا۔

اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ زبیر صاحب نے ان کے حق میں اپنا عقیدہ بیان نہیں کیا بلکہ آنحضرت ﷺ کے حق میں اس مژدہ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر کا موجود ہونا اور ان کے حق میں کسی ایسے مژدہ اور بشارت کا موجود نہ ہونا اور مقام نبوت کے مقابل اپنے مقام کی پستی کا اعتراف بیان کرتے ہوئے ان کے مطلب و مقصد کو اپنے الفاظ میں بیان کر دیا ہے اگرچہ اس خطیبانہ انداز کی یہاں چنداں ضرورت نہیں تھی لیکن پھر بھی سیاق و سباق سے ان کا مفہوم و مدلول اور مقصد و مطلب واضح ہے لہٰذا اس کو صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لا کھڑا کرنا تحکم اور سینہ زوری ہی ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس طرح کی ترجمانی موجود ہے۔

Marfat.com

صفحہ ۲۲۰۔

عن انس جاء ثلدة رہط الی ازواج النبی ﷺ یسئلون عن عبادة النبی ﷺ فلما اخبروابها کانهم تقالوها فقالوا این نحن من النبی ﷺ وقد غفرالله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلی لیلا ٠٠٠٠٠ الحدیث۔ ای بیننا وبینه بون بعید فانا علی صدد التفریط وسوء العاقبة وهو معصوم مامون الخاتمة ۔ وقیل فانا مذنبون ومحتاجون الی المغفرة وقد غفرالله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر۔ قال المظهرظنو ان وظائف رسول الله ﷺ کثیرة فلما سمعوها عدوها قلیلة وقد راعوا الادب حیث لم ینسبوه الی التقصیربل اظهرواله ولاموا انفسهم فی مقابلتهم ایاها با لنبی ﷺ ۔ ای اما رسول الله ﷺ فقد خص بالمغفرة العامة فلا علیه ان یکثر العبادة واما انا فکیف فلست مثله ﷺ۔

یعنی جب نبی کریم ﷺ کی عبادت کے متعلق ازواج مطہرات سے سوال کرنے والے تین صحابہ کرام کو بتلایا تو گویا انھوں نے اس کو قلیل سمجھا تو کہا کہ کہاں ہم اور کہاں نبی ﷺ کا مقام رفیع کہ انھیں اللہ تعالیٰ نے اگلے اور پچھلے ذنوب بخش دیے ہیں تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تو ہمیشہ ساری ساری رات نفل نماز پڑھوں گا الی آخر الحدیث۔

این نحن من نبی ﷺ کے تحت علی قاری نے فرمایا یعنی ہمارے اور آپ کے درمیان بہت ہی فرق و فاصلہ ہے اور بعد مرتبت۔ کیونکہ ہم تقصیر و کوتاہی اور سوء عاقبت کے خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم

Marfat.com

خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم یقیناً گناہ گار ہیں اور مغفرت کی طرف محتاج ہیں جب کہ آپ کے لیے اعلان مغفرت ہو چکا ہے۔ علامہ مظہر نے اس قول صحابہ کی توضیح میں فرمایا کہ صحابہ کرام نے اپنے طور پر گمان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے وظائف کثیرہ ہوں گے اور جب ٠٠٠٠٠ ازواج مطہرات کی زبانی سنا تو قلیل جانا لیکن ادب کو ملحوظ رکھا جب کہ آنحضرت ﷺ کو تقصیر و تفریط کی طرف منسوب نہ کیا بلکہ آپ کے کمال کو ظاہر کیا اور اپنے نفوس کو ملامت کی نبی مکرم ﷺ کے ساتھ مقابلہ اور برابری کے معاملہ میں ساری رات نماز نفل میں گزارنے کا عہد کرنے والے کے قول کی توضیح میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو مغفرت عامہ کیساتھ مخصوص ٹھہرائے گئے ہیں لہذا آپ کے حق میں زیادہ عبادت نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن میں تو آپ کی مانند نہیں ہوں۔

الغرض ان اکابر نے بھی صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ارشادات کی اپنے الفاظ میں تعبیر کرتے ہوئے ایسے لفظ استعمال فرمائے کہ اگر آپ اپنے طور پر بولتے صریح گستاخی اور بے ادبی ہوتی لیکن ان کے مفہوم اور مدلول عبارت کو بیان کرنے کی وجہ سے اس کو سوء ادب اور گستاخی اور تحقیر و توہین قرار نہیں دیا جا سکتا اور نہ ہی ایسی تعبیر سے صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی تکفیر و تضلیل درست ہے۔

تنبیہ

بعض علمائے اعلام نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اس قول این نحن من النبی

Marfat.com

ﷺ وقد غفر اللہ لہ اور اس پر نبی کریم ﷺ کا رد عمل " واللہ انی لاخشاکم للہ واتقاکم لہ الحدیث "کو صحابہ کرام کے نظریہ کی تردید قرار دیا کہ تم نے میرے گناہوں کی مغفرت کیوں سمجھی یہ تم نے غلط سمجھا اور غلط سوچا ہے اور اس سے زبیر صاحب کے اس استدلال کو رد کرنا چاہا ہے کہ صحابہ کرام نے مغفرت ذنب کی نسبت آپ کی طرف کی اور اس پر سید عالم ﷺ نے اس پر سرزنش اور اعتراض نہ فرمایا تو گویا آپ نے بھی اپنی طرف ذنوب کی اضافت اور اس پر مغفرت کے لیے ترتب کو تسلیم کر لیا تو پھر قول باری تعالی لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر کی بھی صحیح تفسیر وہی ہو گی جس میں ذنوب کی اضافت آپ کی طرف برقرار رکھ کر ذنوب کے معنی میں تاویل کی گئی ہو۔ لیکن ان حضرات کا یہ خیال اپنی اختراع و انتزاع ہے کیونکہ شارحین حدیث نے سید عالم ﷺ کے اس فرمان کو صحابہ کرام پر ردو قدح اور انکار و اعتراض نہیں قرار دیا بلکہ قلت عبادت کی وجہ اعتذار پر محمول کیا ہے قال القاضی ای انا اعلم به وبما ہو اعزلدیه واکرم عنده فلوکان ما استاثر تموه من الافراط فی الریاضة احسن مما انا علیه من الاعتدال لما اعرضت عنه (مرقاۃ شرح مشکوۃ جلد ا صفحہ ۲۳۱) قاضی عیاض نے بھی فرمایا یعنی میں اللہ تعالی کے متعلق زیادہ جاننے والا ہوں اور جو اس کے ہاں عزیز تر ہے اور مکرم ترین ہے اسے بھی تو اگر ریاضت میں مبالغہ اور افراط جسے تم نے ترجیح دی ہے وہ اس اعتدال سے احسن ہوتا جس پر میں ہوں تو میں اس سے ہرگز اعراض نہ کرتا لہذا معلوم ہوا کہ یہ رد عمل ریاضت میں افراط اختیار کرنے پر ہے اور اعتدال کے ترک پر جو کہ مختار مصطفی ﷺ ہے نہ کہ مغفرت ذنوب متقدمہ و متاخرہ کی آپ کی طرف نسبت کرنے پر لہذا صاحبزادہ صاحب کے استدلال کا ابطال اس کلام نبوی سے کرنا بے جواز ہے اور ناقابل اعتبار و اعتداد ہے بالخصوص جب کہ کلام مجید میں

Marfat.com

ذنب کی نسبت آپ کی طرف اللہ تعالیٰ خود فرما رہا ہو پھر اس سے مغفرت طلب کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ خود دے کما قال تعالیٰ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات اور رازی علیہ الرحمۃ جیسے اکابر علماء اسلام تصریح کریں کہ یہاں امت کے ذنوب مراد لینے کی گنجائش ہی نہیں اور ابن جریر جیسے مفسر جلیل قول باری تعالیٰ لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر کو سوۃ نصر سے ملا کر مغفرت ذنوب کو نعمت فتح وغیرہ کے شکر کے ساتھ اور طلب مغفرت کے ساتھ معلق اور مشروط ٹھہرا رہے ہوں تو گویا اس صورت میں رسول معظم ﷺ کو ان آیات کریمہ کا مخالف ماننا پڑے گا یا حضرات صحابہ پر رسول معظم ﷺ کے رد وانکار اور ان کی تردید کے باوجود ان حضرات کا اسی معنی و مفہوم پر اصرار ماننا پڑے گا اور آپ کی مخالفت و بغاوت تسلیم کرنی پڑے گی جب کہ دونوں لازم باطل ہیں لہذا صحیح محمل وہی ہے جو علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ نیز جس قرینہ کو امام رازی علیہ الرحمۃ نے ملحوظ رکھتے ہوئے لذنبک میں نسبت آپ کی طرف برقرار رکھی ہے وہی قرینہ سورۃ فتح کی آیت کریمہ میں موجود ہے جیسے کہ بعد میں فرمایا "لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنت الایۃ اور مفسر ابن جریر نے اپنی طرف سے بھی اور حضرت ابن عباس کے فرمان سے بھی اس کو انا فتحنا لک فتحا مبینا سے متعلق ٹھہرا کر فتح مبین کی غایت قرار دیا ہے جیسے کہ لیغفر لک اللہ اس کی غایت ہے اور امام بن جریر نے اپنی اس تفسیر میں اور امام سیوطی نے درمنثور میں متعدد روایات سے اس کا لیغفرلک اللہ کے ساتھ مرتبط ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے مژدہ بشارت ہونا ثابت کیا ہے جیسے کہ لیغفرلک اللہ آپ کے لیے مژدہ ہے۔ الغرض رسول معظم ﷺ کی طرف سے صحابہ کرام پر اس نسبت کی وجہ سے رد و قدح کا قول بالکل نامناسب اور بلاجواز ہے نیز نزاع

Marfat.com

چونکہ نسبت ذنب کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور وہ نسبت واجب التسلیم ہے اور حضرت علامہ مفتی محمد اقبال صاحب نے بھی قول باری تعالی واستغفر لذنبک میں امام رازی کے حوالے سے اس کو مسلم ٹھہرایا ہے تو پھر قول باری تعالی لیغفرلک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر میں اس کو واجب الانکار اور ناقابل تسلیم ٹھہرانا قطعا درست نہیں ہو سکتا اور نہ ہی نزاع کو صرف ماتقدم من ذنبک میں محدود و منحصر کرنے کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

کیا ذنب کا ترجمہ گناہ کرنا بتاویل بھی گمراہی ہے۔

صاحبزادہ زبیر صاحب نے حضور داتا گنج بخش قدس سرہ اور دیگر اکابر کے حوالوں سے اس ترجمہ کو ثابت کر دیا بلکہ خود اعلی حضرت قدس سرہ کے حوالے سے ذکر کیا ہے "جتنا قرب زائد اسی قدر احکام کی شدت زیادہ۔ اسی لیے وارد ہو احسنات الابرار سیئات المقربین نیکوں کے جو نیک کام ہیں مقربوں کے حق میں گناہ ہیں وہاں ترک اولی کو بھی گناہ سے تعبیر کیا جاتا ہے حالانکہ ترک اولی ہرگز گناہ نہیں۔

اس کی تاویل یہ فرمانا کہ یہ قول ترجمہ قرآن سے پہلے دور کا ہے لہذا مرجوع عنہ قرار پا کر بمنزلہ منسوخ قرار پائے گا (الاصلاح صفحہ ۲۶) کوئی موزوں تاویل نہیں ہے کیونکہ سوال یہ ہے کہ اگر یہ ترجمہ کرنا گستاخی ہے تو اعلحضرت قدس سرہ نے بھی ایک زمانہ میں اس کا ارتکاب کیا تھا؟ العیاذ باللہ۔ علاوہ ازیں اس سے توبہ واستغفار کیے بغیر محض دوسرا ترجمہ کر دینے سے گستاخی کی معافی تو نہیں ہو سکتی اور نہ گستاخی اس طرح منسوخ ہو کر بے اثر ہو سکتی ہے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ترک اولی کو اللہ تعالی نے ذنب قرار دیا اور اس

Marfat.com

مفہوم کو ملحوظ رکھ کر اس کا ترجمہ گناہ کے ساتھ کر دیا گیا اور ان اکابرین میں اعلحضرت بھی شامل ہیں جنھوں نے گناہ والا ترجمہ کیا۔

نیز جن اکابرین نے قول باری تعالی ماتقدم من ذنبک کو حسنات الابرار سیئا المقربین کے قبیلہ سے ٹھہرایا تھا ان کا مطلب و مقصد بھی اعلحضرت قدس سرہ کی عبارت سے واضح ہو گیا کہ جو نیک کام نیکوں سے سرزد ہوتے ہیں وہ ان کے لحاظ سے تو گناہ نہیں ہوتے مگر مقربین کے مقام قرب کے لحافظ سے گناہ قرار پاتے ہیں تو گویا وہ سب حضرات بھی اس مفہوم و مدلول کے قائل ہوئے ورنہ لازم آئے گا کہ اعلحضرت قدس سرہ نے ان کے قول کی غلط ترجمانی کی ہے العیاذ باللہ۔ اندریں صورت صرف اعلحضرت رضی اللہ عنہ کے کلام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین واسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے تو اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق اور تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی ہے اور تحکم و سینہ زوری ہے اور ان فتاوی کے غیر مستحق پر ایسے فتاوی عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔

الحاصل: اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل انحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس خطاب کی کیسٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔ البتہ انھوں نے امام اہل سنت کے قدس سرہ سے آیت مبارکہ "لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر" کے ترجمہ اور ذنب کی نسبت اور اضافت میں تاویل پر اعتراض کیا اور ان کی تردید کی کوشش کی اس انداز بیان کو اور آپ کی تعیین اور تخصیص کو کسی طرح بھی مستحسن نہیں سمجھا جا سکتا۔

احباب حیدر آباد میں سے زبیر صاحب کے مخالف فریق نے بندہ سے استفسار کیا تھا تو اس وقت بندہ نے انھیں جوابا جو کچھ لکھا تھا انھوں نے اس کو صاحبزادہ صاحب کے

Marfat.com

معلوم ہوتا ہے۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی جو تقریر آپ نے لکھ کر بھیجی اس میں علامہ سعیدی صاحب کی اتباع اور انھیں کے اقوال سے تمسک واستدلال نمایاں واضح ہے لیکن علامہ سعیدی صاحب کی بجائے صرف صاحبزادہ صاحب آپ کے ہدف ہیں اس کی حکمت ومصلحت بندہ کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

علامہ سعیدی صاحب یا صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اگر تو رسول معظم ﷺ میں ذنوب کا تحقق تسلیم کرتے ہیں تو سراسر غلطی کے مرتکب ہیں۔ اگر ذنب کی نسبت جو قرآن مجید میں واقع ہے اس کو آپ کی طرف تسلیم کرتے ہیں مگر ذنب کو خلاف اولی اور سیئات المقربین کے معنی میں لیتے ہیں یا اعلان مغفرت کو آنحضرت ﷺ کے لیے بشارت عظمی اور اعزاز واکرام قرار دیتے ہیں جیسے آقا غلام پر اپنے کرم کریمانہ کا اظہار کرتے ہوئے کہے کہ میں نے سب کچھ تمھیں معاف کر دیا اگرچہ اس سے کوئی کوتاہی سرزد نہ ہوئی تو یہ معنی بھی اکابرین امت نے ذکر کیے ہیں اور ظاہر ہے کہ ذنب کی نسبت آپ کی طرف تسلیم کر کے ہی یہ تاویلات کی ہیں تو ان حضرات پر ایسی برہمی اور غیظ وغضب کے اظہار کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے اور ترجمہ قرآن میں تحریف کا الزام بھی نہیں دیا جا سکتا کیونکہ وہ تراجم بھی اکابر سے منقول ہیں اور نہ ہی مخصوص ترجمہ پر ایمان لازم ہوتا ہے جب کہ آیت میں اکابرین کے متعدد اقوال موجود ہوں تو ایک مخصوص ترجمہ کی تحریف کو فتوی کفر وضلالت کی بنیاد بنانے کی سعی کرنا مضحکہ خیز امر ہے۔

علاوہ ازیں ماتقدم من ذنبک وما تاخر سے مؤمنین کے ذنوب مراد لینے میں اعلحضرت قدس سرہ منفرد نہیں ہیں بلکہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی امام رازی امام سیوطی امام

Marfat.com

سبکی اور ابن عطیہ وغیرہم من الاکابر نے یہ بھی معنی ذکر کیا ہے لہذا اس کو صرف آپ کا ترجمہ قرار دینا اور آپ کو نشانہ بنانا بھی سراسر زیادتی اور جسارت و بے باکی ہے اور تفصیلی جواب رسالہ لذنبک کے صفحہ ۱۰۰‘ ۱۰۱‘ ۱۰۲‘ ۱۰۳‘ پر مذکور ہے اور ظاہر ہے کہ احباب کو یہ جواب قبول خاطر ہوا تب ہی اس کو شائع کیا (جب کہ اس کا تعلق ان کے تحریر کردہ سوال اور درج کردہ عبارت سے تھا) لیکن جب صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی درسی کیسٹیں سنیں اور رسالہ مغفرت ذنب ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا قطعاً یہ مقصد نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو گنہگار ثابت کیا جائے بلکہ ذنب کی نسبت آپ کی طرف مان کر دیگر اکابرین کی بیان کردہ تاویلات و توجیہات ذکر کی ہیں اور عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی و نقلی دلائل بھی قائم کیے ہیں اور اس عقیدہ پر وارد ہونے والے اعتراضات کے جوابات بھی دیئے ہیں تو اس سیاق و سباق میں ان کو گستاخی رسول ﷺ کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔

البتہ اعلحضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جاسکتی لیکن یہ تغلیظ و تشدید تکفیر و تضلیل کے فتاوی کے بعد وقوع پذیر ہوئی ہے لہذا اس میں اگر زبیر صاحب مجرم گردانیں جائیں تو ان سے بڑے مجرم ان کے مخالف لوگ ہیں جنھوں نے ان کی درسی کیسٹ کو اور اپنے مدرسے کی چاردیواری کے اندر اعلحضرت قدس سرہ کے ساتھ ایک مسئلہ کی تحقیق کرتے ہوئے آیت کے ترجمہ میں اختلاف کیا اور اپنے خیال میں اس پر دلائل قائم کیے (خواہ فی الواقع ان کی حیثیت جو بھی تھی) تو ان کو گستاخ رسول اور گستاخ صحابہ قرار دے کر پورے ملک میں شور برپا کر دیا۔ حالانکہ وہ بار بار کہہ رہے ہیں اس نسبت کی وجہ سے عقیدہ عصمت پر لازم آنے والے اعتراضات کے وہ جوابات ہیں بیس پچیس جو میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ تو کم از کم یہ تکلیف بھی گوارا کر لی جاتی کہ وہ جوابات بھی معلوم کر لیں فتوے بعد میں لگالیں گے مگر

Marfat.com

ہوں۔ تو کم از کم یہ تکلیف بھی گوارا کر لی جاتی کہ وہ جوابات بھی معلوم کر لیں فتوے بعد میں لگا لیں گے مگر معلوم ہوتا ہے صرف فتوے لگانے کی جلدی تھی۔ زبیر صاحب کا نظریہ حقیقی کیا ہے اور وہ اس درسی تقریر میں کیا ثابت کرنا چاہتے تھے اس سے کوئی غرض نہیں تھی اور اتنا عرصہ بیت جانے کے باوجود بھی یہ زحمت گوارا نہیں کی گئی۔

اس لیے میری گزارش یہی ہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے اگر اعلحضرت کے ساتھ اختلاف اور زبان کی درشتی پر مواخذہ ضروری ہے تو اس سے شدید تر مواخذہ کے حقدار وہ حضرات بھی ہیں جنھوں نے بلا تحقیق و تفتیش اس قدر سنگین فتوے زبیر صاحب پر لگائے اور ان کو اہل سنت سے خارج کرنے اور گستاخان رسول ﷺ کے زمرے میں شامل کرنے کی سعی فرمائی اور رسائل و کتب چھاپ کر ان کی مقدور بھر تذلیل و تحقیر کا سامان کیا اور دیوار سے لگانے کی مذموم سعی کی اور ان کو اعلحضرت عظیم البرکت کے حق میں بھی اور ان کے ایسے معتقدین کے حق میں بھی درشت کلامی اور شدید رویہ اپنانے پر برانگیختہ کیا۔ ھذا ما عندی واللہ ورسولہ اعلم

وانا العبد المذنب العاصی الراجی عفو ربہ

ابوالحسنات محمد اشرف السیالوی

کان اللہ لہ

Marfat.com

جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام

بنگلہ نمبر 9 عقب کانونٹ سکول متصل جامع مسجد بلال سرگودھا

نمبر ________ تاریخ ________

محترم و مکرم زید مجدکم [illegible] حضرت مولانا [illegible] السلام علیکم جناب سید ریاض حسین شاہ صاحب کی زیارت کا [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو سکتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جواب [illegible] ہیں

[illegible] ہیں [illegible] میثاق و مباق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] میثاق و مباق [illegible]

Marfat.com

[illegible]

نیز [illegible] اگر [illegible]

اعلیٰ حضرت [illegible]

[illegible]

والسلام مع الاکرام

احقر العباد [illegible]

[illegible]

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم [illegible]

الحمد [illegible]

اما بعد! انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام [illegible]

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسکی توفیق و تائید سے [illegible]

[illegible] معصوم و محفوظ [illegible]

[illegible] اہل السنت [illegible]

حتیٰ کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

اہل السنت کا متفق علیہ عقیدہ ہے کہ [illegible] تمام انبیاء کرام معصوم ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] گناہ [illegible]

[illegible] اجماع [illegible]

[illegible]

نیز [illegible] عصمت انبیاء علیہم السلام [illegible]

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بندوں کی ہدایت و رہنمائی [illegible]

نبی خود گناہ گار [illegible] ہدایت و رہنمائی [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible] فاسق کی تعظیم و تکریم [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible] ان جاءکم فاسق بنبا فتبینوا۔ [illegible]

[illegible] تحقیق و تفتیش [illegible] اگر نعوذ باللہ نبی فاسق [illegible]

[illegible] انبیاء علیہم السلام [illegible]

فاسق [illegible] نہیں ہو سکتے۔

نقلی دلائل [illegible]

قال تعالیٰ۔ اللہ یصطفی من الملٰئکۃ رسلا ومن الناس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

جیسے کہ قول باری تعالیٰ ید اللہ فوق ایدیھم اور قول باری تعالیٰ فثم وجہ اللہ میں تاویل واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ میں
جہت لازم نہ آئے اسی طرح ان آیات اور روایات کے بھی ظاہری معانی مراد نہیں ہوں گے۔

اس کے بعد چند اعتراض بیان کر کے ان کا جواب متعدد وجوہ سے ذکر کیا گیا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ وعصیٰ آدم ربہ فغویٰ۔ یہ بتا رہا ہے کہ آپ کا یہ فعل نافرمانی
اور معصیت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا۔ بل فعلہ کبیرھم ھذا۔ اس میں کذب بیانی اور جھوٹ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ آپ نے
خود بتوں کو توڑا تھا مگر نسبت بڑے بت کی طرف کر دی تو تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ انبیاء معصوم ہیں جو جھوٹ بولتے ہیں
حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبطی کو قتل کر دیا اور قتل گناہ کبیرہ ہے جبکہ آپ کہتے ہیں کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں

اس کے بعد سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بالخصوص آپ کی عصمت پر وارد آیت کریمہ اور روایات
سے جو اعتراضات ہو سکتے تھے ان کو ذکر کر کے ان کے جوابات دیئے گئے ہیں

قول تعالیٰ۔ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے گناہ ہوتے ہیں
کیونکہ گناہ نہ ہوں تو معافی کیسے ہو گی لہذا تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ نبی معصوم اور بے گناہ ہوتے ہیں
سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر عبادت فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک پر ورم آ جاتے تھے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ آپ اتنی عبادت کیوں
کرتے ہیں اور تکلیف و مشقت کیوں اٹھاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں
تو آپ نے فرمایا۔ افلا اکون عبداً شکوراً۔ یعنی میں یہ عبادت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے کرتا ہوں نہ کہ
گناہ معاف کرانے کے لئے۔ یہاں بھی یہی اعتراض ہوتا ہے کہ گناہ تھے تو معافی ہوئی۔ حالانکہ تم کہتے ہو کہ نبی
بے گناہ معصوم ہوتا ہی نہیں۔

صحابہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ کی قسم میں بے شک اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی
طرف رجوع کرتا ہوں دن میں ستر سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ استغفار وہی کرتا ہے جس سے گناہ ہو
اگر گناہ ہی نہیں تو بخشش طلب کرنے کا کیا مطلب؟ جبکہ تم کہتے ہو کہ حضور علیہ السلام سے کوئی گناہ ہوا ہی نہیں
لہذا تمہارا یہ قول غلط ہے

ان اعتراضات کے علمائے کرام نے متعدد جوابات دیئے ہیں:

ان جوابات کا ذکر کتب میں بھی ہے اور رسالہ مغفرت ذنب میں بھی تفصیلاً مذکور موجود ہے۔ اعلیٰ حضرت نے اس
رسالہ کا مقصد بیان فرماتے ہوئے لکھا ہے کہ اس رسالہ میں ... کے ساتھ تعصب سے
قطع نظر فیصلہ کرنے کے لئے ... انبیاء علیہم السلام کی عصمت اور پاکدامنی اور براءت و بے گناہی
ثابت کرنے کے ... انہیں بالخصوص سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو ... ثابت کرنے
... ثابت کرنے ... ہیں۔

جیسے کہ اور یہ جانیں گے کہ وہ ثابت [illegible] سب یہیں نہ کہ اثبات ذنب اور گناہ [illegible] معاذ اللہ [illegible]
کہ وہ انبیاء علیہم السلام کو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سارا شور و شر پیدا کیوں ہوا

[illegible] میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فرمایا۔

لیکن اس جواب پر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیز قرآن مجید میں [illegible] کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

اور بالقوہ شمار ہوں اور حقیقت میں ... گیسٹ میں تقریر و بیان سے یہ ہو کہ کوئی اچھی بات نہیں اور نہ مناسب انداز بیان ہی ہے
مگر عقیدہ عصمت علیہم ... خود اعلیٰحضرت کا ادب و افرام علیہ ... معلوم ہے اور کسی شک کی گنجائش نہیں ہے اور ... اس کا بیان کیا ہے
لیکن اعلیٰحضرت کی محبت کے جو ... ہیں کوئی پسندیدہ ... اختیار ... کی جو ... اور ... تک ... ہو رہا
اس کا ... دولت ... شائع ... کیا ... اور ... ترجیح ... اور ... تاکہ ... کی ترجیح
درست ... کے ... اور ... کو ... شرعی ... دیکھا ... انداز میں ... اور ... ادائی
کو ... کر دیا گیا ... نہیں ... ہو ... کو ... کر کے ... دیا جانا تو کیا اچھا ہوتا۔
بہرکیف ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں وارد آیات کریمہ میں ذنب کی اضافت کو
آپ کی طرف تسلیم کیا ہے تو اس میں ان کا ... ہونا ... ہے
... کا ... تقریر والی گیسٹ ... پیش کیا ہے۔
... دیگر ... جو ... اعتماد ... جن میں ... ذنب کی اضافت کو
اپنے ... پر ... دیکھے ہیں — [illegible]
... تفسیر ... ذنب ... کی طرف ...
... ہیں ... ہیں ...
... دیا گیا ... کو ... ذنب ...
... کر دیا گیا ... متعلق ... ہے ...
... ذنب ... کو ... پر ...
... آیات ... بیان ... ذنب ...
... کیا مطلب ہے ... استغفار ... کا کیا مطلب ہے ... مطلب ...
... نبی علیہم السلام ... صلی اللہ علیہ وسلم ... ذنب ... ہے۔
... ذکر ... انداز میں بیان ... جوابات ... ذکر ...
... تقریر ... ہے ... سے ... ہیں ...
... بیان ... تفسیر ... تقریر و توضیح ...
... ہے۔ ... ہے [۱۲۵۳۰ / ۲۷]
قوله ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر — تستغفره يغفر لك. فعالك ذلك ربك ما تقدم من ذنبك قبل فتحه
لك وما تأخر بعد فتحه لك ذلك ما شكرته واستغفرته. وإنما اخترنا هذا القول في تأويل هذه
الآية لدلالة قول الله عز وجل. إذا جاء نصر الله والفتح ورأيت الناس يدخلون في دين الله أفواجا
فسبح بحمد ربك واستغفره إنه كان توابا ... إذ أمره تعالى ذكره أن يسبح بحمد ربه إذا جاء

نصر الله والفتح علمت ان يستغفره واعلمه انه تواب على من تاب ... فمن ذالک بيان ما فتح ان قوله کما
ذكره ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر انما هو خبر من الله جل ثناؤه نبيه عليه السلام ان جزاؤه له
على شكره على النعمة التي انعم بها عليه من اظهاره له ما فتح لدى جزاء ... مبادرة على الاعالم ... [illegible]
وبه فى صحة الخبر عنه صلى الله عليه وسلم انه كان يقوم حتى ترم قدماه فقيل له يا رسول الله تفعل هذا وقد غفر لك
ما تقدم من ذنبك وما تأخر فقال افلا اكون عبدا شكورا ... [illegible] ... ان الذي كان من ذلك هو
الصحيح من القول وان الله تبارك وتعالى انما وعد نبيه محمدا صلى الله عليه وسلم غفران ذنوبه المتقدمة فتح ما فتح
عليه وبعده على شكره له على نعمه التي انعمها عليه وكذلك كان يقول صلى الله عليه وسلم انى لاستغفر الله
واتوب اليه فى كل يوم مائة مرة ولو كان القول فى ذلك ... [illegible] ... انه قد غفر له ما تقدم من
ذنبه وما تأخر على غير الوجه الذي ذكرنا لم يكن لامره اياه بالاستغفار ... [illegible] ... والاستغفار من الله
... صلى الله عليه وسلم ربه جل جلاله من ذنوبه ... [illegible] ... اذ الاستغفار ... [illegible] ... ربه
غفران ذنوبه فاذا لم يكن ذنوب تغفر لم يكن لمسألته اياه غفرانها معنى ... [illegible] ... اللهم اغفر لى
دنيا لم اعمله — ... [illegible] ... ليغفر لك الله ... [illegible]

[illegible] سے استغفار کرتے رہو ... [illegible] ... ذنوب ... [illegible]
... [illegible] ... استغفار کرتے رہو گے ... [illegible]
... [illegible] ... اذا جاء نصر الله والفتح ... [illegible]
... [illegible] ... تسبیح ... [illegible] ... استغفار ... [illegible]
... [illegible]

... [illegible] ... بیان ... [illegible] ... الله ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... تفسیر ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... ذنوب ... [illegible]

... [illegible] ... ذکر ... [illegible]
... [illegible] ... ذنوب ... [illegible]
... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... استغفار ... [illegible]
... [illegible] ... ما تقدم وما تأخر ... [illegible] ... استغفار ... [illegible]

حکم و حیثیت کا معاملہ ... [illegible] بات کا نزول کے بعد حضرت [illegible] شیخ الاسلام ... نے اپنے ذنوب کیلئے استغفار کرنے کا حکم دیا ... [illegible]
نہیں ہے بلکہ ... استغفار کا ... مغفرت ... کرنا ہوتا ہے ... اپنے ذنوب کیلئے ... [illegible] ... مغفرت
... ذنوب ... [illegible] ... کیلئے سوال ... [illegible]
... [illegible] ... گناہ ... نہیں کیا۔

اسی ... امام ابن جریر رحمہ اللہ ... نے ... [illegible] ... تفاسیر ... [illegible] ... فرمایا
... ذنوب ... ذنوب ... [illegible] ... ۳۲ ... [illegible]
... سابقہ ذنوب ... ذنوب کی مغفرت ... [illegible] ... ذنوب کی

... [illegible] ... ذنوب کی ... [illegible]
... [illegible] ... مغفرت ذنوب ... استغفار ... [illegible]
... [illegible] ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... ذنوب کا ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... گناہ ... [illegible]
... [illegible] ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible] ... ذنوب ... [illegible]
... [illegible] ... شکر ... [illegible] ... ۲۲

عن انس ... جاء ثلاثة رهط الى ازواج النبي صلى الله عليه وسلم يسألون عن عبادة النبي صلى الله عليه وسلم فلما اخبروا كأنهم
تقالوها فقالوا واين نحن من النبي صلى الله عليه وسلم وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر فقال احدهم اما انا ... [illegible]
... [illegible] ... وقيل ... [illegible]
... [illegible] ... وقد غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر ... [illegible] ... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... [illegible]
... [illegible]
بالنبي صلى الله عليه وسلم ... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... [illegible] ... العبادة ... [illegible]
... صلى الله عليه وسلم۔

... صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت ... [illegible]
... [illegible] ... نبی صلی اللہ علیہ وسلم ... [illegible] ... ذنوب ... [illegible]

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

ہیں یا حکم الٰہی [illegible] واستغفر لذنبک [illegible]

گروہ کو بیان امت کے ذنوب مراد لیے گئے [illegible] لیغفر لک اللہ ما تقدم

من ذنبک وما تاخر [illegible]

[illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

نیز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] واستغفر لذنبک [illegible]

ما تقدم من ذنبک وما تاخر [illegible]

[illegible] ما تقدم من ذنبک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ما تقدم من ذنبک [illegible]

Marfat.com

[illegible] مطلب و مقصد [illegible] آنحضرت [illegible] [illegible] گناہ [illegible] [illegible] آنحضرت [illegible] العیاذ باللہ [illegible] [illegible] تفسیر [illegible] [illegible] معاذ اللہ منہ۔

الحاصل اس مسئلہ میں مولانا [illegible] بالکل انحراف [illegible] [illegible] لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر [illegible] ذنب کی نسبت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] ذنب کی نسبت جو قرآن مجید میں واقع ہے [illegible] آنحضرت [illegible] [illegible] قرآن کی تحریف [illegible] [illegible]

مسئلہ زیر بحث ما تقدم من ذنبک وما تأخر ہے۔ وہ ذنب کے رسالہ میں اعلیٰحضرت قدس سرہ [illegible] بلکہ
شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ [illegible] امام سبکی اور ابن عطیہ وغیرہم من الاکابر نے [illegible]
ذکر کیا ہے [illegible] زیادتی اور عبارت [illegible]
تفصیلی جواب رسالہ [illegible] ص ۱۰ و ص ۲۲ و ص ۲۳ پر مذکور ہے۔ اور ظاہر ہے کہ احباب کو
یہ جرأت [illegible] شائع کیا (جبکہ [illegible] سوال [illegible] عبارت میں تھا)
لیکن جب [illegible] رسالہ [illegible] الذنب [illegible] کیا تو معلوم ہوا کہ ان
[illegible] ذنب کی نسبت آپ کی طرف [illegible] دیگر
[illegible] انبیاء علیہم السلام [illegible]
[illegible] گستاخی [illegible]
[illegible] زیادتی ہے۔

البتہ [illegible] کے متعلق الفاظ کو [illegible] نظر انداز نہیں کیا جا سکتا [illegible]
[illegible]
[illegible] اعلیٰحضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] گستاخ [illegible] بار بار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] اعلیٰحضرت [illegible] زبان کی [illegible] ۱۲ [illegible]
[illegible] تحقیق و تفتیش [illegible]
[illegible] رسول صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible] اعلیٰحضرت [illegible]
[illegible] واللہ و رسولہ اعلم

وانا العبد المذنب العاصی الراجی مغفرۃ ربہ
[illegible] محمد اشرف سیالوی
کان اللہ لہ

Marfat.com

[illegible]

(1) [illegible] ہے۔ [illegible]

(2) ناسخ کی تعلیم [illegible]

(3) [illegible]

(4) عقیدہ ختم نبوت میں فرق کون ہیں [illegible] تمام انبیاء [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] استغفار جو کہ لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر [illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلا جواب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ [illegible]

Marfat.com

[illegible]

تیسرا جواب : [illegible]

[illegible]

چوتھا جواب – [illegible]

[illegible]

اعلیٰحضرت کا جواب

Marfat.com

۹، جولائی ۲۰۰۰ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین، والصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ للعلمین، سیدنا و مولانا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

آج کراچی میں علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہم العالی کی اقامت گاہ پر کراچی کے ممتاز علماء اہلسنت کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حیدرآباد، سندھ میں استاذ حضرت ذبح کے مسئلے پر گزشتہ چند برسوں سے جو مناقشہ چل رہا ہے اور جو مسلک اہلسنت کے عظیم تر مفاد کے سراسر خلاف ہے، اسے جماعت اہلسنت پاکستان نے حل کرنے کی ذمہ داری قبول کی اور علامہ محمد اشرف سیالوی کی سربراہی میں ایک بورڈ تشکیل دے کر سارا مسئلہ اور متعلقہ زیر بحث مختلف فیہ مواد اس کے سپرد کر دیا۔ ہمارے درمیان بطور حکم علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہم کے فیصلے کی فوراً اسے بہ قبول تسلیم کی گئی۔ اس فیصلے کی رو سے علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب نے صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے موقف اور ان کے معترضین کے موقف کا بنظر عمیق مطالعہ کرنے کے بعد ہر قسم کی تکفیر، تفسیق اور تضلیل سے صاحبزادہ صاحب کو بری الذمہ قرار دیا ہے اور قرار دیا ہے کہ قرآن میں سے کسی چیز کا ان پر اطلاق نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ سیالوی نے امام اہلسنت اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز و رضی اللہ عنہم کے بارے میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس پر وہ لائق سرزنش ہیں۔ چنانچہ اجلاس میں ثالث اہلسنت کے حکم اور اجلاس میں موجود علماء کی خواہش پر صاحبزادہ نے اس فیصلے کو من کل الوجوہ لفظاً و معنًی قبول کرتے ہوئے اعلیٰحضرت کی ذات بابرکات کے حوالے سے اپنے ایسے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا جن سے عوام و خواص اہلسنت کی دل آزاری ہوئی ہو یا بے ادبی کا کوئی ادنیٰ شائبہ بھی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے بہ طیب خاطر معذرت بھی کی۔

اس کارروائی اور تصفیے کی روشنی میں اجلاس میں موجود علماء اہلسنت نے ان کی استدعا کو قبول کرتے ہوئے، جو علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلے کا لازمی تکملہ اور تتمہ تھا، قرار دیا ہے کہ ہمارے نزدیک متنازعہ مسئلہ اب طے ہو چکا ہے، حکم کا فیصلہ نافذ ہو چکا اور ہم اس پر الحمد للہ مطمئن ہیں۔ اور جماعت اہلسنت پاکستان سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے میں فریقین پر ہر قسم کے مخاصمانہ رویے کی روک تھام کی پابندی عائد کرے، اس مسئلے میں معاندانہ مناقشانہ فضا کو ختم کرائے اور دونوں فریقوں کو مثبت دینی و مسلکی کاموں پر لگائے۔ اور اس مسئلے پر مکمل جنگ بندی کرا کے فائل کو اس طرح داخل دفتر کرائے جس طرح اکابر علماء اہلسنت نے ۱۹۶۰ء کے عشرے میں محدث اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ اور حضرت غزالی دوراں رحمۃ اللہ تعالیٰ کے مابین علمی تنازعے کو کسی کی فتح و شکست کا اعلان کئے بغیر دونوں اکابر کے تمام تر علمی وقار اور شخصی تکریم کو قائم رکھتے ہوئے، ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا تھا۔

([illegible])

Marfat.com

دستخط علماء کرام بابت توثیق تحریر

1. مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی — خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ، مہتمم دارالعلوم امجدیہ
2. منیب الرحمٰن — مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی
3. حضرت مولانا جمیل احمد نعیمی — ناظم تعلیمات دارالعلوم نعیمیہ کراچی
4. حضرت مولانا مفتی محمد اطہر نعیمی نائب مہتمم [illegible] دارالعلوم نعیمیہ
5. علامہ شاہ [illegible] — مہتمم دارالعلوم [illegible]
6. محمد حسن حقانی — جامعہ انوار القرآن
7. عبدالعزیز حنفی — دارالعلوم قمر الاسلام
8. مولانا غلام دستگیر افغانی — جامعہ ضیاء العلوم کراچی
9. غلام محمد سیالوی — ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ کراچی
10. سید عبدالحلیم [illegible] — دارالعلوم غوثیہ [illegible]
11. حضرت مولانا [illegible] احمد — نائب امیر جماعت اہلسنت کراچی
12. رجب علی نعیمی — خطیب [illegible]
13. محمد جان نعیمی — مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی
14. [illegible] — جمعیت علماء پاکستان
15. [illegible] — مہتمم [illegible] جامعہ [illegible]
16. [illegible] سیالوی — مدرس شمس العلوم جامعہ [illegible]
17. مفتی محمد احمد النعیمی — مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی
18. محمد [illegible] صابری — ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ
19. [illegible] — [illegible]
    مفتی محمد [illegible] نعیمی — جامعہ [illegible] کراچی
20. حافظ عبدالستار [illegible] — جامعہ اسلامیہ عربیہ دارالرشید
21. ابوالمعالی [illegible] — خطیب جامع مسجد [illegible]
22. خالد محمود — خادم جامعہ اسلامیہ معارف القرآن 9/2 کشمیر کالونی کراچی
    [illegible] — خادم جامعہ [illegible] رضویہ گلشن رضا کراچی
23. شاہ حسین گردیزی — دارالعلوم محمدیہ گلشن اقبال کراچی
24. [illegible] الرحمٰن [illegible] — گلشن [illegible] محمدیہ
25. مفتی محمد [illegible] — جامعہ مدینۃ العلم گلستان جوہر بلاک 15 کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

IDARA AL-FIKR FOUNDATION (Trust)

(Jamia Nadra-Tul-Uloom)

ادارہ الفکر فاؤنڈیشن (ٹرسٹ)

(جامعہ نصرۃ العلوم)

تاریخ 15-7-2000

حامداً ومصلیاً

درمسئلہ مغفرت ذنب علمائے اہلسنت کے مابین جو اختلاف رونما ہوا بفضلہ تعالیٰ اپنے انجام کو پہنچا۔ اس مسئلہ میں حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ ابوالخیر زبیر صاحب کا موقف حق وصواب پر مبنی تھا۔ اور قرآن وحدیث اور اکابر کی تصریحات سے مؤید تھا۔ ان کے مخالفین نے مسئلہ مذکورہ کو دلائل اور حقائق کی روشنی میں دیکھنے کے بجائے محض جذباتی طور پر سمجھا حالانکہ علمی وتحقیقی کام میں جذبات وتعصبات کو قطعاً حائل نہیں ہونا چاہیے۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مسئلہ مذکورہ میں بطور حکم جو فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ یقیناً احقاق حق اور ابطال باطل کا مظہر ہے۔ اکابرین نے اس کی تائید اور حمایت فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام خواص وعوام کو حق پہچان کر اسے قبول کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

محمد رضوان احمد
ناظم تعلیمات وصدر مدرس جامعہ نصرۃ العلوم

غلام جیلانی اشرفی
شیخ الحدیث جامعہ نصرۃ العلوم

ادارۃ الفکر
جامعہ نصرۃ العلوم
بدستخط رئیس الجامعہ

محمد الیاس رضوی اشرفی
مہتمم جامعہ نصرۃ العلوم

10-B ہیرڈ ڈیوس روڈ گارڈن ویسٹ کراچی

Marfat.com

۷۶/۹۲

کراچی

۱۵ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

گرامی زبیر مجدکم — وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عنایت نامہ موصول ہوا۔ کرم فرمائی کا ممنون ہوں۔

مصنف نے اپنی تحریر میں جس کا حوالہ دیا ہے ذنب کے حقیقی اور لغوی معنی مراد لیے تھے حضور انور ﷺ کی ذات سے اس لفظ کی نسبت دینا خلاف ادب قرار پایا

خیر اندیش والسلام

محمد مسعود احمد

۱۸ جولائی ۲۰۰۰ء

نوٹ: — علامہ قاری عبدالرشید اعوان صاحب نے ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدہ کو ایک عریضہ ارسال کیا جس میں انکو لکھا کہ بعض لوگوں نے علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے خلاف "لذنبک" کے نام سے ایک کتاب چھاپی ہے جس میں آپکی یہ تحریر بھی شامل کی ہے کہ "فقیر ذاتی طور پر سرکار دو عالم ﷺ کی طرف ذنب کی نسبت کو خلاف ادب سمجھتا ہے" — حالانکہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کا عقیدہ یہ ہے جو انہوں نے اپنے درس کی کیسٹ اور اپنی کتاب مغفرت ذنب میں بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر قسم کے گناہ سے ہر وقت پاک اور معصوم ہیں لہذا اس عقیدہ عصمت پر کامل ایمان و یقین رکھنے کے بعد جہاں بھی قرآن پاک میں ذنب کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی طرف کی ہے وہاں ذنب کو حقیقی معنوں میں نہ لیا جائے بلکہ ترک اولیٰ وغیرہ کی تاویل کر کے اس نسبت کو اپنے ترجمہ یا تفسیر میں اسی طرح برقرار رکھنا جیسا کہ وہ قرآن یا حدیث میں آئی ہے یہ بے ادبی اور گستاخی نہیں کیونکہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، مولانا جامی، امام غزالی، شیخ عبد الحق محدث دہلوی جیسے سینکڑوں اولیاء کرام کے تراجم اور تفاسیر میں ذنب کی تاویل کرتے ہوئے یہ نسبت اسی طرح برقرار رکھی گئی ہے — جبکہ ان اولیاء کاملین سے آنحضرت ﷺ کی بے ادبی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا — صاحبزادہ صاحب کے کلام میں بھی جہاں یہ نسبت آئی ہے وہ بھی اسی تاویل سے آئی ہے معاذ اللہ وہاں حقیقی گناہ انکی ہرگز مراد نہیں تھا امید ہے آپ اپنی تحریر کی وضاحت فرما کے ممنون فرمائیں گے ----- اس کے جواب میں ڈاکٹر محمد مسعود صاحب زید مجدہ نے مندرجہ بالا مکتوب گرامی قاری عبدالرشید اعوان صاحب کے نام ارسال فرمایا جو اس سلسلے میں اس مسئلے کی وضاحت اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے متعلق ڈاکٹر صاحب قبلہ کی "لذنبک" کی تحریر کے حوالے سے پھیلائی گئی تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے کافی ہے۔

ناشر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثنا زیبا ہے اس خالق کائنات کو جس نے آسمان کو
درخشاں ستاروں سے منور فرمایا اور زمین کو انسانوں، سبزہ
زاروں اور آبشاروں سے مزین فرمایا۔ صلوٰۃ و سلام لائق ہے
اس ذات ستودہ صفات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کو جسے
اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ بنایا۔
ہر قسم کے علوم و فیوض سے مالا مال فرمایا اور تمام
تفہیمات و تعبیرات کا مرکز و محور بنایا۔

بعد از ثنا حمد و شکر رب العزۃ جل مجدہٗ نے بنی آدم کے اولیاء
کاملین و علماء راسخین کو عزت و عظمت عطا فرمائی اور ان کو
اجتہاد و ارشاد کی صلاحیت عطا فرمائی اور انکو صحیح
فہم و فراست اور استنباط کا ملکہ عنایت کیا۔

رب قدوس کے ان انعامات و نوازشات کے اعتراف کے
بعد مسئلہ مغفرت ذنب جو کہ طویل عرصہ سے علماء اہلسنت
کے درمیان باعث افتراق و اضطراب بنا ہوا تھا اللہ
تعالیٰ نے فضل و کرم سے اہلسنت پر عظیم احسان فرماتے ہوئے
باستدعاء علماء اسکو منبع علم و عمل فاضل اجل ابو الحسنات
علامہ محمد اشرف سیالوی مد ظلہ العالی نے نہایت عالمانہ
و محققانہ و مدبرانہ انداز سے شریعت مطہرہ کی روشنی میں
حل کر دیا میرے خیال میں اس عظیم تحقیق کے بعد کسی ثابت
عقیدہ، صاف ذہن، اچھا مذہب رکھنے والے انسان کے دل
میں شک و شبہ باقی نہیں رہیگا۔ لہذا بندہ ناچیز محقق
اعظم علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی کی اس تحقیق اور
تحریر دقیق سے مکمل اتفاق رکھتا ہے

[illegible]

"الحق احق ان یتبع"

Marfat.com

جماعت اہلسنت پاکستان

ضلع حیدرآباد

تاریخ 29-7-200

حوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

حضرت علامہ مولانا ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی طرف سے مغفرت ذنب کا حکم تحقیقی بر مبنی کتابی بہ اشاعت فرمانا ایک ایسی مستحسن قدم ہے جماعت اہلسنت پاکستان نے [redacted] حضرت علامہ مولانا محمد شاہ ... کی سربراہی میں علماء کا ایک بورڈ تشکیل دیا تھا۔ آپ نے بحیثیت سربراہ بورڈ جو فیصلہ صادر فرمایا تھا انہیں نے جماعت کے اجلاس میں ... حضرت مولانا ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب پر جو الزامات لگائے گئے تھے وہ ان تمام الزامات مثلاً گستاخ رسول حضور علیہ السلام کو گنہگار کہنا صحابہ کرام کا گستاخ ہے بری ہیں اور اس فیصلہ کی تائید و توثیق قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب کی سربراہی میں کراچی کے اکابر علماء کرام نے بھی کر دی ہے۔ بندہ اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے۔

قاری عبد الرشید اعوان

نائب امیر جماعت اہلسنت ضلع حیدرآباد

Marfat.com

یا رب العالمین — بسم اللہ الرحمن الرحیم — یا رحمۃ للعالمین

اہلسنت کی دینی درسگاہ

جامعہ رضاء العلوم (ٹرسٹ)

قاسم آباد نمبر ۲ لیاقت کالونی حیدرآباد سندھ

تاریخ 30/7/2000 بمطابق ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ — فون 89 [illegible]

اہلسنت و جماعت کے درمیان ایک نزاعی مسئلہ بنام "حضرت ذبیح" جو کہ چند سالوں سے مناقشہ کا سبب بنا ہوا تھا الحمدللہ جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے بنائی گئی کمیٹی جسے تمام عہدیداران بشمول مجلس عاملہ و شوریٰ کی مکمل تائید حاصل تھی کے چیئرمین مناظر اہلسنت استاذ علامہ شیخ القرآن والحدیث ترجمان مسلک اہلسنت محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنا فیصلہ دے دیا جنہوں نے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی صاحب کو لگائے گئے الزام گستاخ رسول اور واجب القتل وغیرہ سے مکمل بری الذمہ قرار دیا ہے۔ اور اس فیصلہ کی تائید و توثیق حضرت قائد اہلسنت سفیر اسلام مبلغ اعظم علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی نے اور میرے مرشد گرامی پیر طریقت رہبر شریعت فقیہ العصر حضرت مفتی محمد امین نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ سمیت ملک بھر کے اکابر علماء کرام و مشائخ عظام نے بھی کی ہے۔

اس جماعتی فیصلہ کو صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے بھی من کل الوجوہ لفظاً و معناً قبول کر لیا ہے۔

ہمیں امید ہے ان احباب اہلسنت نے جنہوں نے ایک علمی اختلاف کو ذاتی رنجش یا حسد کی وجہ سے غلط انداز میں عوام میں لاکر سنگین غلطی کے مرتکب ہوئے اور ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ناموس عالم دین کو معاذ اللہ گستاخ رسول ثابت کرنے کی ناپاک کوشش کی وہ بھی اپنی اس غلطی کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہوئے معافی کے طالب ہوں گے اور اپنے عمل سے اتحاد اہلسنت کا ثبوت دیں گے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے سچے دین کی صحیح خدمت کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

جامعہ رضاء العلوم — قاسم آباد نمبر ۲ لیاقت کالونی حیدرآباد سندھ

یا رسول اللہ [illegible] قادری
مہتمم جامعہ رضاء [illegible]
لیاقت کالونی
حیدرآباد [illegible]

[illegible] نقشبندی
صدر مدرس جامعہ [illegible]
[signature]
30/7/2000

فون نمبر (آفس) 0221-862044
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

خطیب اہلسنت

علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔اے۔اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی حیدر آباد۔

محکمہ اوقاف حکومت سندھ۔

۱۴۲۱ھ
تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی
30 جولائی 2000ء

حوالہ نمبر ______

باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ!

استمداد مغفرت ذنب کے مسئلے پر گذشتہ دس سال سے جو علمی اختلاف چل رہا تھا۔ اسے جماعت اہلسنت پاکستان کے قائم کردہ بورڈ جسکے چیرمین و سربراہ رئیس المناظرین استاذ العلماء جامع معقول ومنقول حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم القدسیہ ہیں۔ نے طرفین کے مواد کا بنظر تحقیق مطالعہ کرنے کے بعد فخر اہلسنت مجاہد اہلسنت حضرۃ علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازہری صاحب مدظلہ العالی کو ہر قسم کی تکفیر، تفسیق اور تضلیل سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ ان میں سے کسی چیز کا ان پر اطلاق نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب نے برصغیر پاک وہند کی عظیم شخصیت امام اہلسنت اعلحضرت علامہ شاہ امام احمد رضا خان فاضل محدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے۔

در اصل یہ فیصلہ وہی ہے جو آج سے چند برس پہلے بقول مولانا عبدالرشید نوری صاحب کے، کہ حضرۃ علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے کراچی میں آپ مخصوص اجلاس میں علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازہری صاحب کی کتاب مغفرت ذنب اور دوران لیکچر ریکارڈ کی ہوئی آڈیو کیسٹ کے حوالے سے فرمایا تھا۔ کہ صاحبزادہ صاحب کی نہ تحریر سے اور نہ ہی کیسٹ والی تقریر سے کسی قسم کی گرفت کی جا سکتی ہے۔ یعنی نہ تکفیر نہ تفسیق اور نہ ہی تضلیل کا حکم لگایا جا سکتا ہے۔ سوائے اسکے کہ صاحبزادہ محمد زبیر نے اعلحضرۃ امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ سے اختلاف کیا ہے اور اعلحضرۃ کے بارے میں درشت لہجہ اختیار کیا ہے۔ اے کاش یہ بات اُس وقت تسلیم کرلی جاتی تو کتنا اچھا ہوتا۔ اور نہ اہلسنت کی جگ ہنسائی نہ ہوتی۔ خیر دیر آید درست آید۔ اب یہ فیصلہ ہو چکا۔ جسے جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ حکم علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب نے کیا۔ اور قائد اہلسنت امام انقلاب حضرۃ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم القدسیہ کی سربراہی وقیادت میں بلائے گئے اجلاس میں جس میں کراچی شہر کے ممتاز علماء اہلسنت کی موجودگی میں قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت

حنفی ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوم اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔ (ورق الٹیے)

Marfat.com

فون نمبر (آفس) 0221-862044
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

خطیب اہلسنت
علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی
(ایم۔اے۔ اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانیؒ حیدر آباد۔
محکمہ اوقاف حکومت سندھ۔

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ
تاریخ: ۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

حوالہ نمبر ________

[illegible] حکم ہوں اور علماء اہلسنت کی خواہش پر علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازہری صاحب نے اس فیصلے کو من کل الوجوہ لفظاً و معناً قبول کرتے ہوئے اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی ذات بابرکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا، جس سے عوام و خواص اہلسنت کی دل آزاری ہوئی ہو یا بے ادبی کا کوئی ادنیٰ شائبہ بھی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے خطیب خان سے معذرت بھی کی۔ اس کارروائی اور تصفیے کی روشنی میں اجلاس میں موجود علماء اہلسنت نے ایک اتفاق [illegible] قبول کرتے ہوئے، جو علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کے فیصلہ کا لازمی تکملہ اور تتمہ تھا، قرار دیا ہے کہ ہمارے نزدیک یہ متنازعہ مسئلہ اب طے ہو چکا ہے۔ حکم کا فیصلہ نافذ ہو چکا اور ہم اس پر پوری طرح مطمئن ہیں۔

فقیر کے نزدیک بزرگوں کا یہ فیصلہ اور حضرۃ علامہ ڈاکٹر ابوالخیر مفتی محمد زبیر الازہری صاحب کا اس فیصلے کو قبول کرنا دراصل مسلک اہلسنت کے مفاد میں ہے۔ جس سے عوام و خواص اہلسنت میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس طرح وہ حضرات کہ جنہوں نے اس علمی مسئلے کو نہ صرف خواص میں بلکہ عوام میں اس طرح شہرت بخشی کہ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نقل کفر، کفر نہ باشد کہ صاحبزادہ صاحب گستاخ رسول ہیں وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا اب ان حضرات کو اپنے سینہ سے کینہ، بغض اور حسد کو دور کرکے للہیت کے ساتھ رجوع کریں اور اپنے لئے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرکے دنیا و آخرت میں سرخرو ہوں۔ اور مل جل کر مسلک اہلسنت کی خدمت کریں۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

الفقیر محمد شریف خان [illegible] الجیلانی [illegible]

MUHAMMAD SHARIF KHAN
KHATEEB
Dargah Syed Abdul Wahab Shah Jilani
HYDERABAD SINDH.

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء یوم الاحد

حق ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوم اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔

Marfat.com

حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب مسئلہ حضرت دینا
جو کافی عرصے سے اہلسنت والجماعت کے درمیان تنازع کا سبب بنا ہوا تھا،
الحمد للہ تعالیٰ جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے اہلسنت کے نامور محقق اور
مناظر اہلسنت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کو حکم مقرر کیا گیا تھا
اور انہوں نے صاحبزادہ صاحب کو ان تمام الزامات سے جو ان کی ذات پر لگائے گئے
تھے مثلاً گستاخ رسول اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گنہگار کہنا اور صحابہ کرام کی
گستاخی اور احادیث شریف میں اضافہ کرنا اور اکابرین اہلسنت پر الزامات
بہتان تراشی سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ صاحبزادہ صاحب نے مسلک حق
اہلسنت وجماعت کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ البتہ اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت
امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کے متعلق انکی درشت کلامی نظرانداز
نہیں کی جا سکتی،

لہٰذا ۹ جنوری ۲۰۰۰ء کو حضرت علامہ قائد اہلسنت شاہ احمد نورانی
صدیقی مدظلہ العالی کی رہائش گاہ کراچی میں مقتدر علماء کرام کا جو اجلاس ہوا
تھا، قائد اہلسنت کے حکم پر اور شرکاء مجلس علماء کرام کی خواہش پر
صاحبزادہ صاحب نے جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے متعلق سخت الفاظ کی
استعمال کئے تھے وہ واپس لئے اور اس پر معذرت کی۔
اسلئے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب، حضرت قائد اہلسنت
حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب اور دیگر علماء اہلسنت کی سرپرستی میں جو فیصلہ
اور جو اس پر عمل ہوا اس پر ہم اطمینان، سکون اور فرحت کا اظہار کرتے
ہوئے ہم مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔

1. علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی ـــ خطیب جامع مسجد دربار جیلانی ـــ محمد شریف علی عنہ النقشبندی [illegible]
2. علامہ مولوی الیوفان سیالوی ـــ خطیب فردوس جامع مسجد ـــ الیوفان
3. محمد مقبول احمد نقشبندی خطیب محمدی مسجد [illegible] لطیف آباد ـــ [illegible]
4. قاضی شمار محمد حسین خطیب جامع مسجد ماڈل فری کالونی حیدرآباد
5. محمد امام الدین نقشبندی خطیب اکبری جامع مسجد پکاشم
6. قاری کمال الدین خطیب جامع مسجد مدنی اسلامیہ چوک اسلام آباد حیدرآباد
7. قاری محمد الحسنی مفتی خطیب مسجد الہدیٰ الحسنی لطیف آباد ۸ حیدرآباد
8. قاری حافظ محمد محسن ابوالولی خطیب شاہی مسجد شاہی بازار حیدرآباد
البم الولی

Marfat.com

9 مولانا محمد رحمان صاحب خطیب [illegible] مسجد [illegible] آباد [illegible]

10 مولانا غلام [illegible] صاحب خطیب مسجد [illegible] [illegible]

11 قاری محمد فاروق خطیب مکہ جامع مسجد لطیف آباد نمبر 10

12 قاری [illegible] خطیب [illegible] مسجد [illegible] حیدرآباد

13 قاری [illegible] خطیب [illegible] حیدرآباد

14 [illegible] سابق [illegible] فیصل آباد

15 [illegible] خادم [illegible] 85 [illegible]

16 قاری عبد [illegible] مدرسہ جامعہ محمودیہ [illegible] آباد [illegible]

17 مولوی محمد [illegible] جامع مسجد بلال

18 عبدالعزیز [illegible] خطیب جامع مسجد [illegible] حیدرآباد

19 قاری جمال الدین خطیب جامع مسجد [illegible]

20 حافظ [illegible] خطیب [illegible] [illegible]

21 [illegible] خطیب [illegible] مسجد [illegible] حیدرآباد

22 [illegible] خطیب جامع مسجد [illegible] بازار حیدرآباد

محمد [illegible] [illegible]

Marfat.com

فون: 610401

جامعہ راشدیہ

درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پاگارہ، پیر جو گوٹھ کنگری، ضلع خیرپور میرس، سندھ

تاریخ ۷ جمادی الاول ۱۴۲۱ھ

حوالہ ______

ھو الموفق للصواب

انبیاء علیہم السلام بالخصوص سید المرسلین وسید ولد آدم علیہ التحیۃ والتسلیم کی عصمت کا مسئلہ متفق علیہ ہے۔ قرآن کریم میں لفظ ذنب کی استناد کو بھی علماء نے مؤول گردانا ہے، کوئی بھی اس کے ظاہر کا قائل نہیں البتہ تاویل کی صورت میں اختلاف ہے تو وہ قدماء میں بھی موجود ہے،

اس مسئلہ میں مولانا محمد اشرف سیالوی کی تحکیم کو ترجیح دیا جاتا ہے۔ واللہ لما یحب ویرضی

فقیر حقی

مہتمم

جامعہ راشدیہ درگاہ شریف

Marfat.com

هو

بسم الله الرحمن الرحيم ۞ والصلوة والسلام على من هو بالمؤمنين رؤف رحيم و على آله واصحابه الذين فازوا منه بحظ جسيم ۞

...محمد (عرف) ابراهيم سرهندي مجددي گلزار خليل رابه ساماري عمركوٹ سنده پاكستان

ربیع الثانی

۱۴۲۱ھ

مولانا محمد حسن اور مولانا نیاز احمد فرماتے ہیں
کہ زبیر کے بارے علمائے اہل سنت کے متفقہ
فیصلے کے بعد بے تحاشا رائے کیا ہے
علمائے کرام نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ توہین انبیائے کرام
صلوات اللہ علیہم والتسلیمات کا الزام جو زبیر پر
لگایا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے اگرچہ سارے علمائے دیوبند کا
وہ الزام صحیح نہیں ہے زبیر انبیائے کرام صلوات اللہ
علیہم اجمعین کا دشمن نہیں ہے۔ علمائے کرام کی توقیر
و تعظیم کو مدنظر رکھتے ہوئے قبول کرتا ہوں کہ
وہ دشمن انبیائے کرام نہیں ہے۔

۱۰/۱۲/۱۴۲۱ھ

فقیر محمد ابراہیم
عفی عنہ

Marfat.com

مفتی محمد ابراہیم القادری

مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر۔

فون: 25572

تاریخ ____________

حوالہ نمبر ____________

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ افضلیت پر حضرت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم کا فیصلہ دلائل سے بغور پڑھا کچھ دلائل ایسے حق و صواب پایا بس اس فیصلہ کی توثیق و تائید کرتے ہوئے اکابر جماعت اہل سنت سے درخواست کروں گا کہ وہ دونوں فریقوں کو اس مسئلہ پر مزید کچھ کہنے سے روک دیں ان شاء اللہ اس تحریر پر دونوں صاحب بالخصوص قبول حق بنا دے آمین

از: الفقیر القادری محمد ابراہیم القادری
خادم الجامعۃ الغوثیہ ... سکھر
۱۳ ربیع الآخر ۱۴۲۱ھ
17/7/2000

مفتی محمد ابراہیم القادری
مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ
سکھر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ

ٹھل شریف ضلع جیکب آباد

فون 560298

گھر 17094

تاریخ 17.7.2000

مسئلہ مغفرت ذنب کے متعلق

اشرف العلماء حضرت قبلہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی صاحب کی جانب سے عادلانہ منصفانہ اور بصیرت افروز فیصلہ جو تقریباً گیارہ صفحات پر مشتمل ہے۔

اول سے آخر تک پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی، توثیق اور تائید کرتا ہوں،

اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں توہین آمیز الفاظ کے متعلق کراچی میں قائد اہل سنت امام علامہ شاہ احمد نورانی کی اقامت گاہ پر فاضل اور بزرگ علماء کی مجلس میں محترمی صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب کی معذرت کرنا الفاظ کو واپس لینا جس کی گواہی وہ دستاویز ہے جو کراچی میں قبلہ نورانی صاحب کی موجودگی میں تیار ہوئی جس پر جلیل القدر علماء کرام کے دستخط موجود ہیں۔

مذکورہ دونوں واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے یقین کرتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب تمام الزامات سے بری ہو چکے ہیں آئندہ [illegible] کسی حالت میں بھی الزامات کو ڈاکٹر صاحب کی طرف ہرگز ہرگز منسوب نہ کیا جائے۔

واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

محمد شریف

17.7.2000

ناظم اعلیٰ

محمد شریف رکی

1- مہتمم مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ ٹھل شریف

2- رکن مرکزی شوریٰ جمعیت علماء پاکستان

3- رکن صوبائی شوریٰ جماعت اہلسنت پاکستان

4- جنرل سیکریٹری جمعیت علماء پاکستان سندھ

Marfat.com

Faqeer Abdul Khaliq Qadri
Sajjada Nasheen Khankah Aalia Qadria
Bharchondi Sharif Dahorki Distt. Ghotki
☎ (07059) 41466-41566-3166

فقیر عبدالخالق قادری
سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھرچونڈی شریف
ڈہرکی ضلع گھوٹکی

Ref. No. ________ Date. ________

مسئلہ حضرت زینب کے متعلق

اشرف العلماء حضرت قبلہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی صاحب کی [illegible]
مضامین [illegible] جو تقریباً [illegible] صفحات پر مشتمل ہے اول سے آخر تک پڑھنے کی سعادت
حاصل ہوئی تو خوشی اور تائید کرتا ہوں اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں
توہین آمیز الفاظ کے متعلق کراچی میں قائد اہلسنت امام علامہ شاہ احمد نورانی کی اقامت گاہ
پر فاضل [illegible] کئی [illegible] صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر [illegible] کی
معذرت کہ الفاظ کو واپس لینا [illegible] کراچی میں قبلہ نورانی صاحب
کی موجودگی میں تیار ہوئی ہے [illegible] موجود ہیں
مذکورہ دونوں واقعات [illegible] تصدیق کرتا ہوں [illegible] الزامات [illegible]
ہر جگہ میں [illegible] کی حالت [illegible] الزامات [illegible]
واللہ ورسولہ اعلم بالصواب

فقیر [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جل جلالہٗ یا اللہ — صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ

امیر علی ابن نورِ علی ہیں اولادِ علی
بس اسی سبب لڑتے ہیں دشمنانِ علی

صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری

• خطیب جامع مسجد بخاری • سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری
• صدر جماعت اہلسنت • ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف

جیکب آباد (سندھ) فون نمبر

تاریخ: ۱۸ محرم ۲۰۰۰ء

حوالہ نمبر: ———

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کا فیصلہ جس کی توثیق قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر علماء کرام نے کی ہے ۔ مسئلہ مغفرت ذنب جو منسوب ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب ، امید کرتے ہیں کہ فریقین اس مسئلہ پر کسی قسم کی مخالفانہ تحریر و تقریر سے گریز کریں گے ۔

امیر علی شاہ

سید امیر علی شاہ بخاری
خطیب جامع مسجد پیر بخاری
ڈسٹرکٹ خطیب (اوقاف)
جیکب آباد (سندھ)

Marfat.com

اللہ جل جلالہ　　　بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　یا رسول اللہ ﷺ

انجمن مدرسہ عربیہ داؤد پور رجسٹرڈ نمبر 383

الواقع فی قریہ مفتی محمد داؤد ببلدۃ دولت فور
من مضافات نواب شاہ سندھ

ANJUMAN MADARSA ARABIA
Dist. Nawabshah, sind. Ph: 3054 Moro

حوالہ نمبر　　　30-7-2000

حامدا مصلیا مسلما

امابعد۔ آج فقیر کی نظر سے اشرف العلماء والصلحاء جناب حضرت علامہ محمد
اشرف سیالوی مدظلہ العالی و تحقیق مغفرت ذنب سے متعلق مواد نذرالٰہی
لیے دل کو تسلی ہوئی اور دیگر علماء کرام اہل سنت کی تصحیح دیکھ کر علماء کی
کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب محمد
کے الزام سے بری الذمہ ہیں اور تمام علماء و صلحاء و عوام اہل سنت کو حکم عدم
اشرف سیالوی سے منسلک و دل سے قبول کرنا چاہیے

ھذا الجواب صحیح
واللہ اعلم بالصواب
والیہ المرجع والمآب
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

فون حیدرآباد:- 780706

مفتی عبدالکریم سکندری صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ حیدرآباد

دفتر: چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف، سندھ حیدرآباد

تاریخ ______

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

حضرت علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق مغفرت ذنب کا اختلاف گذشتہ چند سالوں سے چلا آ رہا تھا حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی اطال اللہ عمرہ و اقبالہ نے جو فیصلہ کیا ہے اس فیصلہ کی توثیق قائد اہل سنت حضرت علامہ شاہ احمد صاحب نورانی دامت برکاتہم العالیہ نے اور دیگر علمائے کرام نے کی ہے فقیر اس سے متفق ہے اس فیصلہ کی حمایت کرتا ہے

مورخہ ۱۲ ربیع الآخر ۱۴۲۱

فقیر محمد عبدالکریم سکندری 15-7-2000

مفتی محمد عبدالکریم سکندری
عبدالکریم
15-7-2000
صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ

رہائش:- سٹلائٹ ٹاؤن نزد جامع مکہ مسجد میرپورخاص سندھ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جماعت اہلسنت پاکستان میر پور خاص

JAMAT- E- AHL-E-SUNNAT PAKISTAN MIRPURKHAS.

حوالہ نمبر ________ تاریخ 15/7/2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب مسئلہ مغفرت ذنب کے سلسلہ میں جو اختلاف چند سالوں سے علماء کرام کے مابین چلا آ رہا تھا الحمد للہ مناظر اہلسنت علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی نے اس بارے میں جو فیصلہ کیا ہے اور اس فیصلہ کی توثیق حضرت قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب اور دیگر علماء کرام نے کی ہے بندہ اس سے بالکل متفق اور مطمئن ہے اور اس فیصلہ کی حمایت کرتا ہے۔

محمد عبدالمجید نوری

علامہ محمد عبدالمجید نوری
نائب امیر جماعت اہلسنت میرپورخاص

ڈویژنل رابطہ آفس نوری مسجد ایوب نگر آدم ٹاؤن میر پور خاص سندھ-69000 فون ____ ٹیلکس:2195

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر 768

مدرسہ دارالاشاعت عربیہ

محلہ لاہوری لاڑکانہ

788

تاریخ 22.7.2000

الحمد للہ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

گزارش یہ ہے کہ جن دستخط حضرات علمائے کرام اہلسنت اور دیگر عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible] ہم ان سب کی توثیق کرتے ہیں اور [illegible] تمام ان حضرات نے ایسا کیا ہے اور جو کچھ انہوں نے لکھا ہے وہ بالکل اس [illegible] اور کسی نوٹ وغیرہ کی ضرورت نہ کوئی احتیاج ہے۔

المصحح والمصدق فقیر محمد قاسم عباسی صدر مدرس مدرسہ دارالاشاعت عربیہ محلہ لاہوری لاڑکانہ

مفتی محمد قاسم عباسی
صدر مدرس
مدرسہ دارالاشاعت عربیہ
محلہ لاہوری لاڑکانہ

فقیر [illegible]

[illegible]

[illegible] حیدری [illegible]

مدرس مدرسہ [illegible] الاسلام [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مولوی قاری گل محمد ...
مہتمم مدرسہ جامع قاسم الانوار
محلہ ...

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب مسئلہ مغفرت
ذنب جو کہ کافی دنوں سے اختلاف کا سبب بنا ہوا تھا
علامہ محمد اشرف سیالوی مد ظلہ العالی نے جو فیصلہ فرمایا الحمد للہ
وہ بہت ہی مناسب ہے اور علماء اہلسنت اور بالخصوص قائد اہلسنت
علامہ شاہ احمد نورانی صاحب نے اس کی توثیق کر کے
مزید اس کو احسن فیصلہ بنا دیا امید ہے اب علامہ زبیر صاحب
کی طرف کوئی بھی غلط فہمی کا شکار نہیں ہوگا ہم امید کرتے
ہیں فیصلہ اہلسنت کی اتحاد و اتفاق کا سبب بنے گا ہم اس فیصلہ کی
بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ والسلام

قاری گل محمد قاسمی
مہتمم مدرسہ قاسم الانوار محلہ ...
لاڑکانہ سندھ

مولوی قاری گل محمد ...
مہتمم مدرسہ جامع قاسم الانوار
محلہ ...

Marfat.com

یہی ہے آرزو کہ تعلیم قرآن عام ہو جائے ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

رجسٹرڈ نمبر 2574 — پوسٹ نمبر 97

ھو العلیم

دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ

میمن محلہ ٹنڈو

تاریخ 17-7-2000 — فون نمبر (029)770521 — حوالہ نمبر ______

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ
والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

امابعد عرض کہ رسالہ "مغفرت ذنب" مختلف مقامات پر بنظر طائرانہ دیکھنے کا اتفاق ہوا اور حضرت علامہ محمد اشرف صاحب سیالوی کی نگرانی میں تشکیل دی ہوئی کمیٹی کی تحقیق بعد لکھے گئے مضمون کو بنظر غائر دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ رسالہ مذکورہ علماء اہل سنت کی تصریحات سے ہم آہنگ ہے۔

کہیں بھی ان سے متصادم نہیں ہے البتہ اعلیحضرت رضی اللہ عنہ سے اختلاف کرتے ہوئے کچھ شدت سے کام لیا گیا ہے جس میں محتاط انداز اختیار کرنا چاہئے تھا نیز اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توجیہ کو نوک قلم سے رد کرنے کی بجاء توجیہات میں ضم کرنا چاہئے تھا جو کہ اعلیحضرت سے قبل بعض علماء کا نظریہ رہا ہے

واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

[illegible]

Marfat.com

مدرسہ صدیقیہ عربیہ رضویہ

گلشن بھٹائی کالونی نزد ڈاکٹرز کالونی نواب شاہ

حوالہ نمبر ________ تاریخ 30/7/2000

مسئلہ مغفرۃ الذنب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔

امابعد۔

ہمیں صاحبزادہ محمد ابو الخیر محمد زبیر کا "مغفرۃ الذنب" ملا ہم نے اسی کتاب کا مختصرا مطالعہ کیا جس میں ہمیں لغت کے اعتبار سے کوئی لفظوں میں بے ادبی نظر نہیں آئی ہم خود بھی محققین اور مفتی علماء کرام کی رائے کا مشورہ سے منتظر تھا۔

انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر جو نے اپنے اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہل سنت سے متعلق چند نازیبا کلمات لکھنے کی وجہ سے معذرت کرنی چاہیے جو کہ انہوں نے کی ہے اسی فیصلہ پہ وہ دیکھا ہے تحریر جس پر علماء حق نے دستخط کیے اور فقیر آپ کے فیصلہ سے اتفاق کیا ہے

دعا ہے کہ صاحبزادہ کے علم اور ادب میں مولا تعالیٰ اضافہ فرمائے

اصغر علی جانی مہتمم

مولانا مفتی غلام نبی کھوسہ

Marfat.com

باسمہ تعالیٰ شانہ ۲۵ ربیع الثانی ۲۱ھ

الحمد للہ والمنۃ کہ نزاع بر مسئلہ مغفرت ذنب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مابین علماء حق اہل سنت والجماعت طول و درازیدہ بود کہ منشا این مسئلہ صاحبزادہ ابو الخیر گرداللہ شدہ از دست مصلحین امت چوں ارتفاع این معاملہ بطریق احسن در عمل آمدہ است بسیار مسرت وانبساط پیدا شدہ است واز خداوند قدوس مے خواہیم کہ کسے را از اعراض وعدوان راہ نہ دہد و قلوب ایشاں از بغض وضغن درمیان خود ہمانی بہ بخشد۔ ہذا ہو الحق والحق احق ان یتبع

محمد اسماعیل سکندری

مہتمم دار العلوم سکندریہ قادریہ نوشہرہ فیروز

دار العلوم قادریہ سکندریہ

او مہرو نوشہرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اها تمنا آهي تعليم اسلام عام ٿي وڃي — هر چوڪان مٿي پرچم اسلام ٿي وڃي

یا اللہ جل جلالہ — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ

پکا چانگ ضلع خیرپور

تاریخ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

حوالہ ________

مسئلہ مغفرتِ ذنب

مغفرتِ ذنب کے مسئلے پر علامہ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب کے متعلق جو جماعت اہلسنت کے درمیان انتشار کی فضا قائم ہوئی مگر اللہ عزوجل کے کرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس بارے میں ۲ جولائی ۲۰۰۰ء کو قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی اقامت گاہ پر علماء اہلسنت کا اجلاس ہوا۔ جس میں صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے متعلق مفتیان اہلسنت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کا فیصلہ ظاہر کیا گیا اور علماء کرام میں اس فیصلہ کی کاپیاں تقسیم کی گئیں اور علماء کرام کی موجودگی میں ڈاکٹر محمد زبیر صاحب نے اپنے رسالہ مغفرتِ ذنب میں استعمال کیے گئے الفاظ واپس لیے۔ جن سے کسی بے ادبی کا تصور ہوتا ہو اور پھر اس اجلاس میں متفقہ علماء کا فیصلہ ہوا وہ اب فقیر کے سامنے تحریری صورت میں موجود ہے اور یہ فقیر بھی علماء کرام کے فیصلے کے ساتھ متفق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کی راہ پر مسلکِ رضا کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین

فقیر غلام رسول حسینی
مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ
پکا چانگ تحصیل فیض گنج
ضلع خیرپور سندھ
۲۸ جولائی ۲۰۰۰ء

Marfat.com

۹۲/۲۸۹

یا اللہ جل جلالہ — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مدرسۃ نور الہدیٰ غوثیہ

رجسٹرڈ نمبر 2675

بمقام ہوت خان شاہانی تعلقہ جوہی

ضلع دادو سندھ

تاریخ 30/7/2000 — جمعۃ المبارک

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب پاکستان کے ایک مشہور علماء کرام
میں سے ایک ہیں انہوں نے جو کتاب تصنیف کی ہے ہم نے تمام [illegible]
[illegible] مطالب میں ایسی کوئی خرابی محسوس نہیں ہوئی

اور تمام علماء کرام نے ان حضرت صاحب کے حق میں فتویٰ دیا ہے
لہٰذا ہم بھی صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کی تائید کرتے
ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا کریم ہمارے علماء کرام کو متحد
اور متفق فرمائے
آمین بجاہ سید المرسلین۔

ظہیر کمال الدین
دستخط مہتمم مدرسہ — مہر مدرسہ

Marfat.com

مدرسہ انوار المصطفیٰ قاسمیہ مسجل

دریا خان مری ضلع نوشہرو فیروز

MADARSA ANWAR -E- MUSTAFA QASMIA (R) SINDH PAKISTAN.

التاریخ 28-7-2000

حوالہ ________

حضرت علامہ قبلہ اشرف العلماء شاہ محمد اشرف سیالوی

صاحب کی جانب سے عادلانہ و منصفانہ و بینات اظہار فیصلہ

اول سے آخر تک پڑھنے کی ہمیں سعادت حاصل ہوئی

ہم اس کی توثیق و تائید کرتے ہیں

مولوی غلام حسین سکندری

28-7-2000

Marfat.com

ستارہ
جامعہ راشدیہ
درگاہ شریف
پیر صاحب پاگارہ

مدرسہ صبغۃ الاسلام

شہر سانگھڑ فون نمبر 578 رجسٹرڈ نمبر 2002
تاریخ
نمبر

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب رجوع ہوا ہے
اور بہت سے علماء کرام کی فتویٰ میں نے دیکھی اور میں ان کی
فتویٰ پر تصدیق کرتا ہوں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب بری ہے
اپنی غلطی کا علماء کرام کے سامنے اقرار کیا اور اعلان کیا میں غلطی
پر تھا اب توبہ کرتا ہوں ~~تھا~~ اور معافی چاہتا ہوں ان علماء کرام نے
تصدیق کی ان میں حضرت شاہ احمد نورانی بھی تھا میں نے حضرت پیر محمد ابراہیم جان
صاحب کی فتویٰ کو دیکھا اور پیر صاحب نے تصدیق کی ہے ہم بھی
پیر صاحب کی فتویٰ کو دیکھ کر تصدیق کرتے ہیں اب مولانا زبیر صاحب
بری ہے — 31-7-2000

فقیر اللہ سکندری

Marfat.com

مسئلہ مغفرت ذنب

سوال: از مولانا [redacted] حیدرآبادی!

کیا ارشاد فرماتے ہیں آپ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر سے متعلق اور
انکی کتاب "مغفرۃ الذنب" سے متعلق!
اور جو علماء کرام نے انکے ساتھ کیا اسکے متعلق!

جواب

(۱) صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب کو میں جانتا ہوں کہ وہ اصلی والا ہیں ایک مایہ ناز اور بہترین مقرر اور پاکستان کے جید علماء کرام میں انکو شمار کرتا ہوں!

اور صاحبزادہ ابو الخیر کے والد صاحب ملک کے بہترین جید اور بزرگ عالم دین تھے لہٰذا اللہ کا ان پر یہ کرم ہوا کہ صاحبزادہ محمد زبیر بھی انکے نقش پر ایک بہترین عالم دین کی صورت میں ہمارے سامنے آئے۔

اور کم عمری سے ہی درس و تدریس کا کام کرتے آئے ہیں اور رہے ہیں۔ انکی اس کتاب سے قبل میں انکی چند ایک تالیف اور خطابت کی کیسٹیں میں نے سنی ہیں جس سے مجھے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ محمد زبیر صاحب ایک اچھے مقرر، مفتی، عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سچے عاشق رسول اور مدینے والے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانے بھی ہیں۔
اور وہ محققانہ سوچ رکھتے ہیں انہوں نے بہترین انداز میں شان بیان کیا ہے۔

(۲) مغفرۃ ذنب کتاب کو میں نے خود اور باریکیوں میں پڑھا ہے لیکن واللہ اعلم بہت سے محقق اسلام علامہ مفتی محمد اشرف سیالوی صاحب کو حکم دیا گیا ہے وہ اپنا قیمتی وقت نکال کر اس کتاب کی باریکیوں کو غور سے پڑھ کر فیصلہ جاری کریں! انہوں نے نہایت ہی سوچ اور سمجھ کے بعد فیصلہ دیا ہے میں نے وہ فیصلہ دیکھا ہے اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے اس کتاب کو خود پڑھا ہے اور کتاب کو زیر زبر پڑھ کر ہی فیصلہ دیا ہے اور مجھے انہوں نے جو فیصلہ عادلانہ اور منصفانہ کیا ہے اس سے مجھے اتفاق ہے ان کا یہ فیصلہ ہمارے تمام علماء کرام کیلئے قابل قبول ہونی چاہیئے اور یہ فیصلہ سر آنکھوں سے قبول کرنا چاہیے۔

کیونکہ یہ فیصلہ جو کہ بعد میں پہنچا ہے پہلے ملت اسلامیہ کے عظیم دانشور مجاہد اسلام علامہ شاہ احمد نورانی صاحب کو ملا اور آپ کے ساتھ کئی بہترین اور نامور علماء کرام نے اس پر دستخط کیئے ہیں کہ جو کہ دیئے ہیں! آپ علامہ ابو الخیر محمد زبیر نے اپنی کتاب میں امام اہلسنت مجدد اعظم اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مقام اقدس میں شان کے منافی چند ایسے الفاظ بھی دیئے ہیں

Marfat.com

چونکہ آپ کی شان اقدس میں ایسے ہی الفاظ کہے اور صاحبزادہ صاحب جیسے عالم دین کو ایسے الفاظ امام اہلسنت سے متعلق کہنا زیب نہیں دیتا لیکن اپنے ان الفاظ پر معذرت کرنا اسی منصب کی آخری دلیل ثابت ہونی چاہیے۔

لہٰذا صاحبزادہ صاحب پر کوئی فتویٰ نہیں ہونی چاہیے اور علماء کرام کو چاہیے کہ اپنے دلوں کو ابوالخیر سے اپنے صاف کریں حلم اور محبت میں رہیں!

علماء کرام سے متعلق تحریر کروں کہ مجھے ذاتی طور پر نہایت ہی افسوس ہوا اس بات پر کہ کتنی جلدی علماء کرام نے ان پر فتوے اور کتب لکھ دیں دونوں فریقین اپنے ہیں لیکن مجھے اس فساد سے اتنا دکھ ہوا کہ میں آپ ملکوں پر کئی گھنٹے روتا رہا ہوں۔

صحت ضعیف ہونے کے سبب آپ سے مجھے رابطہ کیا نہ میں کسی کو بھیج سکا ... [illegible] کوئی ایسا مسودہ نہیں جو آپ سے درخواست امن الموت محبت کی فضا قائم کرے۔ [illegible]

غیر فریق دور رہتے ہوئے بھی بہت قریب اور ہم ایک ہی شہر کے رہتے ہوئے بھی اتنے دور ہیں اور اتنا اختلاف ہے آخر کیوں!

اور ابوالخیر نے اتنا تو جرم نہیں کیا کہ ان کے خلاف اتنا بڑا پروپیگنڈہ کیا جاتا کچھ بھی ہو لیکن مجھے علماء سے اس رویہ پر بہت افسوس ہے مجھے ذاتی طور پر ایسا صدمہ ہوا ہے جس میں بھی برداشت نہیں کر سکتا۔

بہرحال تمام علماء کرام سے فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اب آخر میں [illegible] دل پر صاحبزادہ کی طرف سے کوئی بات ہے تو اسے نکال پھینکنا چاہیے۔ اگر میں آج ان کی جگہ ہوتا تو شاید [illegible] صاحبزادہ سے معذرت کر لیتا۔

آخر میں میری گزارش ہے تمام اہل سنت کی کوئی اچھی کمیٹی تشکیل دی جائے کہ اگر علماء کرام میں کوئی مسئلہ پیدا ہو تو اسے آسانی سے وہ کمیٹی حل کرے اس سے قبل کہ کوئی ایسا فتنہ پیدا ہو۔

اور تمام اہل سنت اور علامہ سیالوی اور جن علماء حق نے اس مسئلہ کو حل کیا ہے انہیں خداوند عزوجل اجر دے گا اور ان کا نام سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔

آج سے کچھ عرصہ قبل بھی تمام جید علماء اور مقام مصطفیٰ [illegible] ایسا مسئلہ ہوا تھا علماء نے جس دانشمندی سے حل کیا تھا ایسے ہی پاکستان میں حل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام علماء حق کو ایک متفق اور متحد ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین!

دستخط
مہتمم
مفتی خان محمد رحمانی
مہتمم و شیخ الحدیث
جامعہ [illegible]

دستخط
مدرس جامعہ
قاری عابد پرویز احمد قادری

دستخط
امین الجامعہ صاحبزادہ محمد اشفاق احمد

PRESIDENT
Anjuman Ghulaman-e-Mustafa,
8—2—2

نحمدہ و نصلی
علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

مولانا محمد زبیر صاحب جیکي ڪتاب مغفرۃ الذنب تصنيف ڪيو آهي تي
جمعيت علماءِ پاڪستان علامہ نوراني صاحب ميشنگ ڪوٺائي آهي ڪمرا
محمد اشرف سيالوي کي صدر بڻائي جيو تہ انهن جي تحقيق ڪرڻ، انهن
تحقيقات ڪري جيڪي لکيو آهن مون بين علمائن ڪرامن جي تص
ڏسي اسانا بہ تصديق ٿا ڪيون تہ علامہ محمد زبير صاحب تي ڪا بہ
تفاصيل يا تحقير جي نہ آهي ٻاتي گستاخانہ الفاظ جيڪي اعلیٰ
حضرت امام اهلسنت حضرت احمد رضا خان فاضل بريلوي رحمۃ اللہ علیہ
واسطي لکيا اٿس انهي لاءِ اهڙي رهبر جي باري ۾ گستاخي ڪئي
تہ انهي لاءِ درگاہ ايزدي ۾ مغفرۃ جي التجا ڪري ۽ نقل ترجمي جي ڏئي۔

حررہ الفقیر الی عباد اللہ عزیز اللہ۔
مورخہ ٢٦ ماہ ربیع الثانی سنہ ١٤٢١ھ۔

Marfat.com

۷۸۶

فون نمبر: 4958

مدرسہ صبغۃ البرہان

محلہ کیمپ نمبر 2 نواب شاہ (سندھ)

تاریخ 2/7/[illegible]

حوالہ نمبر ——— [illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے جو کتابچہ [illegible]

لکھی ہے اس میں انہوں نے [illegible]

متعلق جو ہمارا مسلک [illegible] پر علماء کرام نے [illegible]

حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صاحب، جمعیت علماء پاکستان نے علامہ

مفتی محمد [illegible] سیالوی صاحب کو حکم دیا کہ اس [illegible]

جن پر اعتراض کیا گیا ہے اس پر تحقیق کر کے فتویٰ دیں [illegible]

صاحبزادہ [illegible] واضح ہو کہ ان فتووں سے [illegible] جو علماء نے [illegible]

علامہ سیالوی صاحب نے اپنی تحقیق کی روشنی میں [illegible] اور [illegible]

[illegible] کی عبارتوں کو پڑھ کر [illegible] ۱۲ صفحات پر مدلل فتویٰ

صادر فرمایا ہے جس میں انہوں نے صاحبزادہ کو ان الزامات

اور فتووں سے بری کیا ہے جو کہ تذلیل، تکفیر وغیرہ کے [illegible]

ان پر صادر ہوئے تھے

اس فتویٰ پر ملک کے معروف محققین علماء کرام نے دستخط

کیے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ صاحبزادہ پر اب کوئی بھی

فتویٰ نہیں ہے۔ لہٰذا یہ فقیر بھی ان ہی علماء کرام کے فتووں کو

معتبر سمجھتا ہے اور ان کے فیصلے سے متفق ہے

خدا عزوجل ہمیں ہدایت کے راستہ پر چلنے اور متحد ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین

فقیر محمد اسماعیل [illegible]
مہتمم مدرسہ صبغۃ البرہان
نواب شاہ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

يا الله جل جلاله　　　　　　　　　　　　يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

آفس ضلع خطيب نواب شاه سنڌ

مفتي نور الدين ڀٽو

ڊسٽرڪٽ خطيب مرڪزي جامع مسجد و عيدگاه نواب شاه

تاريخ 30/7/2000

الحمد لله رب العالمين خالق السموات والارضين الصلاة والسلام
على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه اجمعين

جناب مولانا محمد زبير صاحب جيڪو ڪتاب مغفرة الذنب لکيو آهي اُن تي اسان جي ملڪ جي مفتي اعظم سرتاج العلماء جناب قبله سائين شاه احمد نوراني صاحب جن ميٽنگ گهرائي جناب مفتي محمد اشرف سيالوي صاحب جن کي مقرر ڪيائين حڪم صادر فرمايو ته ان جي تحقيقات ڪريو جيڪو لکيو آهي ۾ بلڪل عالمن سڳورن جون تصديقون ڏسي مون فقير بلڪل تصديق لڳائي ته مولانا محمد زبير صاحب جن جي ڪتاب فتويٰ تضليل يا تحقير جي نه آهي باقي جيڪي بي ادبي وارا الفاظ جناب سيدي وقرة العيني قبله سائين اعلى حضرت عظيم البرڪت عاشق رسول الله صلى الله عليه وسلم جن جي باري ۾ لکيا آهن ته ضرور بالضرور مدينه جي تاجدار احمد مجتبىٰ صلى الله عليه وسلم جن کي ڏک رسيو هوندو ۽ انهي لاءِ مولانا صاحب رب پاڪ جي دربار عاليه ۾ مدينه جي شهنشاه جو وسيلو ڏئي التجا ڪري ته بلڪل مدينه جي تاجدار کان به معافي وٺي امید معافي ملي ويندي

ڪتبه الحروف احقر الناس لاشئي محمد نور الدين عفي عنه
ضلعي خطيب اوقاف مرڪزي جامع مسجد و عيدگاه نواب شاه

(الفقير)
مفتي نور الدين ڀٽو
ڊسٽرڪٽ خطيب اوقاف
جامع مسجد و عيدگاه نوابشاه

30/7/2000 جولائي

بمطابق ٢٨ ربيع الثاني سنه ١٤٢١ ھ

مسئله معرفة الذنب

صاحبزاده ابوالخير رحمة الله عليه بابت سنڌ جو بهترين ۽ جديد عالم آهي
مون صاحبزاده صاحب جا ڪجهه عشق ۽ مديني واري سائين ۽
جي محبت ڀريا ڪتاب ۽ مقالا پڙهيا آهن.
۽ سنڌ ۾ ڪيترا ڪتاب ۽ مقالا [illegible] جن ۾ حضرت رحمة الله عليه صاحب
مديني واري سائين جي شان ۾ اهڙي سهڻي انداز ۾ بيان
ڪيو آهي جو صاحبزاده رحمة الله عليه کي ڪافي دشمن رسول صلي الله عليه وسلم نه ڏٺا
سگهيا جو هن سنڌ ۾ تاليف ۽ ڪتب ماڻ ڪتاب موتي اهڙي ڳالهه
نظر ۾ نه آئي آهي جنهن سان عشق مديني جي تاجدار صلي الله عليه وسلم
جي مقام ۾ ڪمي ۽ قدر جي بي ادبي ٿئي.
۽ جو هڪ عظيم ڪارنامو جو [illegible] خانداني عاليه جي آهي.
باقي مغفرة ربي. مون هن رسالن ڪيئي پڙهيو آهي. البته
حضرت علامه وفهامه تاج العلماء والمدرسين قبله سرهندي صاحب دامت جي فتوى
استاذ العلماء زبدة الفقهاء علامه الحاج مفتي خان محمد رحمة الله رحماني صاحب جي هڪ مدلل
فتوى ۽ ٻين ڪتب جي [illegible] جن متواتر [illegible] پڙهيون آهن.
علامه استاذ العلماء رحماني صاحب جن جي تمام بهترين ۽ مفصل فتوى ۽
علامه قبله سرهندي صاحب مدظله العالي جن جي فتوى کي مد نظر رکندي
علامه سيالوي صاحب جي فيصلي جي تعريف ڪريان ٿو ۽ ان جي تائيد ۽
توثيق ڪريان ٿو ته صاحبزاده رحمة الله عليه ڪافي فتوى نه صادر
ٿئي.
۽ هن کي عاشق رسول صادق قبول ڪريون ٿا.
۽ الله تعالى هن جي علم، حلم، ادب، ۽ احترام ۾ اضافو فرمائي
۽ پيارا ڪراچي [illegible] ايڪي ۽ محبت قائم ڪرڻ جي توفيق ڏئي. آمين بجاه سيد المرسلين
الفقير الحقير نادين.

حافظ [illegible] قادري

حافظ محمد ياسين [illegible] قادري
تحصيل [illegible] P.O. [illegible]
ضلع [illegible]
28/7/12

دستخط علماء کرام بابت فرقہ شیعی تحریر

مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی خطیب نیو میمن مسجد بولٹن مارکیٹ مہتمم دارالعلوم قمریہ رضویہ

منیب الرحمن مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی

حضرت مولانا جمیل احمد نعیمی ناظم تعلیمات دارالعلوم نعیمیہ کراچی

حضرت مولانا مفتی محمد اسلم نعیمی نائب ... دارالعلوم نعیمیہ ...

مفتی ... مہتمم دار العلوم سلیم ...

محمد حسن حقانی جامعہ انوار القرآن

حضرت عبدالعزیز حنفی دارالعلوم فخر الاسلام

مولانا غلام دستگیر افغانی جامعہ ضیاء العلوم کراچی

مفتی محمد سلیمانی ناظم اعلیٰ ... جامعہ ... کراچی

شمس الحلیم ... دار العلوم غوثیہ ...

حضرت مولانا شبیر احمد الحیدری نائب امیر جماعت اہلسنت کراچی

رجب علی نعیمی خطیب ... مدرسہ ...

محمد جان نعیمی مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ ملیر کراچی

منیر شاہ ... جمعیت علماء پاکستان

صاحبزادہ ... جامعہ ...

... خادم دار العلوم ... فیصل آباد

غلام رسول ... فیصل آباد

...

... حافظ ... جامعہ قادریہ ... فیصل آباد

... جامع شیخ الاسلام ... فیصل آباد ...

جامع الاسلام ... جہلم ...

جامعہ غوثیہ رضویہ ... اسلام ... گوجرانوالہ

13-7-2000

قاری نور ...

13/7/2000

دیگر احباب اہل سنت

① علامہ شجاع [illegible] صاحب رضوی مہتمم دارالعلوم جامعہ شیخ الحدیث سلطان الاسلام

صاحبزادہ علامہ سید ہدایت رسول صاحب قادری دارالعلوم نوریہ

علامہ قاری محمد صدیق صاحب قادری ناظم اعلیٰ دارالعلوم [illegible] فیصل آباد

علامہ قاری غلام رسول صاحب ایم۔ اے۔ ناظم اعلیٰ دارالعلوم

حافظ ولی محمد مدرس دارالعلوم قادریہ

علامہ قاری محمد افضل شاہد صاحب ناظم اعلیٰ مدرسہ ضیاء القرآن

علامہ محمد رفیع صاحب قادری مدرس نور الاسلام جامعہ للبنات

علامہ محمد کل صاحب سیالوی مہتمم دارالعلوم امینیہ رضویہ شیخ الولی

علامہ محمد سعید صاحب قمر سیالوی مرکزی دارالعلوم جامعہ شمسیہ قمر الاسلام

علامہ مفتی محمد اسلم صاحب رضوی جامعہ رضویہ سلطان الاسلام

علامہ محمد سلطان چشتی مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ

علامہ حبیب الرحمان صاحب مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ

علامہ صوفی محمد بخش صاحب رضوی

شیخ الحدیث علامہ غلام نبی صاحب دارالعلوم جامعہ رضویہ

مظہر الاسلام صاحبزادہ محمد کریم سلطانی صاحب ناظم اعلیٰ ادارہ تبلیغ الاسلام

حافظ و قاری محمد ظہیر السلام ناظم اعلیٰ مدرسہ مدینۃ المنورہ جامع مسجد الٰہی

پروفیسر جعفری صاحب قمر خطیب جامع مسجد الٰہی

علامہ محمد عاصم صاحب خطیب جامع مسجد حنفیہ صدر بازار

علامہ محمد رمضان خطیب جامع مسجد

حافظ و قاری بشیر احمد صاحب سیالوی صدر لشکر اہل سنت

حضرت علامہ جامع معقول و منقول شیخ الحدیث والتفسیر

استاذ العلماء مولانا بشیر احمد صاحب الفاروقی مدرس ادارہ تبلیغ الاسلام

حافظ [illegible] مفتی آباد [illegible] ضلع فیصل آباد

Marfat.com

حضرت علامہ ابو العلاء زینت العلماء فقیہ العصر مفتی محمد امین صاحب سرپرست
ادارہ تبلیغ الاسلام شفیق آباد ادھوور روڈ فیصل آباد۔ ابو سعید محمد امین غفرلہ
صاحبزادہ محمد فضل الرحمن ابن عاشق مدینہ علامہ احسان الحق صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ
مرکزی جامع مسجد ہجویری جناح کالونی فیصل آباد۔ محمد فضل الرحمن
حضرت علامہ مولانا محمد دین صاحب چشتی ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ غوثیہ [illegible]
علامہ محمد جاوید اختر قادری صاحب ناظم اعلیٰ شہر اہل سنت و جماعت فیصل آباد
علامہ غلام سرور سعیدی صاحب الجہاز اے جامع مسجد شیر ربانی فیصل آباد
محمد جمیل محمودی گولڑوی خاکپائے پیران گولڑہ شریف خطیب جامع مسجد گلزار
نزد واللہ شعنگم کمر آباد نمبر ١ فیصل آباد محمد جمیل محمودی گولڑوی عفی عنہ
24-7-2000

(۲)

دار العلوم کریمیہ رضویہ ... دار العلوم

مفتی محمد شفیع صدر المدرسین

13/7/2000

مفتی محمد نواز ... مدرس مدرسہ ... سرگودھا

قاری محمد علی سیالوی

خطیب جامع مسجد شہداء ... سرگودھا

14-7-2000

پیر مشتاق احمد شاہ الازہری

14-7-2000

پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ آستانہ عالیہ بھیرہ شریف ... سرگودھا

قاضی ... خطیب ... جامع مسجد ... سرگودھا 14/7/2000

پیر محمد امین الحسنات شاہ خادم دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

Principal,
Darul Uloom Mohammadia Ghausia
Bhera Distt. Sargodha.

محمد ... خادم دار العلوم ...

15-7-2000

محمد ... مدرس دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

محمد ... مدرس دار العلوم محمدیہ ... 16-7-2000

Dar-ul-Uloom Mohammadia ...
PIND DADAN KHAN (JHELUM)

مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی مہتمم دار العلوم حنفیہ رضویہ ...

16-7-2000

مفتی محمد حبیب اللہ النعیمی
مہتمم دار العلوم حنفیہ رضویہ
جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر فون 625484

اصغر علی رضوی مفتی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ ...

سید محمد محفوظ مشہدی مہتمم جامعہ محمدیہ ...

Marfat.com

GHOUSIA GIRLS COLLEGE

145-C S.Town Sargodha
PAKISTAN

Ph: 220027

الکلیۃ الغوثیہ للبنات

غوثیہ گرلز کالج

۱۴۵۔سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا پاکستان

فون

حوالہ نمبر ______

تاریخ 14-7-2000

پیش کردہ

توثیق تحریر منجانب جماعت اہلسنت پاکستان

بمقام اقامت گاہ علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہم العالی

ہم اہلسنت والجماعت کی طرف جو اہم فیصلہ پر تحریر لکھی گئی اس فیصلہ کی بھرپور تائید کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ مولا کریم اپنے حبیب لبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہماری صفوں میں ایسا ہی اتحاد و اتفاق قائم رکھے آمین ثم آمین۔

خادم اہلسنت والجماعت
پیر مشتاق احمد شاہ الازہری
پرنسپل غوثیہ گرلز کالج سرگودھا۔

Principal
Ghousia Girls College
SARGODHA.
14-7-2000

Marfat.com

(3)

محمود احمد مدنی خادم مدرسہ جامعہ قادریہ ... شریف ... خطیب جامع مسجد ...

17/7/2000

فقیر محمد آصف اقبال افغانی خلافت مشیخت محمدیہ غوثیہ ... شریف

نواز چشتی خادم طلبہ جامعہ محمدیہ غوثیہ رضویہ ... شریف و خطیب جامع مسجد ...

مفتی عبد العزیز پرنسپل دار العلوم محمدیہ غوثیہ الفریدیہ ... بہاء الدین

محمد رضا المصطفیٰ ۔ جامعہ رضویہ ضیاء القرآن ۔ ڈنگہ ضلع گجرات

جامعہ رضویہ ضیاء القرآن (رجسٹرڈ) ڈنگہ

... دار العلوم محمدیہ غوثیہ ضیاء القرآن ...

19.7.

محمد عمر چشتی عفی عنہ خادم مدرسہ غوثیہ مہریہ و خادم دار الافتاء
دربار عالیہ گولڑہ شریف۔ اسلام آباد

20.7.2000

احمد حسن چشتی ... مدرس مدرسہ جامعہ غوثیہ مہریہ دربار عالیہ گولڑہ شریف
خطیب جامع مسجد الھدیٰ F 10/3 اسلام آباد

20.7.2000

قاری نجم مصطفیٰ مرکزیہ قاری پاکستان قاری حویلی محمد الازہری (ا)
بین الاقوامی قرآن اکیڈمی 25B-1 سیٹلائٹ ٹاؤن
راولپنڈی

QARI NAJAM MUSTAFA
Chairman
International Quran Academy
Rawalpindi

20/7/2000

Marfat.com

(5)

عبدالحلیم ... سجادہ نشین انوار الاسلام غوثیہ ...

مہتمم ... جامعہ

جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ
ٹاؤن پارک چکوال

راقم ... مدرس جامعہ اسلامیہ غوثیہ ... چکوال

...
23-7-2000

ڈاکٹر محمد سیالوی دارالعلوم ضیاء قمر الاسلام ملکوال
سرگودھا روڈ ... ضلع چکوال

23-7-2000

۸۶
۹۲

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب ناظم اعلیٰ مدرسہ امن الاسلام جامعہ محمدیہ
صدر آباد کے علمی اختلاف کے بارہ جماعت اہلسنت پاکستان
کے نامزد کردہ حکم مولانا علامہ محمد شریف سیالوی صاحب کے فیصلہ
کی مکمل تائید کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اہلسنت کو اتفاق و وحدت
عطا فرمائے۔

عبدالحکیم ... صدر الافاضل
جامعہ اکبریہ رجسٹرڈ
بلوخیل روڈ میانوالی فون 81614

ابو الصمد حسین علی چشتی گولڑوی
(مفتی جامعہ اکبریہ بلوخیل روڈ میانوالی)
24-7-2000
دارالافتاء جامعہ اکبریہ رجسٹرڈ
بلوخیل روڈ میانوالی

Marfat.com

میاں محمد دارالعلوم جامعہ شیخ صدیقیہ رحمانیہ میانوالی

احقر العباد میاں محمد غفرلہ

24 ۔ 2001

مولانا محمد ابراہیم سیالوی شمس العلوم جامعہ مظہریہ رضویہ دارالعلوم

شمس العلوم جامعہ مظہریہ رضویہ
واں بھچراں ضلع میانوالی

ہم جماعت اہل سنت کے فیصلے کی بھرپور تائید کرتے ہیں ۔ کاش کہ جماعت اہل سنت ابتدا میں ہی یہ قدم اٹھا دیتی تو غیروں کو بات بنانے کا موقع نہ ملتا

پروفیسر محمد مظفر الحق

ناظم جامعہ محمدیہ امدادیہ پنڈدادنخان ضلع جہلم 26/7/2000

دارالعلوم جامعہ ...

ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر الازہری پرنسپل انٹرنیشنل ... اکیڈمی حیدرآباد حیدرآباد کے علمی اختلاف کے بارے میں جماعت اہل سنت ... قائم کردہ حکم مناظر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی کے تحریر کردہ فیصلہ کی بھرپور تائید کرتا ہوں اللہ تبارک وتعالیٰ اہل سنت و جماعت کو اتحاد و اتفاق عطا فرمائے ۔ آمین

PRINCIPAL
International Al-Mujaddid Academy
27/7/2000

خادم القرآن محمد سلیمان اعوان سروبہ
پرنسپل المجدد قرآن اکیڈمی
حیدرآباد سندھ

Marfat.com

بسم اللہ

حضرت علامہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب ابوالخیر مدظلہ نے تھا استفادہ کی بار

حضرت علامہ سید مولانا فیصل دی جو فرمائش اے رہے میں

ڈھیر آکھی دا احقر اتفاق دی دل دے نال ... شمس الدین

۲۲ جولائی ۲۰۰۰ء

یوم السبت ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

بوقت ... شام

صبح ...

فیض الحسن غنی

صاحبزادہ محمد فیض بخش ابن صاحبزادہ محمد عبد الرحمن الحسنی

دارالسلام جامعہ حسینیہ رضویہ

شاہ ...

تحریر کیا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی تصنیف "معرفت مذہب" کے بارے صوبہ سندھ اور کراچی کے نامور اور جید علماء کرام اور پیر طریقت، رہبر شریعت مناظر اسلام جامع معقول و منقول مصنف کتب کثیرہ حضرت مولانا الحاج علامہ فرید سعیدی سیفی ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ مہتمم جامعہ فاروقیہ گوجرانوالہ کے اور محقق اہل سنت استاذ العلماء شیخ الحدیث والتفسیر جامع معقول و منقول حضرت العلامہ مولانا محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم القدسیہ کے محققانہ، عادلانہ، اور غیر جانبدارانہ مبنی بر حقیقت فیصلہ کی تحریر کی مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔ حضرت قبلہ سیالوی صاحب کا فیصلہ اہل سنت پر احسان عظیم ہے کہ جس کی باعث اہل سنت میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم ہوگی۔

۱۔ حافظ محمد اشرف مجددی فاضل تنظیم المدارس پاکستان مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ سیالکوٹ — محمد اشرف مجددی غفرلہ

۲۔ ابو العباس محمد علی نقشبندی فاضل پنجاب یونیورسٹی و جامعہ رضویہ فیصل آباد مہتمم مدینۃ العلم لاثانیہ سیالکوٹ

(الحاج مولانا) محمد علی نقشبندی
چیئرمین امور مذہبی کمیٹی
دربار شاہ لاثانی علی پور سیداں

محمد علی نقشبندی

۳۔ ابو سفیان قاری محمد طفیل احمد رضا نقشبندی فاضل انوار العلوم ملتان، فاضل تنظیم المدارس پاکستان مہتمم دارالعلوم ... الجنۃ گوجرانوالہ
28/1/2000

۴۔ حافظ محمد اکرم مجددی فاضل تنظیم المدارس پاکستان مہتمم دارالعلوم مجددیہ ... سیالکوٹ — محمد اکرم مجددی

۵۔ ابو النعمان مفتی محمد حسین صدیقی صدر جے یو پی گوجرانوالہ و مہتمم دار ... جامعہ نور الاسلام گوجرانوالہ — محمد حسین صدیقی

ابو ذیشان محمد اکبر نقشبندی صوبائی سیکرٹری جمعیت ... مہتمم جامعہ نوریہ رضویہ اہل سنت ... گوجرانوالہ — محمد اکبر نقشبندی

ابو عمر قاری محمد سلیم زاہد نقشبندی ضلعی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت پاکستان گوجرانوالہ مہتمم مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ گوجرانوالہ

ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری مہتمم و خطیب جامع مسجد نوری رضوی گوجرانوالہ

مولانا نور الحسن تنویر چشتی دارالسلام محمدیہ غوثیہ سیالکوٹ کینٹ — نور الحسن تنویر

ابو الفیض نسیم احمد مجددی مہتمم جامعہ نقشبندیہ رضویہ ... — نسیم احمد

حکیم حافظ مقبول احمد مدرس جامعہ حنفیہ دو دروازہ سیالکوٹ — محمد مقبول احمد

Marfat.com

(باب ۵ تاثرات و تقاریظ)

بندہ ناچیز غلام محمد صدیقی سیالوی ہزاروی نے حضرت صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
کی کتاب مغفرت ذنب بالاستغفار پڑھی شروع سے لے کر آخر تک ۲
جو کہ قرآن و حدیث پر مشتمل ہے البتہ بعض باتوں میں ذرا شدت آ گئی ہے مگر وہ
بھی مخالفین کے بار بار حملوں کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ صاحبزادہ صاحب نے ایک
چیز کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے کہ بعض حضرات کہتے ہیں کہ وقت کی ضرورت ہے کہ بریلوی
کہلانے میں ہی بھلائی ہے اعلیٰ حضرت کا مسلک بریلوی کی کتب میں ملتا ہے
یہ سب کچھ مشہور ہو رہا ہے تو وہ ایک نئے فرقے کی بنیاد رکھ رہے ہیں کہ وہ اعلیٰ حضرت
کی کتب میں ایسے فرق ہیں کہ صحیح احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا کا ذکر نہیں
ہوتا اکابرین امت کی تشریحات بلکہ خود اعلیٰ حضرت کی پاکیزہ روش و روایات کا
پیرو کہتے ہیں صاحبزادہ صاحب نے بالکل حق بیان کیا ہے اور واقعی ایسے لوگوں
کا رویہ اور روش خطرناک ہے بلکہ اعلیٰ حضرت کی بدنامی کا باعث ہیں ان لوگوں
نے اپنی روش سے کافی دکھ دیا ہے کہ مسالک میں بلکہ انہوں نے اعلیٰ حضرت کو
مانے والوں کو مرزا کا یا بریلوی فرقے سے موسوم کر دیا ہے جو ایک
بڑا نقصان ہے۔ بریلوی کو مذہب نقصان دہ نہیں مگر بریلوی یعنی الگ
فرقہ اہل سنت کے لیے نقصان دہ ہے۔ پھر مسلک اہل سنت کے لیے مسلک
رضا کا رسے ہیں بلکہ اس کو علیحدہ فرقے کی بنیاد کا نشان ہوتا ہے
نہیں آتی۔ ۲۲-۰۰۰ کو جب گئی مدرسہ مولانا محمد اشرف صاحب سیالوی دامت برکاتہم
کا تحریر کردہ فیصلہ سلسلہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کا پڑھا بندہ
ناچیز نے اس کا تائید کی تائید کرتا ہے۔ نہایت اچھا فیصلہ فرمایا ہے۔ اللہ
تعالیٰ فیصلہ کرنے والے کو اجر عظیم عطا فرمائے اور اس فیصلہ کو قبولیت عامہ عطا
فرمائے۔ محمد غلام محمد صدیقی سیالوی ہزاروی
۲۲-۰۰۰

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بندہ ناچیز نے کتاب دفع فتنہ مصنفہ ابو الخیر صاحبزادہ ڈاکٹر محمد زبیر

کے متعلق حضرت العلام مولانا اشرف صاحب سیالوی کا فیصلہ

اور دیگر علمائے کرام کی تائیدات میں جمیع ان تحریرات کی روشنی میں

بندہ اصل مسئلہ میں ڈاکٹر صاحب کے موقف کی جانب میلان کا

حامی ہو کر تائید و تصدیق کرتا ہے۔ والصواب حق فالحق احق

بالاتباع۔ واللہ اعلم

ابو سعید محمد سرور قادری المدنی

شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ ریاض المدینہ

جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

30/7/2000

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وسلم

فقیر راقم الحروف حافظ محمد اشرف جلالی

حضرت علامہ ابوالخیر صاحبزادہ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب

کی تصنیف ، مغفرتِ ذنب ، کے بارے

میں شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی

کے فیصلہ سے بالکلیہ متفق ہے جزاہ اللہ

علامہ حافظ محمد اشرف جلالی
جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدارس
کامونکی - ضلع گوجرانوالہ
PH:- 81140
3611

Marfat.com

جامعہ فیاض العلوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخدوم و محترم حضرت علامہ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا مراسلہ بسلسلہ مسئلہ منسوب ذنب سوالات و جوابات کی صورت میں موصول ہوا جس میں آپ نے مجھے اپنی رائے کے اظہار کے لئے فرمایا ہے۔ مولانا حضرت کی تحقیق کے مطابق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ذنب کی نسبت تو کجا ادنیٰ تصور ذنب بھی گناہ عظیم ہے۔ اور آپ نے مراسلہ نمبر ۱ سوالات ۱۰ تا ۱۲ آپ نے واضح تحریر فرمایا کہ "ہم اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبیرہ۔ صغیرہ۔ قصداً۔ سہواً۔ قبل اعلان نبوت بعد اعلان نبوت ہر قسم کے گناہ سے بالکل پاک اور معصوم ہیں" اور اکابرین امت کے تراجم سے جو آپ نے استدلال کیا ہے اس موقف کو ثابت کیا اور قرآن و حدیث میں اطلاق ذنب کی جو ترجمہ و توجیہ اکابرین امت نے کی بالخصوص مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ امام اہل سنت غزالی زماں رازی دوراں محدث اعظم ہند و پاک استاذی و استاذ العلماء علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی قدس سرہ نے ترجمہ قرآن البیان کے ص ۷۶۶ پر دی ہے میرا بھی راسخ اور یہی موقف ہے۔ حضرت غزالی زماں کی تحقیق میرے نزدیک حرف آخر ہے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اشرف جلالی [illegible] منتخب کمیٹی نے [illegible] موقف کی تائید کی ہے اب میری مؤدبانہ گزارش ہے کہ اس مسئلہ کو ختم کیا جائے۔

محمد عبد الغفور الوری مہتمم جامعہ فیاض العلوم

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاری محمد زوار بہادر
ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات

فون، ۹۸۳۸۳۳

مہتمم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ ۳، لاہور، پاکستان

تاریخ 12-7-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ڈاکٹر ابوالخیر صاحبزادہ محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور جماعت علماء اہلسنت کے درمیان مسئلہ ذنب پر جو علمی اختلاف چلا آرہا تھا جس کے لئے شیخ الحدیث مولانا اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم کو حکم مقرر کیا گیا تھا انہوں نے اس پر بہترین فیصلہ صادر فرمایا ہے جسے قائد اہلسنت حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی دعوت پر ان کے گھر جمع ہونے والے علماء نے بہترین فیصلہ قرار دیا اور اس پر اپنے تائیدی دستخط بھی فرمائے ہیں۔

تمام علماء اہلسنت کو اس فیصلے کو صدق دل سے تسلیم کر کے فتویٰ بازی کا سلسلہ ختم کر دینا چاہیے اور مسلک اہلسنت کے فروغ کے لئے باہم متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہیے۔

خادم علماء اہلسنت

محمد زوار بہادر

مرکزی سیکرٹری اطلاعات ورلڈ اسلامک مشن
مہتمم دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ
فردوس مارکیٹ گلبرگ 3 لاہور

۱۱۵

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

…القاب حضرت مخدوم ابن مخدوم علامہ ابوالخیر ڈاکٹر محمد زبیر صاحب
نقشبندی مجددی ذی مجدہٗ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مزاج مبارک
مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپکے اور دیگر علمائے اہلسنت کے مابین
کچھ عرصہ سے جاری مباحثہ مسئلہ مفقود ذبیح پر برادرم محترم
حضرت ارشاد علماء اشرف الفضلاء علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی
نے تحریری فیصلہ آپکے موقف کے حق میں صادر فرمایا ہے نیز اس دور
کے سب سے بڑے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم عالم ربانی قطب دوراں
سیدی شیخ علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی نے بحیثیت
علمائے اہلسنت اس فیصلہ کی توثیق فرما دی ہے ۔ ان علمائے ربانیین
کی توثیق ہے وتصدیق سے بغض وحسد اور کینہ سے پاک ہو میں
بھی شرح صدر جو شرح ربانی اور اطمینان کیساتھ اسکی تصدیق کرتا
ہوں اور نعرہ زن ہوں کہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر زندہ باد

والسلام
شبیر احمد شاہ ہاشمی
خطیب پتوکی ضلع قصور

تاریخ 3-8.2000

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ) ساہیوال

٠٤٤١_٦٦٦٨٥
٠٤٤١_٦٦٩٨٥
٠٤٤١_٤٤٢٨٥

حوالہ نمبر ________

تاریخ 16.7.2000

باسمہٖ تعالیٰ

ایک عرصہ سے علماءِ اہلسنت وجماعت کے درمیان اختلاف بسلسلۂ استناد "تعویذِ زینب" کافی زور وشور سے بڑھا جس کی شدت مسلک حقہ اہلسنت وجماعت کیلئے یقیناً ایک ناخوشگوار پہلو کی حامل تھی۔ لیکن الحمدللہ کہ قائد اہلسنت حضرت قبلہ علامہ الشاہ احمد نورانی دامت برکاتہ العالیہ کی اقامت گاہ پر فیصلے کے مطابق علامہ محمد اشرف سیالوی کو بشمول چند دیگر جید علماء حَکم قرار دیا گیا۔ ان علماء ذوی وقار نے جو فیصلہ فرما دیا ہے اس کے بعد علماء کو تبصرے کرنے میں احتیاط برتنی چاہیئے

امید ہے کہ برادر مکرم علامہ ڈاکٹر محمد [illegible] احمد صاحب زید مجدہٗ آئندہ کافی حد تک احتیاط فرمائیں گے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

مظفر [illegible] شاہ

16/7/2000

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — یا اللہ جل جلالہ

ابو الحامد محمد احمد فریدی

بانی و مہتمم

مرکزی دار العلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور • ضلع اوکاڑہ

حوالہ نمبر: ______ تاریخ: ______

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقیر جماعت اہلسنت کے مقرر کردہ بورڈ اور اس کے حکم
فخر اہلسنت حضرۃ علامہ محمد اشرف سیالوی دامت برکاتہم القدسیہ
کے فیصلہ سے مکمل طور پر متفق ہے مسئلہ مغفرت ذنب
پر مناقشہ اہل سنت کیلئے شدید ترین نقصان کا باعث بن
رہا ہے لہذا ان حضرات گرامی قدر کے فیصلہ کے بعد اسے
سلسلہ میں مکمل طور پر بند ہو جانا چاہیے اللہ تعالیٰ ہمیں اتحاد
اور اتفاق نصیب فرمائے

دار العلوم جامعہ فریدیہ [illegible]

فقیر ابو الحامد محمد احمد فریدی عفی عنہ

ابو الحامد محمد احمد فریدی
بانی و مہتمم دار العلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ بصیر پور اوکاڑہ

16/6/2

Marfat.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

ملتان شریف

قائد اہل سنت کی سرپرستی میں جو کراچی کے علمائے کرام نے جو
صاحبزادہ صاحب کے بارہ میں فیصلہ دیا ہے بندہ اس کی تائید کرتا ہے۔ غلام حسن قادری مدرس
جامعہ سعیدیہ خیر المعاد ملتان
[illegible] ملتان فون 40997

صاحبزادہ ابوالخیر زبیر صاحب کے متعلق کراچی علمائے کرام نے حضرت قائد اہلسنت امام
الشاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی سرپرستی میں جو فیصلہ
فرمایا ہے چونکہ مسلک اہلسنت انتہائی مفاد میں ہے بندہ ناچیز اس کی بھرپور
تائید و تصدیق کرتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اتحاد کی دولت سے نوازے۔ آمین

ناچیز منظور الحامدی عفی عنہ
مہتمم جامعہ حامدیہ منظر الاسلام
حمزہ روڈ جتوئی روڈ شاہ جمال ملتان

محمد امان اللہ صابری مدرسہ حامدیہ اہلسنت مصباح العلوم
مرکزی جامع مسجد توکلیہ ریلوے روڈ مظفر گڑھ

Marfat.com

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

رجسٹرڈ

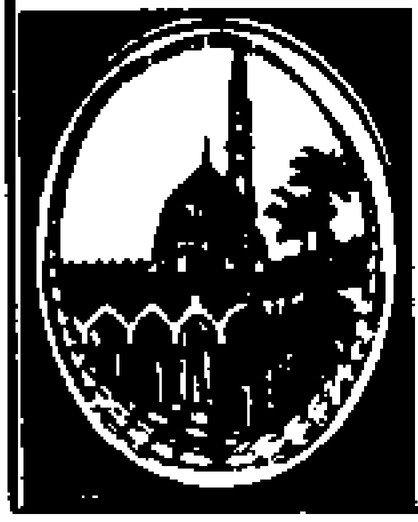

نورانی دار العلوم

عقب لیاقت باغ ڈیرہ اسماعیل خان

Ph: 711541

مراسلہ نمبر ____________ تاریخ ____________

بخدمت عالی برادر اکرم اما بعد مسئلہ دینیہ میں اختلافات میں صاحبزادہ
ابو الخیر محمد زبیر صاحب ناظم اعلیٰ رکن الاسلام حیدرآباد سندھ و دیگر علماء اہل سنت
علامہ شیخ الحدیث محمد اشرف صاحب سیالوی مدظلہ کو حکم مقرر کرنے سے طے پایا
ہے اس کی تائید و توثیق کرتا ہے خدا کرے آئندہ ایسے خلفشار سے
اہل سنت محفوظ رہیں اللہ رب العزت فیصلہ پر مزید استقامت کی توفیق
کو عطا فرمائے آمین

الحاج محمد عطاء اللہ
خادم دار السلام پیزو
۱۸-۷-۲۰۰۰

مندرجہ بالا مضمون کی ہم
تائید کرتے ہیں اور دعا گو
ہیں کہ اللہ تعالیٰ اہلسنت جماعت
کو ہر قسم کے خلفشار سے
محفوظ فرمائے آمین ثم آمین
مشتاق احمد غفرلہ الاحد
خادم دار العلوم چشتیہ رضویہ
پہاڑپور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
۱۸-۷-۲۰۰۰

Marfat.com

سید عارف حسین قدوسی

مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ [illegible]

"فرید اکو" بہل روڈ بھکر

☎ 2497
رہائش 3794
دکان 2072

حوالہ نمبر ....

تاریخ ....

بھکر

حضرت قائد اہلسنت کی خواہش پر علمائے کرام نے اہم مسئلہ کو حل فرما کر اہلسنت پر عظیم احسان فرمایا۔

جناب شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی [illegible] صاحبزادہ [illegible] کے دستخط سے اشتہار [illegible] درست فرمایا

ہم قائد اہلسنت کے فرمان اور انکی خواہش کا احترام کرتے ہوئے تائید کرتے ہیں۔

[illegible]

برادرم [illegible]
ناظم جامعہ [illegible]

Jamia Faridia [illegible]
Bhakkar

اہل سنت وجماعت کی مرکزی درسگاہ

مدرسۃ العلوم الشرعیۃ جامعۃ غوثیہ مہریہ

بمقام بھل، بھکر ضلع

تاریخ ۱۷ جولائی ۲۰۰۵ء

حوالہ ______

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلے کے مطابق جب اعلیٰحضرت کی ذات بابرکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ خلاف ادب سے توبہ کر لی اور برملا اسکا اعلان کر دیا اور فریقین کے حکم کا فیصلہ کو بجان دل قبول کر لیا تو بندہ اس فیصلے کی تائید کرتا ہے۔

فقیر کریم بخش مہتمم مدرسۃ العلوم الشرعیہ

رجسٹرڈ بمقام بہل تحصیل وضلع بھکر

مدرسۃ العلوم الشرعیہ (رجسٹرڈ)
بہل تحصیل و ضلع بھکر

مدرسہ ہذا زیر اہتمام حضرت علامہ الحاج مفتی حافظ کریم بخش صاحب مدظلہ 1389ھ/1969ء سے قائم ہے۔ جس میں درس نظامی کا مکمل تعلیم دی جا رہی ہے۔ طلبہ کے طعام و قیام و کتب وغیرہ کا مدرسہ کفیل ہے۔ مخیر حضرات سے التماس ہے کہ زکوٰۃ، عطیات، صدقات وغیرہ سے مدرسہ کی اعانت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ شکریہ۔

Marfat.com

یا رسول اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ

آستانہ عالیہ باروِیہ بارو آباد

فقیر محمد الخوث الباروی

فتح پور تحصیل چوبارہ ضلع لیہ

یا محمد

یا اللہ

تاریخ 18-7-2000

حوالہ نمبر

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کا مسئلہ ذبیحہ کے بارے میں

تحقیقی پیرائے میں علمائے دیوبند نے اعتراض کیا جو کہ از خود رجوع کرنے والا اور

اختیار کر لیا تھا جس کے حل کے لیے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی

کو حکم اور ثالث فریقین کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا۔ الحمد للہ

علمی تحقیق کے مطابق جو فیصلہ فرمایا ہے میں اس کی

مکمل تائید کرتا ہوں۔

فقیر محمد الخوث

جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم (رجسٹرڈ)

محلہ عیدگاہ لیہ فون 3099

Jamia Islamia Madeena Tul Uloom

(Regd.) Mohallah Eid Gah. LAYYAH.

تاریخ 17/7/2000

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد کافی دنوں سے صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مسئلہ ذنب کے بارے میں تحقیق پر کچھ علماء اہلسنت نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کیلئے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی کو حکم اور ثالث فریقین کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے علمی تحقیق کے علاوہ اہلسنت کو خلفشار سے بچانے کیلئے حکمت عملی اختیار فرمائی اعلیحضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض تھے وہ واپس لیں جس کو صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا اور اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے

محمد امام بخش المکی

مہتمم جامعہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ اما بعد ۔

ماضی قریب سے صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کی مسئلہ ذبح کے بارے میں تحقیق پر کچھ علماء اہل سنت نے اعتراض کیا اور اختلاف کی صورت اختیار کر گیا تھا جس کے حل کیلئے حضرت العلامہ محمد بشیر فاروقی صاحب کو حکم و ثالث فریقین کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے [illegible] نے اپنی تحقیق کے مطابق اہل سنت کو مطمئن کر دینے کیلئے [illegible] وضاحت فرمائی [illegible] کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض تھے وہ واپس لے لیے جس کو صاحبزادہ صاحب نے بخوشی قبول فرمایا

بحمدہ اس مسئلہ کا خاتمہ ہو گیا ہے

غلام محمد [illegible]

مہتمم دار العلوم جامعہ غوثیہ [illegible]

[illegible]

18/12/2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالک

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

غلام رسول فیضی فاضل انوار العلوم ملتان (ایم اے عربی)
بانی و مہتمم ادارہ مفتاح العلوم (رجسٹرڈ) بائی پاس روڈ شاکر ٹاؤن ڈیرہ غازیخان
فون نمبر ________

تاریخ ____ 17/7

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

مسئلہ زینب کے بارے علماء اہلسنت کی طرف سے مقرر کردہ حکم حضرت العلام مولانا محمد اشرف شاہ سیالوی مدظلہ نے جو فیصلہ اپنی علمی تحقیق اور اپنی صوابدید اور دلائل کے مطابق فرمایا ہے بندہ ناچیز اسکی مکمل تصدیق و تائید کرتا ہے اور علماء اہل سنت کی خدمت میں دست بستہ عرض ہے کہ اگر اس طرح وقت آنے پر باہمی جنگ کرنا ٹھیک نہیں بلکہ اس طرح [illegible] مسلک حق اہل سنت و جماعت کے کام کرنے چاہیے الذین والی ھم سب کا حامی و ناصر [illegible]

یا اللہ

ھو الغوث و المعین

یا رسول اللہ

مدرسہ عربیہ غوثیہ مہریہ رجسٹرڈ

☎: (62711 ضلع لودھراں تاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم الذی عصمہ من کل ذنب و خطاء رتبۃ العظیم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

امابعد۔ مسئلہ ذنب کے بارے میں جماعت اہل سنت کے حکم حضرت العلام محمد اشرف سیالوی حفظہ اللہ نے جو فیصلہ دیا ہے۔ فقیر اس کی مکمل تائید کرتا ہے اور علماء کرام کی خدمت میں دست بستہ گذارش کرتا ہے کہ رحماء بینہم کا مظاہرہ فرماتے ہوئے میدان علم و عمل میں اشداء علی الکفار بن جائیں اغیار کی ناپاک سرگرمیوں کا ادراک کرتے ہوئے اپنی مساعی جمیلہ سے ان کو ناکام کردیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ والسلام

سید ظفر علی قبری گھوگلہ

خادم

مدرسہ غوثیہ مہریہ

لودھراں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق کراچی کے علماء نے جو فیصلہ تحریر فرمایا ہے ہم اس کی تائید و توثیق کرتے ہیں۔

دستخط

1- مفتی محمد عبدالرؤف [illegible] انجمن [illegible] حیدرآباد [illegible]

2- مفتی محمد عبدالقادر [illegible] [illegible] البطحاء
ضلعی امیر تحریک منہاج القرآن رحیم یار خان

3- المفتی محمد عبدالرحمٰن اویسی مہتمم انجمن [illegible] رحیم یار خان
امیر جماعت اہلسنت ضلع رحیم یار خان

4- مفتی محمد عبدالکریم حیدری مہتمم مدرسہ غوثیہ حنفیہ [illegible] جامع مسجد حنفیہ [illegible] صادق آباد

5- [illegible] خادم دارالعلوم [illegible] تعلیم القرآن [illegible] رحیم یار خان

6- مولانا محمد عبدالرحیم سعیدی خطیب اعظم [illegible] رحیم یار خان

بہاولپور

کراچی کے علمائے حق اہلسنت نے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق جو رائے دی ہے بندہ اس کی تائید توثیق اور تصدیق کرتا ہے

قاضی محمد [illegible] ناظم مدرسہ انوار القرآن
نزد ریڈیو پاکستان بہاولپور

حضرات علماء کرام دامت فیوضہم نے حضرت قبلہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب کے متعلق جو فیصلہ فرمایا ہے وہ حق ہے بندہ ان کے فیصلہ کی اور صاحبزادہ صاحب کی تائید اور تصدیق کرتا ہے [illegible]

التصدیق [illegible] قاضی حسین احمد [illegible]

۷۸۶-۹۲

JAMIA ISLAMIA
NOORIA
MANO JAN ROAD, QUETTA.
فون نمبر: 822841

تاریخ ۱۱ ربیع الثانی
۲۱-۱۱-۹۱

حوالہ نمبر ـــــ 19 7/200

۷۸۶

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔

اما بعد۔ مسئلہ زیر بحث پر جس انداز سے علامہ صاحبزادہ محمد زبیر مدظلہ
اور ان کے قائدین نے قلم تحقیق و تفضیل و تفسیق اٹھایا تھا۔
اس کا انجام سوائے انتشار اہل سنت و عقیدہ میں سوائے ندامت کے
کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ عاقبت اندیش طبقہ خواص اس بار نہایت متفکر تھا۔
مقتدایان جماعت اہل سنت نے اس بار جو ذمہ داری سربراہ اہل سنت
علامہ محمد اشرف صاحب سیالوی متعنا اللہ بطول بقائہ کے سپرد کی۔ اور
انہوں نے جو فیصلہ فاضلانہ اس مسئلے پر صادر فرمایا۔ وہ نہایت ہی قابل تحکیم
و قابل تسلیم ہے۔ اور حال ہی میں زیر صدارت جناب قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی
دامت برکاتہم العالیہ کراچی کے جملہ علماء کی موجودگی میں جناب صاحبزادہ محمد زبیر نے
اپنے سابقہ اقوال سے رجوع فرما کر عقلمندی کا ثبوت دے کر اہل سنت پر احسان فرمایا۔
اب ان کے قائدین علماء کرام سے بھی توقع ہے۔ کہ اپنے سابقہ فتووں سے رجوع فرما کر
عوام و خواص اہل سنت کو مزید انتشار و افتراق سے بچا کر احسان فرمائیں گے

خادم اہل سنت حبیب اللہ نقشبندی قادری خادم جامعہ اسلامیہ نوریہ کوئٹہ

Marfat.com

مدرسہ جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ (رجسٹرڈ)

Madarsa Jamia Faiz-ul-Uloom Nakshbandi

Sharea Faiz Uloom, Near Water Supply Tank,
Ghareebabad, Sibbi, Balochistan
Ph.: 413473

شارع فیض العلوم متصل واٹر سپلائی ٹینک
غریب آباد سبی بلوچستان
فون ۴۱۳۴۷۳

۱۴۲۱ھ

حوالہ نمبر: ________ تاریخ: ۱۷ ربیع الثانی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد حضرت مسعود صاحبزادہ محمد زبیر صاحب مد ظلہ العالی

امر حیدر آباد کے معتمد علماء کرام کے درمیان لفظ "ذنبک" کے متعلق جو نزاع چل رہا تھا وہ بہت ہی نقصان حامل سنت وجماعت کیلئے بدشگون تھا۔ الحمد للہ کہ اس نزاع کو علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مدبرانہ وحکمت آمیز طور پر فرو فرمایا فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ چونکہ علماء اکابرین نے اندریں مسئلہ تصفیہ فرمایا ہے بنابریں بندۂ عاجز ان کے فیصلے سے مطمئن ہو کر امیدوار ہے کہ آپ لہذا ان اس مسئلہ میں مزید چہ میگوئیاں نہیں ہونگیں۔ اللہ تعالیٰ علماء اہل سنت کو اتفاق واتحاد سے مشرف فرمائے

آمین ثم آمین

راقم الحروف۔ احقر العباد الوسعہ فتح محمد نقشبندی غفرلہ
مہتمم جامعہ ہذا۔

20-7-2000

Marfat.com

دارالعلوم غوثیہ نورانی

برمہ ہوٹل سریاب روڈ کوئٹہ

تاریخ 9/7/2000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین الصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین رحمۃ للعلمین وعلیٰ آلہ
واصحابہ اجمعین اما بعد میں بحیثیت ایک مسلمان عالم دین کے تمام اہلسنت
کے عوام کو اور علماء کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ ایسے اختلافی مسائل
میں الجھنے سے اجتناب کریں جو طاقت ان اختلافات میں صرف ہوتا ہے
وہ مسلک اور مذہب کی خدمت پر صرف ہونا چاہئے لہٰذا میں اپنے
پلیٹ فارم اور قائدین دو ستارہ امام و ساتھی علماء کے فیصلہ کو سراہتے
ہوئے تائید و توثیق کرتا ہوں کہ انہوں اس مسئلہ کے فروگذاشت
میں اور ختم کرنے میں جو کام کئے ہیں وہ قابل صد تحسین ہیں جو کہ سلسلہ مذہب دفورت

فقط مولوی محمد قاسم سماسولی نقشبندی قادری

مہتمم دارالعلوم غوثیہ نورانی برما ہوٹل سریاب
روڈ کوئٹہ و نائب ناظم اعلیٰ صوبہ بلوچستان
جمعیت علماء پاکستان

Marfat.com

دار العلوم قادریہ ٹرسٹ رجسٹرڈ نمبر ۳۲۴
نزد ہائی اسکول سریاب روڈ سیف اللہ کاریزی کوئٹہ۔ فون: [illegible]

BS0175

نمبر ______ تاریخ [illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

مغفرت ذنب کے مسئلہ پر جو فتنہ کافی عرصے سے چل رہا تھا
پورے ملک میں عوام و خواص اسکی وجہ سے پریشان تھے
الحمدللہ قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی کی نگرانی
میں یہ معاملہ اپنے انجام کو پہنچا فخر اہلسنت علامہ محمد اشرف
سیالوی زید مجدہ نے جو فیصلہ فرمایا ہے وہ مسلک اہلسنت
والجماعت کے مفاد میں ہے۔

امام اہلسنت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کے بارے میں
جو خیالات محترم جناب صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب
کے تھے ان سے رجوع فرما کر امت کو انتشار سے بچایا
ملت پر انکا یہ احسان ہے
اللہ تعالیٰ علماء اہلسنت کو ایک دوسرے کیساتھ حسد و بغض
ختم کرنے اور آپس میں محبت کی توفیق عطا فرمائیں
آمین بجاہ سید المرسلین

والسلام

خادم علماء حق
محمد عباس قادری
مہتمم دار العلوم قادریہ ٹرسٹ سریاب روڈ
کوئٹہ بلوچستان
BS0175

Marfat.com

[illegible] دارالعلوم ... قادریہ ... گنج ... [illegible]

[illegible signature]

حافظ عبدالعلیم قادری جامعہ جنیدیہ غفوریہ ... [illegible]

815786

محمد نور الحق قادری

نور الحق ... جامع مسجد ... حیات آباد پشاور

21-7-2000

حضرت مولانا شیخ ... الحدیث ... [illegible]

دارالعلوم ... [illegible]

[illegible signature]

21.7.2000

قاری محمد ... قادری ایم اے نائب مہتمم جامعہ سیفیہ محمدیہ ... تکیہ کاکول ایبٹ آباد ... 0992-331523

Jamia Saifia Muhammadia
Takya Kakal
Abbottabad
(REGD)

22/7/2000

PRINCIPAL
Jamia Saifa Muhammada (Regd)
Taki: Kakal Abbottabad
(MUHAMMAD NAZIR QADRI)

... محمد ... [illegible]

... عالیہ ... [illegible]

... مدرسہ ... [illegible]

23.7.2000

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

~~نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم۔ اما بعد راقم کو آج مورخہ~~ کو

علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی کے فیصلے کی عکسی نقل موصول ہوئی جو حیدرآباد کے ممتاز
عالم دین صاحبزادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر اور ان کے فریق مخالف کے مابین ایک اہم مسئلہ مغفرتِ ذنب
کے متعلق تھی جو گزشتہ کئی سالوں سے فریقین کے درمیان وجہ نزاع بنا ہوا تھا۔ محترم علامہ
اشرف سیالوی نے غیر جانبدار ہو کر فریقین کے موقف کو پڑھا اور بلا خوف منصفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ راقم کو
فیصلے کے مندرجات پڑھ کر (جو صاحبزادہ صاحب کے موقف سے متعلق تھے) حیرت بھی ہوئی اور افسوس بھی کہ ایک
معمولی سی بات کو ISSUE بنایا گیا اور حق و انصاف کے دامن کو چھوڑ کر محض ذاتی انا و عناد کی خاطر اپنی ساری
توانائیاں خرچ کی گئیں اور صاحبزادہ صاحب کو خارج از اسلام قرار دیا گیا حالانکہ سیدھی سی بات تھی کہ صاحبزادہ صاحب
کا موقف یہ تھا کہ آیت زیر بحث میں جو ذنب کی نسبت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف ہے اس کو ظاہر
پر محمول کرتے ہوئے بھی توجیہ و تاویل کی جا سکتی ہے جس سے عصمتِ انبیاء کا مسئلہ برقرار رہ سکتا ہے
جیسا کہ انہوں نے عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے۔ مگر فریق مخالف پر افسوس کہ جو ممکنہ سوالات صاحبزادہ صاحب
نے اٹھا کر ان کا جواب دیا تھا وہ سوالات صاحبزادہ صاحب کے ذمہ لگا کر انہیں بدنام کیا گیا کہ صاحبزادہ صاحب اس
بات کے قائل ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گناہ کا صدور ممکن ہے اور چند علماء کرام سے انہیں MISGUIDE
کر کے تکفیری فتویٰ حاصل کرنے کی اس زیادتی کا ارتکاب کیا ہے۔ یاد رہے کہ مغفرتِ ذنب کا مسئلہ ایک علمی
اور تحقیقی مسئلہ ہے جس پر مفسرین نے عصمتِ انبیاء کو ملحوظ رکھتے ہوئے کئی تاویلات کی ہیں اور جب
کئی تاویلات ہو سکتی ہیں تو پھر کسی ایک تاویل پر جم جانا اور دوسری تاویلات کرنے والوں کو گمراہ قرار دینا
نہ صرف افسوسناک پہلو ہے بلکہ جہالت پر مبنی ہے جبکہ صاحبزادہ صاحب نے بار بار اس امر کا اعلان کیا ہے اور لکھا ہے کہ میں
انبیاء کرام کی عصمت کا بالعموم اور امام الانبیاء کی عصمت کا بالخصوص قائل ہوں اور میرا عقیدہ یہ ہے کہ نبی سے
کسی قسم کا گناہ صغیرہ ہو یا کبیرہ اعلانِ نبوت سے قبل یا بعد ناممکن ہے نہ عمداً اور نہ ہی خطأً نبی سے
گناہ صادر ہو سکتا ہے۔ اور اگر اس بنا پر کوئی اسلام سے خارج ہو جائے کہ ذنب کی نسبت یا اضافت
کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کیوں مانتا ہے اگرچہ وہ ایسا عقیدہ ہی ہے تو ان اکابرین امت کے بارے میں
کیا فتویٰ دیا جائے گا جو ظاہر نسبت ذنب کو مانتے ہوئے تاویل کرتے ہیں جیسا کہ صاحب روح البیان
نے نسبت ذنب الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مانتے ہوئے یہ تاویل فرمائی کہ ذنوب سے مراد حفظ و عصمت ہے
چنانچہ آپ آیت زیر بحث کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ لیغفر لک اللہ الخ کا مطلب یہ ہے ———
المعنی لیحفظک ولیعصمک من الذنب المتقدم والمتاخر کیا آپ کی تاویل کو مسترد کر دیا جائے گا؟

Marfat.com

پھر حضرت علامہ مفتی احمد یار خان صاحب علیہ الرحمہ کے بارے میں کیا فتویٰ ہوگا جنہوں نے فرمایا کہ یہ
نسبت گنہگار کی طرف ہوتی ہے اور کبھی بخشش کے ذمہ دار کی طرف جیسے کہ مقدمہ کبھی مجرم کی طرف منسوب
ہوتا ہے اور کبھی وکیل کی طرف یہاں نسبت دوسری طرح کی ہے دیکھو مفتی صاحب علیہ الرحمہ یہ نسبت
ذنبا حضور علیہ السلام کی طرف کرتے ہوئے تاویل فرما رہے ہیں لہذا یہ کوئی ایسا مسئلہ نہ تھا جسے
مل بیٹھ کر حل نہ کیا جا سکتا ہو خاص کر جبکہ اس مسئلہ کی مختلف تاویلات کے ماخذ الحمد للہ موجود ہیں
تاہم صاحبزادہ صاحب نے وسعت ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی
کے حکم پر اپنے ایسے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا ہے جن سے عوام و خواص اہل سنت
کی دل آزاری ہوئی ہو بلا شبہ اہل علم سے یہی توقع کی جا سکتی ہے کہ جس بات سے امت مسلمہ میں
انتشار و افتراق پیدا ہو اس سے گریز کیا جائے اور وحدت ملی کو پارہ پارہ ہونے سے بچایا جائے
صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر مدظلہ العالی کا یہ اقدام عوام و خواص اہل سنت کیلئے مستحسن ہے —
اور لائق تقلید بھی۔ ہم فریقین مخالفین سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی اکابرین اہل سنت کے
فیصلہ کو صدق دل سے ملحوظ رکھتے ہوئے اور ان کے روابط کا احترام کرتے ہوئے اس مسئلہ کو ہمیشہ کیلئے
بالائے طاق رکھیں گے اور آئندہ کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں گے جس سے کسی کی دل آزاری ہو یا
کسی کی شخصیت مجروح ہو خاص کر اس دور میں جبکہ بد عقیدگی کا سیلاب محیط ہوتا جا رہا ہے
ہم ان اکابرین اہل سنت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس مسئلہ کے خاتمہ کیلئے —
اپنی مشغولیت کے باوجود ان نشستوں کا اہتمام کر کے CHAPTER کو CLOSE کیا ———
ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے جسے بڑھا دیا فقط زیب داستاں کیلئے
جزاہم اللہ عنا خیر الجزاء

مفتی محمود احمد صدیقی

ذرا سی بات تھی اندیشہ عجم نے جسے — بڑھا دیا فقط زیب داستاں کیلئے
دعا ہے اس فیصلہ پر صدق دل سے عمل کیا جائے اور اس فیصلہ کو غیر جانبدار منصفین ہی سمجھا جائے —

[illegible] فقط

۵۱ [illegible]

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

کا ذیلی ادارہ :- دارالعلوم محمدیہ غوثیہ راولاکوٹ (نزد کچہری)

تاریخ ____ حوالہ نمبر ____

تصدیق نامہ

احقر جناب صاحبزادہ صاحب کی کتاب "مغفرت ذنب" سے متعلق جناب علامہ اشرف سیالوی صاحب کے فیصلہ کی بھرپور تائید کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتا ہے۔

درحقیقت آیت مغفرت ذنب کے بارہ میں صحیح العقیدہ اور محقق علماء کی مختلف آراء رہی ہیں۔ جناب صاحبزادہ صاحب نے ان میں سے ایک موقف کو دلائل کی بنیاد پر اختیار کیا۔ یہ اگرچہ ایک خالص علمی موضوع تھا مگر آپکے ساتھ معاصرانہ رقابت اور معاندانہ مخاصمت رکھنے والے ایک مخصوص گروہ نے ایسے آپ کی کردار کشی کیلئے ایک نادر موقعہ سمجھ کر خوب اچھالا۔ چونکہ یہ اہلسنت کے لئے ایک نازک اور حساس موضوع تھا اس لئے آپکے مخالفین کو عوام و خواص اہلسنت کو برانگیختہ کرنے اور کھل کھیلنے کا موقعہ ہاتھ آ گیا۔

ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ اگر جناب صاحبزادہ صاحب کے اسلوب نگارش یا آداب کی رعایت کے بارہ میں کسی کو کوئی اختلاف تھا تو تضلیل و تفسیق اور فتویٰ بازی کے بجائے اسی پہلو کی نشاندہی کی جاتی اور معاملہ کو اسی حد تک محدود رکھا جاتا مگر دانستہ یا نادانستہ طور پر غلط بحث کے ذریعے اسے اچھالنے کی سعی نامسعود کی گئی جس پر اہلسنت [illegible] ند اور غیر جانبدار حلقے انتہائی تشویش و اضطراب کا شکار رہے۔

الحمدللہ علامہ اشرف سیالوی صاحب کے فیصلہ [illegible] ہ علماء کی اس فیصلے [illegible] متعلق توثیقات منظر عام پر آنے کے بعد یہ امید [illegible] ہے کہ یہ معاملہ ہمیشہ کیلئے طاق نسیان کی زینت بنا لیا جائیگا۔

عبدالقدوس خان
مہتمم جامعہ محمدیہ [illegible]

منجانب جامعہ محمدیہ
نور آباد - [illegible] سیالکوٹ

Marfat.com

تصدیق نامہ

خاکسار جناب حضرت علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب اور دیگر جید علماء اہلسنت کے درمیان "مغفرت ذنب" پر طویل عرصہ سے جو ایک تنازعہ چل رہا تھا حضرت علامہ مولانا اشرف سیالوی صاحب جیسے محقق اور مستند عالم دین نے اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر جو فیصلہ صادر فرمایا وہ انتہائی متوازن اور مبنی بر حقیقت ہے۔ فقیر اس فیصلہ سے مکمل اتفاق کرتا ہے۔

فانی گل خان۔ سابق صدر انجمن اساتذہ جموں و کشمیر
اسلامیات گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج
حال لیکچرار
راولاکوٹ آزاد کشمیر
خطیب جامع مسجد شریف الحرم آزاد کشمیر

8/9/2000

Marfat.com

عدیم پبلیکیشنز
عدیم پبلیشنگ ہاؤس
12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔
مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767